Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پتھروں کی خصوصیات

تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

پتھروں کی افادیت ومنفعت کو
ظاہر کرنے والی ایک معتبر کتاب
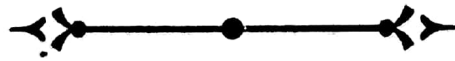
مرتب: حسن الہاشمی

ایڈیٹر: ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

Rs 50-00

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا (رجسٹرڈ) دیوبند یوپی 247554

انتباہ

نام کتاب : پتھروں کی خصوصیات

نام مرتب : مولانا حسن الہاشمی (ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند)

کمپیوٹر کتابت : عمر الٰہی (ہاشمی کمپیوٹر، بیت المکرّم، محلّہ ابوالمعالی، دیوبند)

باہتمام : ابوسفیان عثمانی

صفحات : ۱۴۴

اشاعت اول ماہِ اپریل ۲۰۰۶ء گیارہ سو

پریس : کیپیٹل آفسیٹ پریس دیوبند

قیمت :

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا (رجسٹرڈ) دیوبند یوپی 247554

فہرست عنوانات پتھروں کی خصوصیات

انتساب

اُن تمام حضرات کے نام جو اپنے رب کی نعمتوں سے استفادہ کر کے اپنے رب کی نعمتوں کی صحیح معنوں میں قدردانی کرتے ہیں اور اُس کا شکریہ ادا کر کے اپنی بندگی کا ثبوت دیتے ہیں۔

اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ اِس دنیا کی کوئی بھی چیز اُن کے رب کی مرضی کے بغیر اثرانداز ہونے والی نہیں۔

ناچیز

حسن الہاشمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند باتیں

ہم صاحب ایمان ہیں اور ہمارا عقیدہ ہے کہ اس دنیا میں جو بے شک ہمارے لئے بنی ہے کوئی بھی چیز عبث اور بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی۔ زمین کے ذرے ہوں یا آسمان کے ستارے ان کے وجود کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہے۔ ہماری تو حقیقت کیا ہے وہ فرشتے جنہوں نے بچشم خود رب کائنات کی ذات گرامی اور ان کی کبریائی کا مشاہدہ کیا ہے انہوں نے بھی تمام حقائق اور تمام اشیاء پر نظر ڈال کر یہ فرمایا تھا رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً اے ہمارے رب تو نے کوئی بھی چیز بے مقصد پیدا نہیں کی ہے۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس نے ان پتھروں کو جن کا ذکر مختلف ناموں سے قرآن حکیم میں کیا گیا ہے۔ جی ہاں مرجان، یاقوت اور موتی کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے۔ اگر ان میں کوئی افادیت نہ ہوتی تو ان کا تذکرہ بطور خاص نہ کیا جاتا۔ یہ بات بے شک اپنی جگہ مسلم ہے کہ اس دنیا کی کوئی بھی چیز خواہ وہ دوا ہو خواہ غذا۔ خواہ وہ زہر ہو خواہ وہ تریاق ہو بذاتِ خود موثر نہیں ہے۔ اس میں جو بھی اثر پیدا ہوتا ہے وہ باذن اللہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر اللہ کی مرضی نہ ہو تو زہر کسی کو مار نہیں سکتا اور اگر اللہ کی مرضی نہ ہو تو تریاق کسی کو زندگی نہیں دے سکتا۔ اسی طرح پتھروں کی جو تاثیر ارباب تجربہ نے بیان کی ہے بذاتہ

نہیں۔ اس دنیا میں کوئی بھی پتھر اور نگینہ ایسا نہیں ہے، جو بذات خود کسی کو فائدہ پہنچائے اس میں جو بھی تاثیر اور افادیت ہوتی ہے وہ اللہ کے حکم کی محتاج ہے۔ لیکن اس حقیقت کا کون انکار کرسکتا ہے کہ پتھر بھی دوسری مفید اور فائدہ پہنچانے والی دواؤں اور غذاؤں کی طرح بعض امور میں زبردست تاثیر رکھتے ہیں، ان کی تاثیر وافادیت کو اکابرین امت نے بھی تسلیم کیا ہے، ان کی تاثیر کا انکار خدا کی قدرت کا انکار ہے اور بہت بڑی کفرانِ نعمت ہے۔

ہزاروں واقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ بعض پتھروں کے نحس اثرات کی وجہ سے بادشاہوں کا اقتدار ختم ہوگیا اور وہ تخت سے تختہ تک پہنچ گئے اور بعض وہ حضرات جو افلاس و ناداری میں مبتلا تھے لیکن کسی نگینہ کی بدولت وہ چند مہینوں میں مال دار ہوگئے اور دنیا ان کے قدموں میں آکر گرگئی۔ یہ کوئی قابل تعجب بات نہیں کیوں کہ اس دنیا کے پیدا کرنے والے نے ایسی ہزاروں چیزیں اس دنیا میں پیدا کی ہیں جو انسانوں کے لئے وجہ زوال اور انسانوں کے لئے باعث کمال بن جاتی ہیں۔

بس اہل ایمان کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ انسانوں کو فائدہ پہنچانے والے یہ پتھر اور زوال و کمال سے دوچار کرنے والے نگینے اللہ کے حکم اور اس کی مرضی کے محتاج ہیں۔ اگر ہم یہ سمجھ کر پتھروں کا استعمال کریں کہ اس میں ذاتی طور پر فائدہ یا نقصان پہنچانے کی صلاحیت ہے تو یہ گمراہی اور بدعقیدگی ہے۔ اللہ ہم سب کو اس گمراہی اور بدعقیدگی سے محفوظ رکھے۔

پتھروں میں دلچسپی رکھنے والے حضرات وخواتین کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ پتھر کے استعمال سے پہلے کسی ماہر حضرات سے رابطہ قائم کرلیں تاکہ غلط پتھر کے استعمال سے محفوظ رہیں۔ اگر چہ اس کتاب میں ہم نے ضروری معلومات فراہم کردی ہیں۔ انشاء اللہ اس معلومات کے بعد کسی سے رابطہ قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس کتاب کا پڑھنے والا اپنے لئے مفید پتھر کا انتخاب خود بھی کرسکتا ہے تاہم اگر کسی ماہر اور تجربہ کار سے تحقیق کرکے پتھر کا استعمال کریں گے تو ہر طرح کے اندیشے سے محفوظ رہیں گے۔

تمام قارئین سے عرض ہے کہ وہ پتھر کے اصلی ہونے کا اندازہ ضرور کرلیں، نقلی پتھر

بجائے فائدے کے نقصان پہنچاتے ہیں۔ آج نقلی اور ڈبلی کیٹ پتھر بنائے جارہے ہیں جو دیکھنے میں اصلی محسوس ہوتے ہیں۔ ان پتھروں کے استعمال سے اکثر کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی کبھی ان پتھروں سے ناقابل تلافی نقصان پہنچ جاتا ہے۔

بعض لوگ پتھروں کا کاروبار کرتے ہوئے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ قیمت کچھ ہو کچھ وصول کر لیتے ہیں یا اللہ کے بندوں کو نقلی پتھر بھیڑ دیتے ہیں، حالانکہ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص پتھروں کے معاملات میں جھوٹ بولے گا یا فریب دے گا وہ کبھی فلاح کو نہیں پہنچ سکتا۔ پتھر اللہ کی ایک خصوصی عطا ہے اور اس خصوصی عطا کے بارے میں دھوکہ دینے والا انسان دنیا میں بھی برباد ہوتا ہے اور آخرت میں بھی اسے خسارے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بد دیانتی اور فریب کاری سے محفوظ رکھے۔ (آمین)
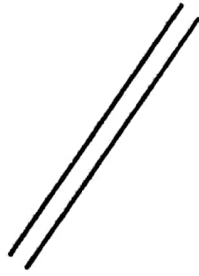
ناچیز حسن الہاشمی

از قلم : مرتّب

انگوٹھی اور نگینہ و پتھر کا استعمال کا رواج بہت پرانا ہے اور یہ نبیوں کی سنت بھی ہے

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انگوٹھی پہننا معیوب ہے جب کہ بعض لوگ اس کو سلسلۂ توہمات ہی کا ایک حصہ سمجھتے ہیں ایسے لوگ پتھروں کی تاثیر کے بھی قائل نہیں حالانکہ انگوٹھیاں پہننے کا رواج حضرت آدم علیہ السلام سے چلا آرہا ہے اور پتھروں کی تاثیر نہ صرف یہ کہ احادیث سے ثابت ہے بلکہ بعض قرآنی آیات سے بھی ان کی افادیت کا ثبوت ملتا ہے۔ یاقوت، سچے موتی اور مرجان کا ذکر قرآن حکیم میں بڑی صراحت کے ساتھ آیا ہے اور خود خالقِ کائنات نے ان کی افادیت اور تاثیرات کی نشان دہی کی ہے۔

انگوٹھی پہننا نہ صرف یہ کہ انبیاء کی سنت ہے بلکہ ایک قسم کا اسلامی رواج بھی ہے۔ بڑے بڑے فلاسفر جو روحانیت کے قائل نہیں تھے اور توہمات کے خلاف ہمہ وقت علم بغاوت بلند رکھتے تھے انہوں نے بھی انگوٹھیوں میں نگینے جڑوا کر پہنے ہیں اور پھر انہوں نے ان کی افادیت اور تاثیر کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ارسطو کے ہاتھ میں جو انگوٹھی تھی اس پر ''العظمۃ للہ'' کندہ تھا۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ فرمایا کہ کسریٰ و قیصر اور نجاشی کو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں خطوط لکھے جائیں تو کسی نے بتایا کہ امرا لوگ بغیر مہر کے کسی کی بڑائی تسلیم نہیں کرتے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کے وفد کو عام سے آدمی کا وفد سمجھ کر نظر انداز کر دیں اور خط لکھنے کا مقصد ہی فوت ہو جائے اُس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس میں یہ نقش تھا۔ "محمد رسول اللہ" امام بخاریؒ نے وضاحت کی ہے کہ نیچے سے اوپر پہلی سطر میں محمد، دوسری میں رسول، تیسری سطر میں اللہ کندہ تھا۔ بالکل اسی طرح (اللہ رسول محمد) اس انداز میں یہ حکمت تھی کہ رسولِ خدا ﷺ نے اللہ کے نام کو اوپر رکھا حالانکہ اصولاً اوپر سے نیچے کی طرف لکھنا چاہئے تھا۔ آپ نے از راہِ ادب واحترام نیچے سے اوپر کی طرف لکھوایا اور اللہ کے نام کی عظمت پہچانی اس لئے آپ کو اللہ نے وہ عظمت عطا کی جو اللہ کے بعد کسی اور کے حصے میں نہیں آئی۔ یہ بات سچ ہے کہ جو ادب کرتا ہے ایک دن اس کا بھی ادب کیا جاتا ہے اور بے ادب اور گستاخ جو اپنے بڑوں کی توقیر نہیں کرتا ایک دن وہ اپنے چھوٹوں کے ہاتھوں ذلیل ہوتا ہے۔ مہر نبوت ہمیں اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ ہم بڑوں کی بڑائی اور اہمیت کو تسلیم کریں اور اپنے بڑوں کے مقام کو پہچان کر زندگی گزاریں۔

صحیح بخاری کی ایک دوسری روایت میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور انگوٹھی پہنی ہے اس کا نگینہ قدرے کالا تھا۔ اس کو آپ دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے اور نگینہ انگلی کی طرف رکھتے تھے۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ والی انگلی اور شہادت کی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

صحابہ نے وضاحت کی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کن انگلی کے برابر والی انگلی میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک صاحب پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا بات ہے کہ تم میں سے بت پرستی کی بو آتی ہے۔ انہوں نے فوراً وہ انگوٹھی اتار کر پھینک دی۔ پھر اگلے دن لوہے کی انگوٹھی پہن کر آئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا بات ہے کہ تم دوزخیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو۔ ان صاحب نے لوہے کی انگوٹھی بھی فوراً اتار کر پھینک دی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا چاندی کی انگوٹھی بنواؤ اور اس کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم نہ ہو۔

شریعت اسلامیہ کی رو سے مسلمان کو سوائے چاندی کے کسی اور دھات کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے۔ تانبے کا چھلہ کسی بیماری کو رفع کرنے کے لئے پہنا جاسکتا ہے۔ شوقیہ پہننا جائز نہیں۔ البتہ عورت چاندی کے علاوہ سونے کی انگوٹھی پہن سکتی ہے جب کہ مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی حرام ہے۔

چاندی کی انگوٹھی میں ہر قسم کا نگینہ اور پتھر جائز ہے اور چاندی کی انگوٹھی پر کلماتِ عالیہ نقش کرا کر پہننا اکابرین کی سنت رہی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ تھا۔ "نعم القادر" حضرت عمر فاروقؓ کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ تھا۔ "کفیٰ بالموت واعظاً یا عمر"

امام جعفر صادقؒ سے ایک شخص نے ملاقات کی اور عرض کیا کہ مجھے کسی ظالم کا خوف ہے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے ہلاک نہ کردے۔ امام علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ جاؤ ایک انگوٹھی تیار کراؤ۔ وہ شخص انگوٹھی بنوا کر لایا تو آپ نے اس انگوٹھی پر سطر اول میں اعوذ باللہ، دوسری سطر میں آمنت باللہ، تیسر سطر میں واثق باللہ ورسولہ، چوتھی سطر میں اشھد ان لا الٰہ الا اللہ کندہ کردیا اور فرمایا کہ اس انگوٹھی کو پہن لو ہر ظالم کے ظلم سے انشاء اللہ محفوظ رہو گے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ بہ نفس نفیس ایک انگوٹھی پہنا کرتے تھے جس پر "العزۃ للہ" کندہ تھا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ "درنجف" کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ درنجف سفید رنگ کا ایک بلوری اور چمک دار پتھر ہوتا ہے۔ نجف اشرف میں یہ پتھر آج بھی دستیاب ہے۔ حضرت علیؓ کی انگوٹھی کے بارے میں یہ تک مشہور ہے کہ یہ حق تعالیٰ کی طرف سے ہدیہ کی گئی تھی۔ لیکن صحیح روایات میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ البتہ یہ بات ثابت ہے کہ حضرت علیؓ درنجف کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور یہی انگوٹھی سیدنا امام حسنؓ کی انگلی میں بھی دیکھی گئی۔

روایت میں آتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکنے کی تیاری کرلی گئی تو پروردگار عالم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ زمرد کی انگوٹھی بھجوائی جس پر یہ کلمات نقش تھے۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ فوضت

امری الی اللہ اسندت ظہری الی اللہ حسبی اللہ۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ انگوٹھی پہن لی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ گلزار میں تبدیل ہوگئی۔

دورِ قدیم کے اولیاء نگینہ زمرد میں یہ کلمات کندہ کرا کر پہنا کرتے تھے۔ "محمد رسول اللہ لاالہ الا اللہ الملک الحق المبین.

اور بعض حضرات یہ کلمات کندہ کراتے تھے۔ الملک للہ الواحد القہار۔

دورقدیم میں بانجھ عورتوں کو چاندی کی انگوٹھی میں فیروزہ پر یہ آیت کندہ کرا کر پہنایا کرتے تھے اور اس کی برکت سے ان کے حمل ٹھہر جاتا تھا۔ آیت یہ کندہ کراتے تھے۔ رب لا تذرنی فردا و انت خیر الوارثین۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیروزہ پر یہ کندہ کرا کر ایک انگوٹھی بنوائی تھی "اللہ الملک الحق" اور یہ انگوٹھی بھی آخر عمر تک آپ کے پاس رہی، حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی پر یہ کلمات کندہ تھے۔ سبحانہٗ من الانس والجن بکلماتہٖ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی مستقل چاندی کی انگوٹھی پہنا کرتی تھیں اور ان کی انگوٹھی پر "امن المتو کلون" کندہ تھا۔

سیدنا امام حسنؓ کی انگوٹھی پر "حسبی اللہ" کندہ تھا۔

سیدنا امام حسینؓ دو انگوٹھیاں پہنا کرتے تھے۔ ایک انگوٹھی پر "الحمد للہ" کندہ تھا اور دوسری پر وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ۔

حضرت امام زین العابدین کی انگوٹھی پر "الحمد للہ العلی" کندہ تھا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ کے پاس ایک انگوٹھی ایسی بھی تھی جس پر یہ عبارت نقش تھی۔ "خزی و شقی قاتل الحسین ابن علی"

امام جعفر صادقؒ کی ایک انگوٹھی پر یہ عبارت کندہ تھی۔ اللہ خالق کل شئی۔

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کی انگوٹھی پر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ الملک للہ وحدہٗ۔

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کی ایک انگوٹھی خاندانی انگوٹھی کہلاتی تھی اور یہ تقریباً سبھی خاندان کے افراد استعمال کرتے تھے اس پر یہ عبارت کندہ تھی۔ "ماشاء الله لاقوة الا بالله"

بہر کیف انگوٹھی اور نگینوں کا استعمال اسی دور کی رسم نہیں ہے بلکہ یہ دور قدیم سے چلی آرہی ہے اور انبیاء نے انہیں استعمال کر کے ان کی حقانیت کا ثبوت دیا ہے۔ ایک روایت سے یہ ثابت ہے کہ حضرت آدم نے حضرت حوا سے نکاح کرنے سے پہلے انہیں انگوٹھی دی اور ان کی یہ سنت آج تک برقرار ہے اور منگنی کی انگوٹھی کا رواج ان کی تمام اولاد میں پایا جاتا ہے۔ اکابرین نے حروفِ مقطعات کی انگوٹھی بطورِ خاص استعمال کی ہے اور یہ انگوٹھی ماہِ رجب کی خاص تاریخ میں تیار ہوتی ہے اور اسے تیار کرنے کی بھی خاص شرطیں ہیں اور انگوٹھی تیار کرنے کے بعد بھی اس پر ایک عمل پڑھا جاتا ہے جس سے اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے، اکابرین کا ایجاد کردہ یہ سلسلہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور خدا کی مخلوق اس سلسلۃ الذہب سے پوری طرح مستفیض ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں مختلف مسائل میں کام آنے والے مختلف نقوش انگوٹھیوں پر کندہ کئے جاتے ہیں اور یہ مخصوص مسائل میں بے حد مجرب ثابت ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلے کو توہمات میں شمار کرنا قطعاً نادانی اور کم علمی کی بات ہے۔

ہم عرض کر چکے ہیں کہ انگوٹھی کا سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہننا سنت ہے اور سنت یہ بھی ہے کہ انگوٹھی کو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنا جائے۔ صحیح روایات سے یہ ثابت ہے کہ حضرت آدم، حضرت ابرہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت الیاس، حضرت ایوب، حضرت لقمان، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ ہی میں انگوٹھی پہنی ہے۔ تمام انبیاء کی انگوٹھی کا نگینہ چوکھٹا تھا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا نگینہ گول تھا۔

پہلا باب

(۱) الماس

(۲) پکھراج

(۳) زِرقون

(۴) زمرّد (پنّا)

(۵) لہسنیا

(۶) موتی (مروارید)

(۷) مرجان (مونگا)

(۸) نیلم

(۹) یاقوت

الماس

سب پتھروں میں سب سے زیادہ قیمتی، چمک دار اور صاف وشفاف پتھر کو جو قوس وقزح جیسی شعاعیں دینے والا ہو۔ انگریزی میں ڈائمنڈ Dimond، فارسی اور عربی میں الماس، سنسکرت میں ہیرک اور اردو میں ہیرا کہتے ہیں۔

● دنیا میں سب سے زیادہ قیمتی اور نایاب چیز کو ہیرے سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ یہ پتھر راجاؤں، مہاراجاؤں اور بادشاہوں کے تاج وتخت کی زینت بنتا رہا ہے۔ یہ پتھر قدیم ترین پتھر ہے اور ہر دور میں اس کی خاص اہمیت رہی ہے۔ ہیرے کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اسے کوئی تیز دھار لوہا بھی نہیں کاٹ سکتا۔ ہیرا صرف ہیرے ہی سے کٹتا ہے۔ یہ پتھر قدرتی طور پر چمکتا ہے اسے چمکانے کے لئے کسی طرح کی پالش اور کیمیکل کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس پتھر کی باقاعدہ کانیں بھی ہوتی ہیں اور یہ دریاؤں سے بھی دستیاب کیا جاتا ہے۔ اس پتھر کو عوام نہیں خرید سکتے۔ کیوں کہ یہ ایک قیمتی پتھر ہے اور اس سے استفادہ مال دار لوگ ہی کر سکتے ہیں۔

● الماس کو اگر گلے میں لٹکالیں تو دردِ زہ میں کمی واقع ہوسکتی ہے اور بچہ آسانی سے پیدا ہوسکتا ہے۔ اگر کسی عورت کا ماہواری کا نظام درست نہ ہو تو اس کو ہیرا پہننا چاہئے۔ ہیرا پہننے سے ماہواری کا نظام درست ہوسکتا ہے۔ اگر ہیرا انگلی میں پہنا جائے تو دل کو تقویت ملتی ہے۔ طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی پیدا کرتا ہے۔ بینائی میں اضافہ کرتا ہے، قوت فکر کو بڑھاتا ہے، آسیبی اثرات سے نجات دلاتا ہے۔ ذہنی الجھنوں سے نجات دیتا ہے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ خوف اور دہشت کو دور کرتا ہے۔ اگر برج حمل والے حضرات ہیرا پہنیں تو ان کی عزت وعظمت میں زبردست اضافہ ہو۔ جو لوگ مصروف ترین زندگی گزارتے ہیں انہیں ہیرا ضرور پہننا چاہئے، کیونکہ مصروف لوگوں کے لئے ہیرا راحت اور سکون فراہم کرنے والا ثابت

ہوتا ہے۔ جو لوگ ہیرا پہنتے ہیں ان پر بجلی اثر انداز نہیں ہوتی۔ ہیرا پہننے والا شخص موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔ مثلاً سانپ، بچھو اور دیگر حشرات الارض اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ برج حمل، برج اسد اور برج میزان والوں کے لئے ہیرا دولت میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

● اگر ہیرے کو بائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی میں پہنا جائے تو دشمنوں پر غلبہ عطا ہو۔ اگر ہیرا اسید ھے بازو پر باندھ لیا جائے تو نامردی کو ختم کر دے گا اور انسان اپنے اندر ایک عجیب قوت محسوس کرے گا۔ ہیرا اگر بانجھ عورت اپنے گلے میں ڈال لے تو صاحب اولاد ہو جائے۔ ہیرا فالج، لقوہ، مرگی، ریاحی درد، گٹھیا کا درد، دق، تبخیر معدہ اور سانس کی تمام بیماریوں میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

● جو بچے روتے ہوں اگر ان کے گلے میں ہیرا ڈال دیا جائے تو بچوں کا رونا موقوف ہو جائے گا۔

● ہیرا، سستی اور کاہلی کو دفع کرتا ہے اور انسان کی قوت ارادی میں اضافہ کرتا ہے۔ اگر ہیرے کو بارش کے پانی میں ڈال کر اس پانی کو دن میں ۳ مرتبہ پئیں تو شوگر کی بیماری ختم ہو جائے۔ اگر کسی کا ستارہ زہرہ ہو اور وہ رجعت میں ہو تو ہیرا پہننے سے رجعت کے نقصانات سے نجات مل جاتی ہے۔ جن حضرات کا عدد ۶ ہوتا ہے یا ان کے نام کے مجموعی اعداد اتنے ہوتے ہیں کہ ۶ سے تقسیم ہو جاتے ہیں تو ہیرا ایسے لوگوں کو راس آتا ہے، اگر حق تعالیٰ نے وسعت عطا کی ہو تو انسان کو پہلی فرصت میں ہیرا استعمال کرنا چاہئے اور اگر ہیرا قدرتی طور پر کسی کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اس کو دس چیزیں نہ خرید کر ایک ہیرا خرید لینا چاہئے کیونکہ ہیرا جب فائدہ پہنچاتا ہے تو دس چیزیں خریدنے کی پھر اہلیت اور وسعت پیدا ہو جاتی ہے۔

● حق تعالیٰ نے اس دنیا میں بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں جو انسان کے لئے ایک ناقابل قدر سرمایہ ہیں اور ان میں سے ایک ہیرا بھی ہے اور اسی کو الماس کہتے ہیں۔

شناخت

● اصلی ہیرے کو اگر سورج کی روشنی کے بعد اندھیرے میں لایا جائے تو زیادہ چمک دیتا

ہے، اصلی ہیرا یاقوت اور نیلم کو کاٹ دیتا ہے، ہیرا شیشے کو بھی کاٹ دیتا ہے۔ بعض ہیرے زمانہ قدیم میں ایسے بھی ہوا کرتے تھے کہ ان کے چاٹ لینے سے موت واقع ہو جاتی تھی، اصلی ہیرے میں بال نہیں آسکتا کیونکہ یہ ایک سخت ترین پتھر ہے اس لئے اس کو ماہرین حجرات ہارڈ اسٹون کہتے ہیں۔

الماس (ہیرا) کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی پیدائش ۲۱/اپریل سے ۲۱/مئی کے درمیان یا ۲۴/ستمبر سے ۲۳/اکتوبر کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج ثور یا میزان ہو ان کو ہیرا راس آتا ہے۔ ماہرین علم نجوم کا دعویٰ ہے کہ جب ستارہ زہرہ رجعت میں ہو تو ہیرا پہننے سے اس کی نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶/ یا تاریخ پیدائش کا عدد ۶/ ہو ان کو ہیرا راس آتا ہے۔ اگر نام کے مجموعی اعداد ۶/ سے برابر تقسیم ہو جائیں تو ہیرا راس آئے گا۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ب، ت، ر، ع، یا وہو ان کو ہیرا راس آتا ہے، انگریزی میں جن حضرات کا نام اے، بی، ٹی، آر، ڈبلیو، او یا وی سے شروع ہوا نہیں ہیرا راس آتا ہے۔

الماس (ہیرے) کی بخورات

● ہیرے کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے اس کو پہننے سے پہلے دھونی دینی چاہئے، ہیرے کی بخوارت یہ ہیں۔ صندل، زعفران، حب الفار، لوبان، مشک، عطر عنبران میں سے کوئی سی بھی چیز جو میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

الماس (ہیرے) کا صدقہ

● ہیرا پہننے سے پہلے مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کوئی بھی ایک چیز حسب استطاعت صدقہ کر دینی چاہئے، ہیرے سے متعلق جو بھی نحس اثرات ہوں وہ پہننے والے کو نقصان نہ پہونچا سکیں گے۔ حلوہ، عطر صندل، کسی بھی طرح کی مٹھائی، زردہ، شہد۔

☆☆☆

اس نگینہ کو عربی میں یاقوت، فارسی میں پکھراج، ہندی میں پوشبراگ، انگریزی میں ٹوپاز Topaz کہتے ہیں۔

- پکھراج بالعموم سفید اور زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج کے اعتبار سے یہ سرد ہے اور کسی قدر یہ ہیرے کے مشابہ ہے۔

- پکھراج پہننے سے مال داری اور شان وشوکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر پکھراج راس آجائے تو انسان کو زبردست مقبولیت حاصل ہوتی ہے اور دن بہ دن اس کے مرتبے میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر طرف اس کی پذیرائی ہوتی ہے اور ہر قسم کا سکون اسے میسر آتا ہے۔ پکھراج کے استعمال کرنے سے جسم کی قوت بڑھتی ہے اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے، پکھراج قوت ارادی کو بلند کرتا ہے، کاروباری الجھنوں سے نجات دلاتا ہے۔ مزاج میں استحکام پیدا کرتا ہے اور انسانی طبیعت کو انصاف کی طرف ابھارتا ہے۔

- پکھراج غم وغصہ کو دور کرتا ہے، عزت ووقار میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کے پہننے سے محبوبیت میں اضافہ ہوتا ہے اور دوسروں کے دلوں میں قدردانی کے جذبات ابھارتا ہے۔ مذہبی عقائد میں پختگی پیدا کرتا ہے۔

- بزرگوں نے فرمایا ہے کہ پکھراج کے استعمال سے جو لوگ اولاد کی نعمت سے محروم ہوتے ہیں انہیں رب العالمین اولاد کی نعمت عطا کرتا ہے، اس کے علاوہ پکھراج پہننے والوں کو

اولاد کا سکھ بھی نصیب ہوتا ہے، یعنی پکھراج کے استعمال سے اولاد کے اندر فرماں برداری اور اطاعت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور اولاد کو ماں باپ کی اطاعت اور فرماں برداری پر اکساتے ہیں۔

● اگر پکھراج کو گلے میں ڈالیں تو جادو کے اثرات سے بھی حفاظت ہوتی ہے اور اس طریقۂ استعمال سے غم وغصہ سے بھی بچاؤ ہوتا ہے۔

● پکھراج کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ یہ نگینہ انسان کو عیاری اور عیاشی سے باز رکھتا ہے اور کردار کے اندر استحکام پیدا کرتا ہے۔

● پکھراج بالعموم ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کا برج حمل، جوزا، اسد، عقرب، قوس ہو۔ جن حضرات کا ستارہ عطارد ہو ان کو بھی خاص طور سے راس آتا ہے۔

● جن حضرات کا مفرد عدد ایک، چار یا نو ہو انہیں بھی پکھراج فائدہ پہنچاتا ہے، نیز ان لوگوں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے جن کا مزاج بادی ہو۔

● پکھراج کے طبی خواص یہ ہیں کہ جذام اور خرابیٔ خون سے حفاظت کرتا ہے، زہر کے اثرات کو بھی دفع کرتا ہے، بواسیر میں کمی کرتا ہے اور کسی بھی طرح کی نکسیر اور خون کے بہاؤ کو روکتا ہے، پھوڑے پھنسی وغیرہ میں بھی پکھراج دافع مرض ثابت ہوتا ہے۔

● جو خواتین لیکوریا میں مبتلا ہوں یا جن خواتین کے گردے یا مثانے میں پتھری پیدا ہوگئی ہو ان کو پکھراج ضرور پہننا چاہئے، پکھراج دل کی تمام بیماریوں میں مفید ثابت ہوتا ہے اور مردوں کو جریان کی بیماری سے بھی روکتا ہے۔

● پکھراج کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اپنے پہننے والے کے اخلاق میں شگفتگی پیدا کرتا ہے اور خلوص ومحبت پر اکساتا ہے، بالعموم پکھراج پہننے والے بہت خوش اخلاق ہوتے ہیں اور ان میں ہمدردی کا جذبہ بھی حد سے زیادہ ہوتا ہے۔

● جو لوگ پانی میں کام کرتے ہیں، پانی کے جہاز میں ڈیوٹی انجام دیتے ہیں یا پانی سے متعلق کوئی بھی ذمہ داری نبھاتے ہیں ان کے لئے یہ پتھر بہت اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس کے ساتھ یہ فضاؤں میں کام کرنے والوں کے لئے بھی خاصا مفید ثابت ہوتا ہے، پکھراج قیمتی

پتھر ہے، رب العالمین نے جن حضرات وخواتین کو وسعت دی ہو تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ پکھراج ضرور پہنیں اور اللہ کی عطا کردہ اس نعمت کا فائدہ اٹھائیں، انسان اپنی زندگی میں ہزاروں کی تعداد میں رقم فضولیات پر خرچ کرسکتا ہے، اگر وہ اللہ کی ان نعمتوں پر اپنی رقم خرچ کرے تو اس کو فائدہ بھی ہو اور اس کے یقین میں بھی اضافہ ہو کیوں کہ رب العالمین نے اس دنیا میں بے شمار نعمتیں ایسی بھی پیدا کی ہیں کہ انسان کو ان کی قدر و قیمت کا آج بھی اندازہ نہیں ہے کاش، ہم اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کے اہل بھی بن جائیں اور ان نعمتوں سے استفادہ کرنے کی ہمیں توفیق بھی عطا ہو جائے۔

پکھراج کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علمِ نجوم کی رو سے پکھراج ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کی پیدائش ۲۲رمئی سے ۲۱رجون یا ۲۴راگست سے ۲۳رستمبر کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج جوزا یا سنبلہ ہو۔
- علم الحروف کی رو سے پکھراج ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف پ، ب، غ، ح، م، ک، ق یا ہ ہو۔
- علم الاعداد کی رو سے پکھراج ان لوگوں کو راس آتا ہے کہ جن کے نام کا مفرد عدد ۶ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ر ہو یا ان لوگوں کے نام کے مجموعی اعداد ۶ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

پکھراج کی بخوارت

- پکھراج کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد عنبر، کافور، صندل، گوگل اور لوبان میں سے جو بھی چیز دستیاب ہو اس سے دھونی دینی چاہئے تاکہ نحس اثرات زائل ہو جائیں۔

پکھراج کا صدقہ

- پکھراج پہننے سے پہلے انار، انگور، دال مونگ، پراٹھا، پستہ چاروں عنصر میں سے کوئی بھی ایک چیز حسب استطاعت خیرات کردینی چاہئے، اس عمل کی برکت سے پکھراج کی افادیت انشاء اللہ جلد محسوس ہوگی۔

اس پتھر کو عربی میں لعل، اردو میں گومید، ہندی میں گومیدہ، سنسکرت میں گومیدک اور انگریزی میں زِرقون Zircon کہتے ہیں، یہ پتھر کسی قدر الماس کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا وزن الماس سے زیادہ ہوتا ہے اور اس میں چمک بھی کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔

- یہ صرف سفید ہی نہیں ہوتا بلکہ یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً سبز، سرخ، نیلا، خاکی، زرد اور نارنگی رنگوں میں زرقون دستیاب ہے لیکن سفید اور بھورے رنگ کے زرقون کی بات ہی کچھ اور ہے، لوگ عام طور پر ان ہی رنگوں کے پتھروں کو فوقیت دیتے ہیں۔
- زرقون کو ایک قوم ہمیشہ سے متبرک اور قابل احترام تصور کرتی ہے، اس قوم کا خیال ہے کہ یہ پتھر دولت وعزت میں اضافہ کرتا ہے۔ زمانۂ قدیم میں اس پتھر کو عبادت گاہوں میں جڑا جاتا تھا اور اس کو روحانیت کی بنیاد قرار دیا جاتا تھا۔
- جس شخص کا مزاج بلغمی ہو، مزاج بادی ہو اس شخص کو زرقون فائدہ پہنچاتا ہے اور اس کے مزاج میں اعتدال لاتا ہے۔ اگر کسی شخص کے برج یا ستارے میں نقص ہو تو اس کو زرقون استعمال کرنا چاہئے، اس لئے کہ زرقون برج اور ستارے کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور برج اور ستارے کی قوت کو بڑھاتا ہے۔
- زرقون لکنت کو دور کرتا ہے۔ فالج اور لقوے والے مریض کے لئے اکسیر ہے، خون کی گردش کو صحیح کرتا ہے اور قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے۔

● اگر کوئی شخص سوزاک یا آتشک کی بیماری میں مبتلا ہو تو اس کو زرقون پہننا چاہئے کیونکہ یہ پتھر اس طرح کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

● جن عورتوں کو لیکوریا ہو ان کو زرقون کی انگوٹھی یا لاکٹ پہننا چاہئے، اس لئے کہ یہ پتھر سیلان الرحم کو رفع کرتا ہے۔ یہ پتھر مردوں کو احتلام کی بیماریوں سے بھی نجات دلاتا ہے۔

● اس پتھر کو پہننے سے بفضل خدا عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ کاروبار میں عروج اور ترقی حاصل ہوتی ہے، لوگوں کی نظروں میں وقعت پیدا ہوتی ہے اور مشکلات رفع ہوتی ہیں، یہ پتھر شادی اور محبت کے معاملے میں بابرکت ہے، یعنی کہ ازدواجی زندگی میں یہ پتھر خوش حالی لاتا ہے۔ فریقین کو پرسکون رکھتا ہے اور ایک دوسرے کو ایک دوسرے کی قدر دانی پر اکساتا ہے۔

● اس پتھر کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ سفر و حضر میں انسان کی حفاظت کرتا ہے اور ناگہانی حادثات سے بچاتا ہے، اس پتھر کو پہننے سے قوت ارادی میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان کے مزاج میں استقلال اور استحکام پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص بدخوابی کا شکار ہو اور اس کو کسی طور نیند نہ آتی ہو تو اس کو زرقون پہننا چاہئے۔ یہ پتھر بہت گہری نیند کی دولت عطا کرتا ہے۔ محبت کے معاملے میں یہ خیر و برکت اس طرح پیدا کرتا ہے کہ اس کے پہننے سے اعتماد بحال ہوتا ہے۔ دوسروں کی قدر دانی کا جذبہ یہ دل میں ابھارتا ہے۔

● زرقون کا ستارہ عطارد ہے۔ اس کا برج سنبلہ اور جوزا ہے، جن لوگوں کا ستارہ عطارد اور برج سنبلہ یا جوزا ہو ان کو یہ پتھر خاص طور سے راس آتا ہے اور یہ ان لوگوں کو بھی بطور خاص فائدہ پہنچاتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف ح، ک، ق یا پ ہو، یونانی حساب سے جو لوگ ماہِ اگست میں پیدا ہوئے ہوں ان کا اسٹون زرقون ہے۔

● علم الاعداد کے حساب سے یہ پتھر ان لوگوں کو بطور خاص راس آتا ہے جن کے نام کا مفرد عدد ۵ بنتا ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ رہو۔ یہ پتھر بھی اللہ کی نعمت ہے اور ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے اور اس کو استعمال کر کے اس سے استفادہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ کسی بھی نعمت کی قدر دانی کا صحیح طریقہ اس سے فائدہ اٹھانا ہے۔

شناخت

● زرقون ہیرے سے مماثلت رکھتا ہے، اس کی جسامت ہیرے کی طرح وزنی ہوتی ہے، اس پر کوئی تیزاب اثر نہیں کرتا۔ تیز حرارت پر اس کا رنگ متاثر ہوجاتا ہے مگر چمک بڑھ جاتی ہے۔

زرقون کن لوگوں کوراس آتا ہے

● علمِ نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۲ رمئی سے ۲۱ رجون یا ۲۴ راگست سے ۲۳ رستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یا جن حضرات کا برج جوزا یا سنبلہ ہوان کو زرقون راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ب، پ، غ، ح، ک یا ق ہوان کو بھی زرقون راس آتا ہے۔ علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ رہوان کو بھی زرقون راس آتا ہے۔ زرقون ان حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۵ رسے برابر تقسیم ہوجائیں۔

زرقون کی بخورات

● انگوٹھی بنوانے کے بعد زرقون کی انگوٹھی کو گوگل، بادام کا چھلکا، لوبان، عنبر میں سے جو بھی میسر ہواس سے دھونی دے لیں تا کہ زرقون کے نحس اثرات زائل ہوجائیں۔

زرقون کا صدقہ

● زرقون کی انگوٹھی پہننے سے پہلے انار، انگور، دال، مونگ، پراٹھا، چاول، مغز اور پستہ میں سے حسب استطاعت کوئی سی بھی چیز خیرات کردیں تا کہ اس عمل کی برکت سے زرقون کی افادیت جلد ظاہر ہوجائے۔

پنّا ایک مشہور و معروف نگینہ ہے، اس کو زمرّد بھی کہتے ہیں، عربی زبان میں اس کو حجر الحیا کہا جاتا ہے، انگریزی میں اس کو امرلڈ Emerald کہتے ہیں، اس پتھر کا مزاج سرد اور خشک ہے، اس پتھر کا رواج صدیوں سے چلا آرہا ہے، یہ پتھر اپنے رنگ و روپ کے اعتبار سے بہت ہی دل نشیں اور دل فریب پتھر ہے اور اپنے اندر بہت ساری خصوصیات رکھتا ہے، اگر یہ پتھر کسی کو راس آجائے تو انسان کی ترقی میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور اس کے لئے خوش بختی کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں۔

- اس پتھر کی نسبت سیدنا امام حسنؓ سے کی جاتی ہے، دراصل ان کی قبا کا رنگ سبز تھا، اس پتھر کا رنگ بھی سبز ہوتا ہے اور یہ رنگ رنگِ محبت کہلاتا ہے، مسجد نبوی کے گنبد کا رنگ بھی سبز ہے اور یہ وہ مسجد ہے جہاں سے ساری دنیا کو محبت کا پیغام موصول ہوا ہے۔
- ایک روایت میں آتا ہے کہ امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس پتھر کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی انگوٹھی میں زمرّد جڑ والے گا اس کو برے خواب نظر نہیں آئیں گے۔
- قدیم زمانہ میں بت پرست لوگ اس پتھر کی بھینٹ دیوی، دیوتا ہی کو دیا کرتے تھے، کیونکہ یہ پتھر ہندو عقائد میں بھی ایک طرح کی اہمیت کا حامل ہے۔
- بعض ماہرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی انگلی میں پنّا پہن کر کوئی عہد شکنی کرے تو پنّے کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے، گویا کہ یہ پتھر عہد شکنی کرنے والے کی چغلی کرتا ہے۔

● قدیم اطباء کی رائے یہ ہے کہ اگر زمرّد کو کسی مٹی کے برتن میں پانی بھر کر ڈال دیں اور اس برتن کو ۳ر راتوں تک کھلے آسمان کے نیچے رکھیں تو یہ پانی "ماءِ شفا" بن جاتا ہے اور ہر طرح کے امراض میں باذن اللہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ پانی مردوں میں استقلال پیدا کرتا ہے، ریاحی امراض سے بچاتا ہے، روح کو تقویت پہونچاتا ہے اور نبض کی رفتار کو بڑھاتا ہے۔

● اس پانی کو اگر زخموں پر چھڑکیں تو زخم بھر جاتے ہیں اور یہ پانی ہر طرح کے زہریلے اثرات سے بھی نجات دیتا ہے۔

● اربابِ تجربہ کی رائے ہے کہ اگر زمرّد کو اس وقت پہنیں جب آفتاب برج میزان میں ہو تو پہننے والے کے لئے خوش بختی لاتا ہے، زمرّد کا وزن ساڑھے ۴ر ماشہ ہونا چاہئے اور ساڑھے ۴ر گرام چاندی کی انگوٹھی میں اس کو جڑوانا چاہئے، اگر اس کو ساعتِ زہرہ میں پہنیں تو افضل ہے

● بزرگوں کا کہنا ہے کہ زمرّد پہننے والا اگر کوئی شخص کسی بھی زہریلی چیز کا استعمال کرے گا تو فوراً اس کو معلوم ہو جائے گا کیوں کہ زہریلی چیز کو چھوتے ہی زمرّد پر پسینے کے قطرے سے نمودار ہو جاتے ہیں، بعض حضرات کا کہنا ہے کہ زمرّد پہننے والے کے ہاتھوں پر پسینے کے قطرے ابھرنے لگتے ہیں اور وہ متنبہ ہو جاتا ہے۔

● حکماء کی رائے کے مطابق جو پنا خالص ہرے رنگ کا ہوتا ہے وہی بہتر ہوتا ہے۔اس پنے کو اگر عورت استعمال کرتی ہے تو اس کو اپنے شوہر کی توجہ حاصل ہوتی ہے اور اگر مرد پہنتا ہے تو اس کو بیوی کی توجہ حاصل ہوتی ہے۔

● اگر بوقت ولادت زمرّد کو عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں تو ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے، اگر وہ شخص زمرّد کو اپنے منہ میں رکھ لے جس کے دانتوں میں تکلیف ہو تو اس کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

● یہ پتھر خاص طور سے ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کا برج قوس یا حوت ہو اور نئے نظریات کے مطابق پنا خاص طور پر ان حضرات کے لئے مفید ہے جن کا برج جوزا ہو، یہ پتھر

ان لوگوں کو بھی راس آجاتا ہے جن کا ستارہ مریخ یا مشتری ہو۔

● ۳/عدد والے حضرات کے لئے پنّا مفید ہے؛ بہر حال یہ پتھر خداوند قدوس کی ایک خاص عطا ہے اور بندوں کو اس عطا کی قدر کرنی چاہئے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، اس نعمت سے استفادہ کرنا اظہارِ قدردانی کا صحیح طریقہ ہے۔

پنّا کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے پنّا ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کی پیدائش ۲۴/نومبر سے ۲۳/دسمبر یا ۲۰/فروری سے ۲۰/مارچ کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج قوس یا حوت ہو۔

علم الحروف کی رو سے پنّا ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف ف، چ، یا د ہو

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا عدد ۳/یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳/ہو ان کو پنّا راس آتا ہے، پنّا ان حضرات کو بھی راس آتا ہے جن حضرات کے نام کے کل اعداد ۳/سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

پنّا کے بخوارت

● پنّا کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد عطر حنا، جائفل، مشک، زعفران، کافور یا صندل میں سے جو بھی چیز دستیاب ہو اس سے دھونی دینی چاہئے تاکہ اس کے نحس اثرات کا ازالہ ہو جائے

پنّا کے صدقات

● پنّا کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد یا جوہی کے پھولوں میں سے جو بھی میسر ہو حسب استطاعت اس کو خیرات کر دینا چاہئے، اس عمل کی برکت سے افادیت انشاء اللہ جلد ظاہر ہوگی۔

یہ ایک سخت قسم کا پتھر ہے، اس پتھر کو گربہ چشم، عین الہریہ یعنی بلی کی آنکھ کہتے ہیں اور اسی پتھر کو انگریزی میں کیٹس آئی Catseye کہا جاتا ہے۔ یہ پتھر بلی کی آنکھ کی طرح چمک دار ہوتا ہے۔ یہ کئی رنگوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس کا رنگ کیسا بھی ہو لیکن اس پتھر میں سے ایک سفید دھاری مثل ڈوری کے نکلتی ہے۔ اس کو اگر آفتاب کی روشنی میں دیکھیں تو بہت چمکیلی نظر آتی ہے، پتھر کسی بھی رنگ کا ہو لیکن یہ ڈوری ہمیشہ سفید ہی ہوتی ہے۔ سفید رنگ کا لہسنیا اچھا سمجھا جاتا ہے۔

● اگر کوئی حمل سے بچنا چاہے تو اس پتھر کو دودھ میں بھگودے اور ۲۴ گھنٹے کے بعد اس دودھ کو پی لے تو اس کے حمل قرار نہیں پائے گا۔

● اگر اس پتھر کو عورت کے بالوں میں باندھ دیا جائے تو دردِ زہ میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر اس پتھر کو بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو نظرِ بد سے حفاظت رہتی ہے۔ یہ پتھر جادو ٹونا سے بھی محفوظ رکھتا ہے اور بلغم کو دفع کرنے کی تاثیر بھی اس کے اندر موجود ہے۔ اس کو پہننے سے برے خواب دکھائی نہیں دیتے۔ یہ پتھر مالی نقصانات سے انسان کی حفاظت کرتا ہے۔

● اگر کوئی شخص جنگ پر جانے کا ارادہ کرے تو اس پتھر کو پہن لے، دوران جنگ وہ دشمن کے وار سے محفوظ رہے گا۔

● یہ پتھر ہر طرح کی آفات سے بچاتا ہے اور ہر طرح کے حادثات سے محفوظ رکھتا ہے۔

- یہ بات درست تو نہیں لیکن مشہور عام ہے کہ اس پتھر میں جنات رہتے ہیں، البتہ یہ بات مسلم ہے کہ جنات بھی اس پتھر کو پسند کرتے ہیں اور یہ پتھر جنات کے اثرات کو زائل کرنے کی بھی صلاحیت اپنے اندر رکھتا ہے۔
- جو بچہ حد سے زیادہ روتا ہو اس کے گلے میں لہسنیا ڈال دیں تو بچہ رونا کم کر دیتا ہے۔
- لہسنیا کے استعمال سے ہر دل عزیزی پیدا ہوتی ہے، انسان لوگوں کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے اور اس کو دولتِ تسخیر حاصل ہو جاتی ہے۔
- لہسنیا کے استعمال سے مقاصد حسنہ میں کامیابی ملتی ہے اور یہ پتھر عشق و محبت میں انسان کو آخری کامیابیوں سے سرفراز کرتا ہے، اگر اس پتھر کو کوئی خاتون پہن لے تو وہ اپنے شوہر کی نظروں میں محبوب تر ہو جائے۔
- جس شخص کا مزاج بادی یا بلغمی ہو اس کو لہسنیا کا استعمال کرنا چاہئے، اس پتھر کے استعمال سے اس کا مزاج معتدل ہو جائے گا اور اس کو مختلف امراض سے نجات ملے گی۔
- عام طور پر یہ پتھر پانچ رنگوں میں پایا جاتا ہے، سفید، زرد، بھورا، سبز اور سیاہ۔ ان میں سب سے بہتر وہ پتھر مانا جاتا ہے جس کا رنگ سفید ہو، یہ پتھر دل کی بیماریوں میں بھی خاص طور سے مفید ہے یہ اپنے پہننے والے کو راحت بخشتا ہے اور قلب کو سکون پہنچاتا ہے۔ اگر اس پتھر کو باریک پیس کر سرمہ میں ملا کر آنکھ میں ڈالا جائے تو آنکھوں کی تمام بیماریوں میں فائدہ کرے۔ اگر اس کو منجن میں ملا کر دانتوں پر ملا جائے تو یہ دانتوں کی تمام بیماریوں سے نجات دلا دے۔
- اگر اس کے کشتے کو زخموں پر لگایا جائے تو زخم بہت جلد بھر جائیں۔ سچ بات یہ ہے کہ لہسنیا بھی حق تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، انسان کو اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے اور کسی بھی نعمت کی اظہارِ قدردانی کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ انسان اس کو استعمال کرے اور اس سے مختلف صورتوں میں استفادہ کر کے اس رَبِّ جلیل کا شکر ادا کرے جس نے انسانی فوائد کے لئے اس طرح کی نعمتیں اپنی قدرت کاملہ سے پیدا کیں۔ اس پتھر کی بے شمار خصوصیات ہیں لیکن یہ پتھر بھی سستا سا ہے اور اس سے غریب لوگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں، یہ پتھر ہر جگہ

دستیاب ہے اور بہت کم داموں میں مہیا ہو جاتا ہے۔

شناخت

● اس کے اندر قدرتی طور پر چمکیلی دھاریاں ہوتی ہیں، یہ دیکھنے میں بلی کی آنکھ جیسا لگتا ہے، اس پر کسی تیزاب کا اثر نہیں ہوتا۔

لہسنیا کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۱/اپریل سے ۲۱/مئی یا ۲۴/ستمبر سے ۲۳/اکتوبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج ثور یا میزان ہو ان کو لہسنیا راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ب، و، ت، ٹ، ر یا ط ہو ان کو بھی لہسنیا راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶ ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہو ان کو لہسنیا راس آتا ہے، لہسنیا اُن تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۶ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

لہسنیا کی بخورات

● لہسنیا کی انگوٹھی بنوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے صندل، عطر حنا، زعفران، کافور، جائفل، لوبان یا عود میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

لہسنیا کا صدقہ :

● انگوٹھی پہننے سے پہلے حلوہ، عطرِ صندل، مٹھائی، زردہ یا شہد میں سے کوئی بھی چیز جو میسر ہو حسب استطاعت صدقہ کر دینی چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے افادیت جلد ظاہر ہو جائے

اردو میں موتی انگریزی میں پرل Pearl اور فارسی میں مروارید کہتے ہیں۔ موتی خش خاش کے دانے سے لے کر کبوتر کے انڈے کے برابر تک ہوتا ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو دوسرے پتھروں کی طرح تراشا نہیں جاتا بلکہ یہ قدرتی طور پر اپنی چمک دمک رکھتا ہے۔

● موتی سمندری کیڑے صدف کے پیٹ کے اندر پیدا ہوتا ہے صدف کا جسم کچھوے کے خول کی مانند سخت ہڈی کی طرح ہوتا ہے یہ کیڑا چار برس میں جوان ہوتا ہے۔ اس سیپ میں تین پردے ہوتے ہیں پہلے پردے کو پوست کہتے ہیں۔ دوسرے پردے میں چونے سے بھرے ہوئے سینکڑوں باریک باریک خانے ہوتے ہیں جہاں ساتھ ہی خوش نما رنگوں کے قدرتی مادّے موجود ہوتے ہیں اس پردے کے اندر موتی تیار ہوتا ہے بارش کے دوران سیپ پانی سے اوپر آجاتا ہے اور جس مقدار کے مطابق قطرہ صدف کے منہ میں جاتا ہے اسی قدر حجم کا منہ تیار ہو جاتا ہے جب قطرہ صدف کے منہ میں چلا جاتا ہے تو صدف اپنا منہ بند کر کے تہہ میں بیٹھ جاتا ہے۔

● موتی کی پیدائش کا یہ نظامِ قدرت قابل حیرت ہے۔ اس قدرتی پتھر کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کا ذکر قرآن حکیم میں کئی بار آیا ہے۔

● ہندوؤں کی پرانی کتابوں میں اس کا ذکر بطورِ خاص کیا گیا ہے اور ہندوؤں میں بھی اس کو مذہبی حیثیت حاصل ہے اسکو دیوی اور دیوتاؤں پر چڑھانے کے مختلف طریقے بیان کئے

گئے ہیں۔ اصلی اور نقلی موتی کا فرق یہ ہے کہ نقلی موتی بہت ہلکا ہوتا ہے جب کہ اصلی موتی اپنے اندر وزن رکھتا ہے اور اس میں قدرتی چمک موجود ہوتی ہے۔

● موتی کے بارے میں ارسطو کی رائے یہ تھی کہ اس کا استعمال کرنے والے کی شادی کامیاب ہوتی ہے۔ موتی انسانی مزاج میں اعتدال پیدا کرتا ہے اور طبیعت میں پارسائی کے عنصر کو اُبھارتا ہے اور سنجیدگی کو تقویت دیتا ہے۔ موتی انسانی فطرت میں صبر واستقلال کو بھی پیدا کرتا ہے اور انسانی مزاج میں قناعت کی خوبیوں کو وسعت دیتا ہے۔ اگر موتی کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے حاملہ عورت کی کمر پر باندھ دیا جائے تو اس سے حمل کی حفاظت ہوتی ہے۔

● موتی امراضِ معدہ، امراضِ قلب، امراضِ دماغ، امراضِ جگر کو رفع کرتا ہے۔ بواسیر اور پیشاب کی جلن کو بھی ختم کرنے میں اپنا اہم رول ادا کرتا ہے۔ اسی طرح موتی حیض ونفاس کی بے اعتدالیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ جن عورتوں کو استحاضے کی شکایت ہو انہیں اللہ کے بھروسے پر موتی کا استعمال کرنا چاہئے۔ یہ انہیں استحاضے سے اور خون کی زیادتی سے نجات دلانے میں مدد دے گا۔

● اگر بچے کو جب کہ وہ ابھی ۳ ماہ سے کم کا ہو باریک موتی جو خش خاش کے دانے کے برابر ہوتا ہے کھلائے جائیں یا دودھ میں تحلیل کرکے پلائے جائیں تو ساری عمر بچے خسرہ اور چیچک سے محفوظ رہیں۔

● باریک موتیوں کو اگر کسی بھی خمیرے میں رکھ کر کھائیں تو یہ بدن کو تقویت دیتا ہے اور اعضائے رئیسہ کے اندر پھرتی اور چستی پیدا کرتا ہے۔

● باریک موتیوں کو اگر کسی بھی طرح کے شربت میں حل کرکے پئیں تو اثرات جنات رفع ہوتے ہیں۔ یہ شربت دردِ سر اور منہ کی بدبو سے بھی نجات دلاتا ہے۔

● موتی کی انگوٹھی دل میں ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ یہ انگوٹھی جادو کے اثرات سے چھٹکارہ دلاتی ہے۔ اس کو پہننے سے انسان کے دل میں بُرے خیالات نہیں آتے۔

● اگر موتی کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے تو اس کی برکت سے لیکوریا جیسے موذی مرض سے نجات مل جائے۔

● موتی خونی پیچش کو دور کرنے میں بھی جادوئی اثر دکھاتا ہے اور قے دستوں کے رفع کرنے میں بھی تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اگر خش خاش کے برابر موتی لے کر پھر اس کا برادہ بنا کر کسی بھی منجن میں حل کر کے دانتوں پر مَلیں تو دانت موتیوں کی طرح سفید ہو جاتے ہیں اور مضبوط بھی ہو جاتے ہیں۔ اگر اسی سفوف کو منجن میں ملانے کے بجائے کسی بھی پاؤڈر میں ملا کر چہرے پر مَلیں تو اس سے چہرے کی رنگت نکھر جاتی ہے۔

● اگر موتی کو ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو دیں پھر اس پانی کو نو عمر بچے کو پلائیں تو دانت نکلنے میں کوئی تکلیف نہ ہو۔

● موتی جگر، معدے کو تقویت پہنچاتا ہے، خونی پیچش کو دفع کرتا ہے۔

● منہ کی بدبو کو ختم کرتا ہے۔ حیض کی کمی کو دور کرتا ہے۔

● بواسیر اور یرقان میں حد سے زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔

● جنون اور پاگل پن سے نجات دلاتا ہے۔

● موتی ایک سستا سا پتھر ہے اور یہ پتھر ہر جگہ بآسانی دستیاب ہے اور بالعموم یہ پتھر سبھی کو راس آجاتا ہے۔ یہ اللہ کی عطا کردہ ایک خاص نعمت ہے۔ اس کو استعمال کر کے اور اس سے استفادہ کر کے ہمیں اپنے رب کی نعمتوں کی قدردانی کا اظہار کرنا چاہئے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنے رب کی نعمتوں سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اللہ نے اپنے بندوں کے لئے ہزاروں نعمتوں کو پیدا کیا ہے ان نعمتوں کا عملی شکر یہ ہے کہ ہم ان سے استفادہ کریں اور اللہ کی قدرت کو پہچانیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ موتی کسی سے استعمال شدہ نہیں خریدنا چاہئے کیوں کہ اگر یہ پتھر ایسے انسان سے خریدا گیا ہو جس پر آسیب و سحر کے اثرات ہوں تو ممکن ہے وہ اثرات خریدار میں منتقل ہو جائیں اس لئے جب بھی موتی لیں غیر استعمال شدہ لیں۔

شناخت

اصلی موتی قدرتی طور پر چمک دار اور خوش نما ہوتا ہے، اس کا وزن نقلی موتی کے مقابلہ میں زیادہ ہوتا ہے، اس میں سوراخ باریک ہوتا ہے جب کہ نقلی موتی میں سوراخ زیادہ کھلا ہوا ہوتا ہے، اصلی موتی کا رنگ جسم کی بدبو، پسینے اور دھوئیں سے خراب ہوجاتا ہے، اصلی موتی سرکہ اور نوشادر میں بھی گھل جاتا ہے۔

موتی کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی پیدائش ۲۲/جون سے ۲۳/جولائی کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج سرطان ہو ان کو موتی راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ح، ہ، د، یا ڈ ہو ان کو بھی موتی راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۲/ ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲/ ہو ان کو بھی موتی راس آتا ہے، موتی ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۲/ سے برابر تقسیم ہوجائیں۔

موتی کی بخورات

موتی کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد صندل، گوگل، کالی مرچ، زعفران، رال میں سے جو بھی چیز میسر ہو اس سے دھونی دیں۔ اس عمل سے موتی کے منفی اثرات زائل ہوجائیں گے۔

موتی کا صدقہ

موتی کی انگوٹھی پہننے سے پہلے چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی، گھی میں جو بھی چیز میسر ہو اس کو حسب استطاعت صدقہ کردیں تاکہ اس عمل کی برکت سے موتی کے فوائد جلد ظاہر ہوجائیں۔

☆ ☆ ☆

سنسکرت میں پروال انگریزی میں کورل Coral عربی میں عقیق البحر یعنی سمندری عقیق کہتے ہیں، پنجابی زبان میں اس کو 'مونگا' کہا جاتا ہے اور عام طور سے ہندوستان میں یہ پتھر مونگا ہی کے نام سے مشہور ہے، اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ سمندر میں ایک درخت پر اگتا ہے اور اس کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے، اس پتھر کو رب العالمین نے اپنی مخصوص نعمتوں میں شمار کیا ہے۔

● یہ پتھر سرخ رنگ کا ہوتا ہے، مزہ اس کا پھیکا ہوتا ہے، مزاج اس کا سرد اور خشک ہے، اس پتھر کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کو ہاتھ سے نہیں بنایا جا سکتا، یہ عام طور پر قدرتی اور اصل ہوتا ہے، دوسرے پتھر ہاتھ سے بنا کر رنگ لئے جاتے ہیں لیکن مرجان کا ہاتھ سے ڈھال کر رنگ لینا ممکن نہیں ہے۔

● طبّی طور پر یہ پتھر لقوہ اور فالج کو دفع کرتا ہے، بدن میں اگر رعشہ پیدا ہو گیا ہو تو اس کو دفع کرنے کی صلاحیت بھی اس پتھر میں موجود ہے، اگر کسی کو خونی دست آرہے ہوں یا اُسے تلی کی شکایت ہو تو مرجان کو لاکٹ کی شکل میں گلے میں ڈالے، انشاء اللہ تلی کی تکالیف دور ہوں گی اور خونی دستوں سے نجات ملے گی۔

● اگر مرجان کو بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو جادو ٹونہ، آسیبی اثرات اور ضد اور رونے سے بچوں کو نجات ملے گی اور بچے برے اور ڈراؤنے خوابوں سے محفوظ رہیں گے۔

● اگر مونگا بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر لیں اور اس بوتل کو ۲۴ گھنٹے تک دھوپ دکھا کر محفوظ کر لیں تو یہ پانی کھانسی کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوگا، مرجان کی انگوٹھی تنگ دستی اور غربت کو دفع کرتی ہے، مرگی کے مرض کو بھی مرجان دفع کرتا ہے، شمس وقمر کے قران کے وقت اگر یہ انگوٹھی تیار کی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے، مرجان اختلاج قلب کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

● حکیم جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر مرجان کا سفوف بنا کر بہتے خون پر چھڑک دیں تو فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔

● اگر مرجان کو پیٹ پر باندھ لیا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں، اگر کوئی شخص وہم کی بیماری میں مبتلا ہو یا اگر کسی شخص کو وساوس شیطانی پریشان کرتے ہوں تو اس کو ۷ رگرام چاندی میں مرجان جڑوا کر پہننا چاہئے، انشاء اللہ وہم سے نجات ملے گی اور وساوس شیطانی سے محفوظ رہے گا۔

● مرجان کا ذکر نہ صرف یہ کہ قرآن حکیم میں ہے بلکہ دیگر قومیں بھی اس کو اللہ کی مخصوص نعمتوں میں شمار کرتی رہی ہیں چنانچہ ہندو لوگ اس کو خاص نعمت سمجھتے ہیں، دیوی، دیوتاؤں کے قدموں میں بھینٹ چڑھاتے رہے ہیں، بہت سی ہندو رسومات میں آج بھی مرجان کا استعمال ہوتا ہے، پنڈت لوگ منتروں کا جاپ کرتے ہوئے اس کی دھونی لیتے ہیں، اور اس کی دھونی بھوت پریت کو بھگاتی ہے۔

● مونگا کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ سفلی عملیات سے محفوظ رکھتا ہے، انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسان کے عزائم کو مستحکم بنا کر اس کو مستقل مزاجی کی طرف مائل کرتا ہے۔

● مرجان لیکوریا کی بیماری کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، مثانہ اور معدہ کی گرمی کو بھی مرجان رفع کرتا ہے۔

● مرجان کوئی قیمتی پتھر نہیں ہے، بہت اچھا مرجان تین سو سے پانچ سو روپے تک دستیاب ہو سکتا ہے، بہت اچھی قسم کے مرجان بحر ہند، بحر روم اور بحر افریقہ سے دستیاب ہوتے

ہیں، ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اس نعمت عظمیٰ سے استفادہ کرنا چاہئے تا کہ ہمارے دلوں میں قدر دانی اور شکر کا جذبہ پیدا ہو۔

شناخت

اصلی مونگے (مرجان) کی پہچان یہ ہے کہ وہ نمک کے تیزاب میں تحلیل ہوجاتا ہے اور چند قطروں سے جھاگ سے اٹھنے لگتے ہیں۔

مونگا کن لوگوں کوراس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۱؍مارچ سے ۲۰؍اپریل یا ۲۴؍اکتوبر سے ۲۳؍نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج حمل یا عقرب ہوان کو مرجان راس آئے گا۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ل، ع، ی، ز، ذ، ض، ظ یا ن ہو تو ان کو مرجان راس آئے گا۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹؍ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹؍ بنتا ہو ان کو مرجان (مونگا) راس آئے گا اور مونگا ان تمام حضرات کو بھی راس آئے گا جن کے نام کے مجموعی اعداد ۹؍ سے برابر تقسیم ہوجاتے ہوں۔

مرجان (مونگا) کی بخوارت

مونگا کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے رال، گوگل، کالی مرچ، میں جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

مرجان (مونگا) کا صدقہ

مونگا کی انگوٹھی پہننے سے پہلے لیموں، انار، ساگ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال، کوئی تیز خوشبو، گوشت، سرخ مرچ اور کباب میں سے جو چیز میسر ہو وہ حسب استطاعت خیرات کریں اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ مونگا (مرجان) کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو عربی میں یاقوتِ ازرق، انگریزی میں سفائر Saphire اور سنسکرت میں نیلم کہتے ہیں، اچھا نیلم نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کو قیمتی جواہر میں شمار کیا گیا ہے۔

- نیلم مختلف قسم کا ہوتا ہے، زردی مائل، سیاہی مائل، سفیدی مائل اور سبز مائل جو نیلم مور کی گردن کی طرح نیلا اور چمک دار ہوتا ہے وہ عمدہ اور قیمتی سمجھا جاتا ہے۔
- پنڈتوں کی رائے یہ ہے کہ جس طرح انسان کی خلقت میں چاروں عناصر کو قدرت نے ملحوظ رکھا ہے اسی طرح نیلم بھی چاروں عناصر سے مرکب ہو کر بنا ہے، جس نیلم میں خاکی مادہ زیادہ ہو وہ زردی مائل ہوتا ہے، جس نیلم میں آتشی مادہ زیادہ ہو وہ سرخی مائل ہوتا ہے، جس نیلم میں ہوا کا عنصر زیادہ ہو وہ سبز مائل ہوتا ہے اور ہلکے رنگ کا ہوتا ہے اور جس نیلم میں آبی مادہ زیادہ ہو وہ سفیدی مائل ہوتا ہے۔
- نیلم ہر شخص کو موافق نہیں آتا، جس کو موافق آتا ہے اس کو زبردست فائدہ پہنچاتا ہے اور جس کو موافق نہیں آتا اس کو زبردست نقصان پہنچاتا ہے، بعض نیلم جو منحوس ہو سکتے ہیں وہ یہ ہیں۔
- جس نیلم کے اوپری حصے میں بادل کی سی چمک ہو زندگی اور دولت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔
- جس نیلم میں جھائیاں ہوں اور جو نیلم کریک یعنی چٹخا ہوا ہو وہ نیلم بھی انتہائی نقصان

دہ ہوسکتا ہے۔

● جس نیلم میں ایک سائڈ میں رنگ گہرا اور دوسری جانب کچھ ہلکا رنگ ہو وہ نیلم طبیعت میں غصہ اور چڑ چڑاپن پیدا کرسکتا ہے۔

● جس نیلم میں پتھر کا ایک الگ ٹکڑا نظر آئے وہ نیلم کسی حادثہ اور ہلاکت کا باعث بن سکتا ہے۔

● عام طور پر ۳ رتی سے زیادہ کا نیلم زود اثر ہوتا ہے، اس نگینہ کی انگوٹھی پہننے والے کے مزاج میں سختی ہوتی ہے، اس کو پہننے کے بعد کمزور آدمی اپنے اندر ایک نئی قسم کی قوت اور مردانگی محسوس کرتا ہے، اس کو پہننے کے بعد جفاکشی اور محنت کی طرف طبیعت راغب ہوتی ہے اور یہ نگینہ انسان کے اندر استقلال اور استحکام پیدا کرتا ہے، مجموعی اعتبار سے یہ نگینہ انسان کی تندرستی اور صحت کا ضامن ہے، بعض اطباء کی رائے یہ ہے کہ اگر کوئی مرد نیلم کو اپنی پشت پر باندھ لے تو اس سے قوت مردمی میں اضافہ ہوتا ہے۔

● قدیم زمانہ کے ہندوؤں کا عقیدہ یہ تھا کہ نیلم پہننے سے انسان پر جادو کا اثر نہیں ہوتا اور عہد قدیم میں یونانی لوگ اس پتھر کو دیوی دیوتاؤں پر چڑھانا کار ثواب سمجھتے تھے، یہ نگینہ دل کی تمناؤں کو پورا کرنے کا وسیلہ بنتا ہے اور حصول محبت میں انسان کی زبردست مدد کرتا ہے اور انسان کو وصال محبوب سے ہم کنار کراتا ہے، اس کو پہننے کے بعد حوصلوں میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ نگینہ انسان کو عزائم پر اکساتا ہے اور احساس کمتری سے نجات دلانے میں زبردست معاون ثابت ہوتا ہے، بعض ارباب فلسفہ اور ماہرین حجر کی رائے یہ ہے کہ نیلم کا ایک موکل ہوتا ہے اور جو شخص نیلم کی انگوٹھی پہنتا ہے وہ موکل اس کا تابع ہو جاتا ہے اور غیبی طور پر اس کی امداد کرتا ہے۔

● نیلم دل اور دماغ کو بھی تقویت بخشتا ہے اور یہ خون کی صفائی کرنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے، نیلم پہننے سے دشمنوں کی دشمنی اور دوستوں کی سازشوں سے حفاظت رہتی ہے۔

● نیلم اگر راس آجائے تو انسان کی مقبولیت اور شہرت میں اضافے کا سبب بنتا ہے، اگر شدید بخار کی حالت میں نیلم کو مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ دیا جائے تو بخار کی شدت ختم

ہوجاتی ہے۔

● جوعورت ماہواری کی بے قاعدگی کی شکار ہو نیلم اس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور ماہواری کے اندر باقاعدگی پیدا کرتا ہے۔

● نیلم انسان میں تحمل، بردباری، جوش، اعتدال، ثابت قدمی، قوت ارادی پیدا کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

● اگر کسی کی نکسیر پھوٹ رہی ہو تو نیلم اس کی پیشانی پر گھس دیا جائے تو نکسیر بند ہوجاتی ہے، اس کے پہننے سے دشمنوں کی دشمنی کم ہوجاتی ہے، جادو کا اثر نہیں ہوتا، قید سے رہائی ملتی ہے، سینے کا درد رفع ہوتا ہے، بازوؤں کے اندر قوت پیدا ہوتی ہے، یہ نگینہ بے جا شہوت کے احساس کو ختم کرتا ہے اور انسان کے جذبات میں اعتدال لاتا ہے، اگر نیلم کسی گھر میں موجود ہو تو وہ گھر آگ لگنے سے محفوظ رہے گا۔

● نیلم جسمانی امراض کے ساتھ ساتھ روحانی امراض کو بھی دور کرتا ہے اور انسان کے دل و دماغ سے رنج والم کے احساسات کو ختم کردیتا ہے، نیلم لڑکیوں کے لئے خاص طور سے مفید ہے، کیونکہ یہ ستارہ زہرہ سے تعلق رکھتا ہے اور یہ ستارہ عورتوں کا ستارہ ہے، اس لئے نیلم پہننے سے عورتوں کی قسمت میں تبدیلی پیدا ہوسکتی ہے، اس کے پہننے سے عورتوں کو زیورات، نئے ملبوسات اور دوست کے ملنے کے امکانات روشن ہوجاتے ہیں، منگنی یا شادی کے موقعوں پر اگر لڑکیوں کو بطور تحفہ نیلم دیا جائے تو ان کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔

● پارٹیوں، محفلوں اور مجلسوں میں یہ نگینہ عزت اور مقبولیت عطا کرتا ہے اور انسان کو ہم جلیسوں میں نمایاں کرتا ہے، بلاشبہ نیلم حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک بیش قیمت نعمت ہے، یہ نعمت نہ صرف یہ کہ امراض جسمانی اور امراض روحانی سے نجات دیتی ہے بلکہ یہ تسخیر و محبت اور مال و دولت کے حصول کا ذریعہ بھی بنتی ہے، لیکن یہ بات یاد رہے کہ نیلم اپنی اثر انگیزی میں جادوئی خصوصیت رکھتا ہے، اگر راس آجائے تو بیمار انسان کو تندرست بنادیتا ہے اور اگر یہ راس نہ آئے تو تندرست انسان کو بیمار کردیتا ہے، اسی طرح اگر راس آجائے تو فقیر کو بادشاہ بنادے اور اگر

راس نہ آئے تو بادشاہ کو فقیر بنا دیتا ہے، اس لئے نیلم کا استعمال اچھی طرح غور وفکر کے بعد اور کسی ماہر حجر سے تحقیق کرنے کے بعد کرنا چاہئے۔

- یہ جاننے کے لئے کون سا پتھر کس کو راس آئے گا اور کس کو نقصان پہنچائے گا ماہرین نے بہت سے طریقے ایجاد کئے ہیں، ان طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے ذریعہ نگینوں کی جانچ کرنے کے بعد نگینے کا استعمال کرنا چاہئے تا کہ نگینے کے مضر اثرات سے محفوظ رہا جاسکے۔
- یہ نگینہ دشمن کو زیر کرنے کے لئے جب قمر ستارہ برج عقرب جدی یا حمل میں ہو تو پہننا چاہئے۔
- مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کے لئے نیلم کو اس وقت پہنیں جب قمر برج قوس اسد یا میزان میں ہو۔

شناخت

اصلی نیلم کو آفتاب کی کرنوں میں رکھنے سے نیلے رنگ کی شعاعیں نکلتی ہیں، اصلی نیلم کو اگر پانی میں ڈالا جائے تو اس کی رنگت میں کمی بیشی نظر آتی ہے۔

نیلم کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جن لوگوں کی پیدائش ۲۴ر دسمبر سے ۱۹ر فروری کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج جدی یا دلو ہو ان کو نیلم راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف س، ش، ص، ض، ز، ذ، ظ، گ، غ، خ، ث یا گھ ہو ان کو نیلم راس آتا ہے۔ مثلاً اگر کسی کا نام ظہیر احمد، خلیل احمد یا ذاکر ہو تو اس کو انشاء اللہ نیلم راس آئے گا۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ر بنتا ہو ان کو نیلم راس آئے گا، نیلم ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کا مفرد عدد

۴ رہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ رہو اور نیلم اُن تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۴ ریا ۸ ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

نیلم کی بخورات

نیلم کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد سندور، دار چینی، لوبان، رال یا رائی میں سے جو چیز بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔ اس دھونی سے نیلم کے منفی اثرات زائل ہو جائیں گے۔

نیلم کا صدقہ

نیلم کی انگوٹھی پہننے سے پہلے دال ماش، بینگن، لوبیا، عطرِ گلاب، اُڑد کی دال کی کھچڑی، سیاہ مرچ، چنے کی دال یا سیاہ تل میں سے کوئی بھی چیز حسبِ استطاعت خیرات کر دینی چاہئے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ نیلم کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

☆ ☆ ☆
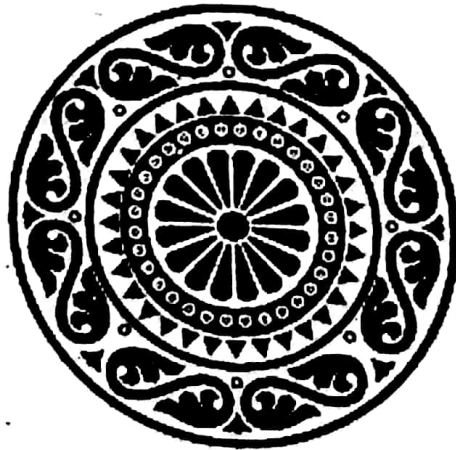
یاقوت ایک قیمتی پتھر ہے، اس پتھر کو انگریزی میں روبی Ruby اور ہندی میں مانک کہتے ہیں، یہ پتھر دیکھنے میں بہت ہی خوب صورت دکھائی دیتا ہے، یہ پتھر جنت کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، اور اس کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے۔

● یاقوت کا رنگ گہرا سرخ، گلابی، نارنجی، زعفرانی، ارغوانی چمک دار ہوتا ہے، اس کا مزہ پھیکا ہوتا ہے، مزاج سرد، خشک اور معتدل ہے، یہ پتھر سخت ہوتا ہے لیکن ہیرے سے کٹ سکتا ہے

● یاقوت کا سرمہ آنکھوں کی بینائی کو بڑھاتا ہے اور یہ پتھر مرض طاعون سے محفوظ رکھتا ہے، اس پتھر کے استعمال سے دل قوی ہوتا ہے اور وحشت اور خوف سے نجات ملتی ہے، یہ پتھر برص، مرگی اور طاعون سے بطور خاص حفاظت کرتا ہے، یہ خون کے دوران کو درست کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے اور اس پتھر کے استعمال سے گردوں اور جگر کی صفائی ہوتی ہے۔

● اس کی انگوٹھی گٹھیا کے درد میں مفید ہے۔

● یہ پتھر شیطانی وساوس سے بچاتا ہے، روح کو طاقت بخشتا ہے، پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔

● اس کی انگوٹھی امراض قلب اور امراض دماغ کو دفع کرتی ہے۔

● اس پتھر کے استعمال سے غربت زائل ہوتی ہے اور یہ پتھر انسان کو بفضل خدا تونگری عطا کرتا ہے۔

● اگر اس پتھر کو بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو ام الصبیان کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

● اگر اس پتھر کو حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیا جائے تو اسقاط سے حفاظت رہتی ہے

● ارسطو کا کہنا تھا کہ جو شخص یاقوت کی انگوٹھی پہنتا ہے اس پر کتا حملہ نہیں کر سکتا، یہ پتھر قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے اور دل کے اندر حوصلے پیدا کرتا ہے اور احساس کمتری سے نجات دلاتا ہے۔

● اس پتھر کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ یہ غم سے نجات دلاتا ہے اور انسان کے دل کے اندر فرحت اور انبساط پیدا کرتا ہے، یہ پتھر روحانی سکون عطا کرنے میں اپنی مثال آپ ہے

● بعض حضرات ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے اندر زبردست قسم کی صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں لیکن ان میں ایک طرح کی جھجک ہوتی ہے جو انہیں ترقیوں سے روکتی ہے اور انہیں احساس کمتری میں مبتلا رکھتی ہے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ یاقوت کی انگوٹھی پہنیں، یاقوت کی انگوٹھی بے وجہ کی جھجک کو دور کرتی ہے، انسان کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرتی ہے اور انسان کے اندر ولولوں کو پیدا کرتی ہے، یاقوت انسان کو رکاوٹوں سے نجات دلاتا ہے اور خود اعتمادی پیدا کرتا ہے

● جو لوگ یاقوت پہنتے ہیں ان کے دشمن مغلوب رہتے ہیں، ان کو اپنے دشمنوں پر غلبہ اور فتح عطا ہوتی ہے، وہ اپنے بدخواہوں پر غالب رہتے ہیں اور ان کے خلاف سازشیں کرنے والے افراد کو اپنے برے مقاصد میں کامیابی نہیں ملتی۔

● جن لوگوں کا ستارہ مریخ ہو ان کے لئے یہ پتھر اور زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے، یہ جسمانی امراض سے بھی محفوظ رکھتا ہے اور انسان کی تندرستی کا بطور خاص محافظ ہوتا ہے۔

● یاقوت پہننے سے حالات میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور زندگی میں اچھے انقلابات بہت تیزی سے آتے ہیں۔

● یاقوت ایک قیمتی پتھر ہے لیکن اتنا قیمتی بھی نہیں ہے کہ دستیاب نہ ہو سکے، اس پتھر کو اوسط درجے کے لوگ بھی خرید سکتے ہیں، انسان مختلف اشیاء پر پیسے خرچ کرتا ہے، اگر وہ خدا کی پیدا کردہ اس عظیم نعمت سے بھی استفادہ کرے تو یہ دور اندیشی کی بات ہوگی اور یہ حق تعالیٰ کی

پیدا کردہ اس عظیم الشان نعمت کی قدر دانی بھی ہوگی۔

شناخت

اصلی یاقوت کو صرف ہیرے سے کاٹا جاسکتا ہے اور بذاتِ خود یہ پنا، نیلم اور پکھراج کو کاٹ سکتا ہے، اصلی یاقوت کی پہچان کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک سفید کاغذ پر یاقوت رکھیں اس کے برابر میں کبوتر کے خون کا تازہ قطرہ ٹپکادیں، اگر دونوں کا رنگ بالکل ایک جیسا ہوتو یاقوت خالص ہے، اگر دونوں میں فرق ہوتو یاقوت خالص نہیں ہے۔

یاقوت کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۱/ مارچ سے ۲۰/ اپریل یا ۲۴/ اکتوبر سے ۲۳/ نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی ان کا برج حمل یا عقرب ہوتو ان کو یاقوت راس آئے گا۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ل، ی، ع، ز، ذ، ض یا ظ ہو ان کو یاقوت راس آئے گا۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹/ ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹/ ہو ان کو یاقوت راس آئے گا اور یاقوت ان تمام حضرات کو بھی راس آئے گا جن کے نام کے مجموعی اعداد ۹/ سے برابر تقسیم ہوجاتے ہوں۔

یاقوت کی بخورات

یاقوت کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد زعفران، دارچینی، لوبان، رال، عود یا صندل میں سے جو چیز میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے، اس سے یاقوت کے نحس اثرات دفع ہوجائیں گے۔

یاقوت کا صدقہ

یاقوت کی انگوٹھی پہننے سے پہلے لیموں، انار، ساگ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال، کوئی تیز خوشبو، گوشت، کباب وغیرہ میں جو بھی موجود ہو اس کا صدقہ حسب استطاعت کردینا چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے یاقوت کے فوائد جلد ظاہر ہوسکیں۔

مکتبہ روحانی دنیا کی اگلی پیش کش
کشکول عملیات
مرتب
مولانا حسن الہاشمی
سینکڑوں روحانی عملیات پر مشتمل
ایک لاجواب کتاب جو عاملین کے
لئے بھی مفید ہے اور عوام کے لئے بھی
انشاء اللہ بہت جلد منظر عام پر آئے گی
اعلان کنندہ
منیجر : مکتبہ روحانی دنیا دیوبند، یوپی 247554

دوسرا باب

(۱) اوپل

(۲) امیتھیسٹ

(۳) اکوامرائن

(۴) بھیکھم

(۵) ترمری

(۶) تامڑا (گارنیٹ)

(۷) حجر الشمس

(۸) حجر القمر

(۹) سنگ سلیمانی

(۱۰) سنگ یشب

(۱۱) سنگ ستارہ

(۱۲) دہانۂ فرہنگ

(۱۳) رودراکھ

(۱۴) زبرجد

(۱۵) عقیق

(۱۶) فیروزہ

(۱۷) لعل رمانی

(۱۸) کہربا

(۱۹) کارنڈم

اس پتھر کو اردو زبان میں دودھیا، عربی زبان میں حجر الابیض، سنسکرت میں لوپالا اور انگریزی زبان میں اوپل کہتے ہیں۔ یہ پتھر زیادہ تر دودھیا اور اوپل ہی کے نام سے مشہور ہے۔

● اس پتھر کا مزاج جلالی ہے اور یہ پتھر اپنے اندر طلسماتی صلاحیت رکھتا ہے۔ مزاجاً یہ نیلم ہی جیسا ہے اور کسی بھی انسان کو عرش سے فرش پر اور فرش سے عرش پر پہنچا دیتا ہے۔ اگر یہ پتھر کسی کو راس آجائے تو اس کی زندگی میں خوشیوں کا انقلاب آجاتا ہے اور وہ فقیر سے بادشاہ بن جاتا ہے اور اگر راس نہ آئے تو پھر انسان بادشاہ سے بھکاری بن کر رہ جاتا ہے۔ یہ پتھر اپنے اندر زبردست تاثیر رکھتا ہے اور راس آنے یا راس نہ آنے کی صورت میں آندھی اور طوفان کی طرح انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

● اس پتھر کے استعمال سے طبیعت میں سنجیدگی، بردباری پیدا ہوتی ہے اور یہ پتھر انسان کے اندر حلم اور قوت برداشت بھی پیدا کرتا ہے۔ یہ پتھر تجارت کی طرف مائل کرتا ہے اور انسان کے اندر کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ پتھر محبت کرنے والوں کے لئے خوش بختی کا باعث ہے۔ یہ محبت کے جذبات کو بڑھاوا دیتا ہے اور دلوں کے اندر گرم جوشی پیدا کرتا ہے۔ ازدواجی زندگی میں یہ پتھر خاص طور سے معاون ثابت ہوتا ہے۔ طالب و مطلوب دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی ضرورت کا احساس پیدا کرتا ہے اور میاں بیوی کے تعلقات میں اضافہ کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اگر یہ پتھر میاں بیوی اور طالب و مطلوب دونوں کو

راس آجائے تو ان کی زندگی میں محبت وخوشی کا ایک انقلاب عظیم برپا ہوتا ہے اور دونوں محبت و مسرّت کی دولتوں سے مالا مال ہوجاتے ہیں۔ یہ پتھر اچھی خواہشات کا مظہر ہے اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ اللہ کے بندوں کو اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس کو استعمال کر کے مطلوبہ فوائد حاصل کرنے چاہئیں۔

● اس پتھر کو استعمال کرنے کے بعد خوش مزاجی پیدا ہوتی ہے۔ انسان خود کو نظم وضبط کا پابند بناتا ہے اور اس کے اندر جیو اور جینے دو جیسے جذبے ابھرنے لگتے ہیں۔ اس پتھر کو استعمال کرنے کے بعد انسان اپنے دوستوں کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرنے لگتا ہے اور اس کے اندر رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کے جذبات برانگیختہ ہونے لگتے ہیں۔ اگر یہ پتھر راس آجائے تو حلقۂ دوستی اور حلقۂ مقبولیت تیزی کے ساتھ بڑھنے لگتا ہے اور دنیا کی ہر شئے مسخر ہوکر رہ جاتی ہے۔ پرانے زمانے میں اس پتھر کو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا تھا اور اس کو قدرت خداوندی کا ایک کرشمہ سمجھا کرتے تھے۔ سترہویں صدی سے قبل اس پتھر کی بہت قدر تھی۔ اس پتھر کو پہننے کا شوق سب سے پہلے روس میں ہوا۔ پھر اس کی شہرت چہار دانگ عالم میں پھیل گئی اور یہ پتھر دوسرے قیمتی پتھروں کا مقابلہ کرنے لگا۔

● اس پتھر کو استعمال کرنے سے انسان کی کاہلی اور اسکا تساہل دور ہوجاتا ہے۔ یہ انسان کے اندر کام کرنے کا جوش پیدا کرتا ہے اور انسان کے اندر کارکردگی کی امنگیں جنم لینے لگتی ہیں۔ اور اس کو مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔ کئی ماہ استعمال کے بعد یہ پتھر انسان کے اندر پاکیزگی اور نفاست پیدا کرتا ہے اور انسان کے اندر اس کو استعمال کرنے کے بعد یقین اور استحکام کی نشوونما خود بخود ہونے لگتی ہے۔

● یہ پتھر اپنے اندر طبی خصوصیات بھی رکھتا ہے اس کے استعمال سے معدہ کا نظام درست رہتا ہے۔ امراضِ چشم کو رفع کرنے میں یہ تریاق ہے۔ معدہ کی سوزش، معدہ کا ورم، ضعف جگر اور ریاحی امراض میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے اور تندرستی کو بحال رکھنے میں یہ معجزہ کی طرح انسانی جسم پر اثر انداز ہوتا ہے۔

● اوپل مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ دودھیائی رنگ کا اوپل سب سے زیادہ مشہور ہے، یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں قوس وقزح کی آمیزش ہوتی ہے۔

● اوپل بلیک کلرس میں بھی ہوتا ہے جو اگرچہ قیمتی مانا جاتا ہے لیکن یہ جلدی سے راس نہیں آتا۔

● منی لائٹ کا اوپل بلوری رنگ کا ہوتا ہے۔

● جسپار، یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے لیکن زردی مائل ہوتا ہے وڈ یہ اوپل لکڑی کی سی رنگت کا ہوتا ہے۔ کیچولانگ، اس اوپل کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔

● اوپل ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کا برج سرطان ہو یا جن کے نام کا پہلا حرف ''ح'' ہو۔ جن کے نام کا مفرد عدد ۲ یا ۷ ہو اوپل انہیں راس آجاتا ہے۔

شناخت

● اوپل کا جتنا حجم ہوتا ہے اتنا وزن نہیں ہوتا، اصلی اوپل سوڈیم میں تحلیل ہوجاتا ہے۔ اس کی رنگت اندھیرے میں بدل جاتی ہے۔

اوپل کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۲ رجون سے ۲۳ رجولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج سرطان ہو ان کو اوپل راس آتا ہے، ماہرین علم نجوم کا دعویٰ ہے کہ جب ستارہ قمر رجعت میں ہو اس وقت اوپل پہننے سے اس کے نحس اثرات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام یا تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ یا ۷ ہو انہیں اوپل راس آتا ہے، جن حضرات کے نام کے مجموعی اعداد ۲ یا ۷ سے برابر تقسیم ہوجائیں تو ان کو بھی اوپل راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن کے نام کا پہلا حرف ح، د، ڈ ہو انگریزی میں جن حضرات کا نام ایچ، ڈی سے شروع ہوتا ہو انہیں اوپل راس آتا ہے۔

اوپل کی بخورات

● اوپل کو پہننے سے پہلے مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کسی بھی ایک چیز سے جو میسر ہو دھونی دیدیں تاکہ اس کے نحس اثرات زائل ہوجائیں۔ عطرِ گلاب، لوبان، گوگل، کافور، صندل، جاوتری

اوپل کا صدقہ

● اوپل سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے اس کو پہننے سے پہلے مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کسی ایک چیز کا صدقہ کردیں۔ چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی، گھی۔

☆ ☆ ☆
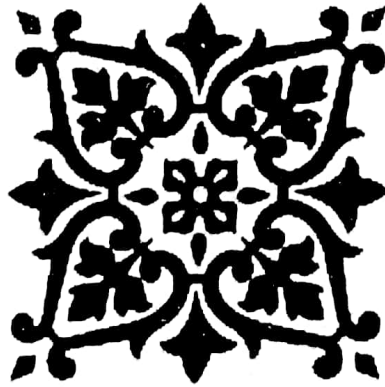
یہ ایک عمدہ قسم کا ارغوانی رنگ کا جواہر ہے، یہ عقیق کی قسم سے تعلق رکھتا ہے، یہ نیلے رنگ میں دستیاب ہوتا ہے، یہ قدیم زمانہ میں بنیادی عقیدوں سے تعلق رکھتا تھا اور اس سے ذہنی وابستگی قائم رہتی تھی، اس پر پرانے زمانے کے لوگ نقش ونگار کا کام بھی کرتے تھے، یہ پتھر زرد رنگ میں بھی دستیاب ہے اور اسی رنگ کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے، یہ گہرے سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہے اور اس کو قیمتی سمجھا جاتا ہے، حالانکہ یہ پتھر بہت زیادہ قیمتی نہیں ہے۔

● اس پتھر کے بارے میں عجیب وغریب خواص بیان کئے جاتے ہیں، لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ پتھر عالم ارواح میں بھی ایک اہمیت رکھتا ہے اور اس کے مؤکلین کا تعلق بزرگوں کی روحوں سے قائم رہتا ہے اس لئے جو انسان اس پتھر کو استعمال کرتا ہے اس کی روحانی قوت بڑھ جاتی ہے۔

● یہ پتھر نظر بد سے بطور خاص حفاظت کرتا ہے۔ دماغ کی گرمی کو ختم کرتا ہے، معدہ کی سوزش اور سینے کی جلن سے بچاتا ہے۔

● یہ پتھر ذائقہ کی حس کو بڑھاتا ہے، بعض لوگوں کی رائے یہ ہے کہ اس پتھر کے اندر نشہ دور کرنے کی طاقت ہے، یہ بات مشہور عام ہے کہ اگر کسی کی انگلی میں امیتھیسٹ ہو تو اس کو زیادہ نشہ نہیں چڑھ سکتا۔

● یہ پتھر یوں تو سبھی لوگوں کو فائدہ کرتا ہے اور کسی بھی حال میں اس کا ری ایکشن نہیں ہوتا لیکن خاص طور سے یہ برج حمل والوں کو راس آتا ہے، یہ ان کے لئے خوش بختی لاتا ہے، ان کو سکون پہنچاتا ہے اور ان کے لئے ہمدردیاں پیدا کرتا ہے، برج حمل والے لوگ اگر اس پتھر کو

استعمال میں لائیں تو ان کی زندگی میں خوش گواری پیدا ہو، وہ متمول بھی ہو جائیں اور پر سکون بھی رہیں، جو لوگ شراب کی عادت چھوڑنے کے خواہش مند ہوں ان کو چاہئے کہ وہ اس کو تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالیں، اس پتھر کو پہننے سے ان کو شراب سے نفرت ہو سکتی ہے، جو لوگ دھاتوں کا کاروبار کرتے ہیں یا جو لوگ پرانی چیزوں کی خرید و فروخت کے ذریعہ مال دار بننے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ وہ اس پتھر کو استعمال کریں۔

● یہ پتھر انسان کے احساسات میں صفائی پیدا کرتا ہے انہیں اعتدال پر لاتا ہے، اس کے پہننے سے پراسرار قوتیں انسان کے اندر خود بخود پیدا ہو جاتی ہیں۔

● جو بچے فالج سے متاثر ہوں ان کے لئے یہ پتھر مفید ثابت ہوتا ہے اور انہیں فالج سے نجات دلاتا ہے، اس پتھر کو اگر پانی میں ڈال کر یہ پانی بچوں کو پلائیں تو ان کو فالج سے، لقوے سے اور نمونئے سے نجات ملتی ہے، پرانی کھانسی میں یہ پتھر بہت مفید ہے، جن لوگوں کو پرانی کھانسی کا مرض لاحق ہو ان کو چاہئے کہ اس پتھر کی انگوٹھی پہنیں۔

● یہ پتھر بانجھ پن کو بھی ختم کرتا ہے، اگر عورت اس کو اپنی کمر میں باندھ لے تو وہ حاملہ ہو سکتی ہے، اس پتھر کے استعمال سے مردوں کی مردانہ کمزوری بھی دفع ہوتی ہے، اس پتھر کو اگر لوہے کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں تو مردانہ نقائص سے نجات ملتی ہے، یہ پتھر اعضاء تناسل کے جملہ نقائص کو دور کرتا ہے اور مردانہ قوت میں زبردست اضافہ کرتا ہے، اس پتھر کو اگر شرف مریخ کے وقت میں انگوٹھی میں جڑوا کر پہنیں تو زبردست قوت انسان کے اندر پیدا ہو۔

● یہ پتھر ان لوگوں کو بطور خاص راس آتا ہے جن کا ستارہ مریخ یا مشتری ہو، جن لوگوں کا ستارہ مریخ یا مشتری ہو ان کے لئے یہ پتھر خوش بختی لاسکتا ہے اور ان کے مصائب رفع کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

● رنگوں کا بھی انسانی زندگی سے بڑا تعلق ہے، رنگ کی کمی بیشی سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، مثلاً سرخ رنگ کی کمی سے سستی، کاہلی، نیند کی کثرت، بھوک کی کمی، قبض وغیرہ پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح نیلے رنگ کی کمی اگر بدن میں ہو جائے تو غصہ آتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے، جسم بھی گرم ہونے لگتا ہے، آنکھوں میں جلن کا احساس ہوتا ہے،

امیتھیسٹ ہر رنگ کی کمی کو پورا کرتا ہے۔

● امیتھیسٹ Amethyst ایک سستا پتھر ہے لیکن یہ قیمتی چیز ہے اور یہ بھی ایک نعمت عظمیٰ ہے، جو لوگ اپنے رب کی نعمتوں کے قدر دان ہیں وہ اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے اور نا قدروں کے لئے ہر ایک چیز ہیچ ہے۔ یہ پتھر ہندوستان، چین، روس، افریقہ اور سری لنکا وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ اللہ ہم سب کو قدر دانی کی توفیق دے اور نا قدری سے محفوظ رکھے۔

شناخت :

یہ عقیق سے ملتا جلتا ہے مگر اس میں فرق یہ ہے کہ اس کا رنگ نیلا، آسمانی یا ارغوانی ہوتا ہے، بعض پتھر بالکل بے رنگ بھی ہوتے ہیں۔

امیتھیسٹ کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی پیدائش ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر یا ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان ہوئی ہو ان کو امیتھیسٹ راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف چ، د، یا ف ہو

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۳ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ر بنتا ہو انہیں امیتھیسٹ راس آتا ہے اور امیتھیسٹ ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے مجموعی اعداد ۳ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

امیتھیسٹ کی بخوارت

اس پتھر کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد سیاہ مرچ، جاوتری، گوگل، رال، عنبر میں سے کسی بھی چیز سے جو بھی میسر ہو دھونی دینی چاہئے تا کہ اس کے منفی اثرات زائل ہو جائیں۔

امیتھیسٹ کا صدقہ

انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد، عطر چنبیلی میں سے کوئی بھی چیز خیرات کرنی چاہئے، اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ اس پتھر کے فوائد بہت جلد ظاہر ہوں گے۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو انگریزی میں اکوامرائن Aquamarine کہتے ہیں۔

یہ زبرجد کی ایک قسم ہے۔ زمانہ قدیم میں اس کا استعمال قیمتی زیورات میں ہوا کرتا تھا۔

- یہ پتھر پاکستان، ہندوستان، آسٹریلیا اور افغانستان وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔
- ماہرین جواہرات نے اس کی تین قسمیں بتائی ہیں۔

(۱) سائبیرین اکوامرائن : اس کی رنگت سبزی مائل نہیں ہوتی۔

(۲) چرائسوٹ اکوامرائن : اس کی رنگت سبزی مائل زردیا زردی مائل سبز ہوتی ہے۔ جو انتہائی خوش نما اور چمک دار ہوتی ہے۔

(۳) بھاری بھدر : اس کا رنگ ہلکا آسمانی ہوتا ہے۔

- مسافروں کے لئے اس پتھر کا پہننا انتہائی مفید ہے۔ دراصل یہ پتھر دورانِ سفر حادثات اور نقصانات سے محفوظ رکھتا ہے۔
- حاملہ عورتوں کے لئے بھی یہ پتھر مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے پہننے سے حمل کی تکالیف سے نجات ملتی ہے اور وضعِ حمل میں آسانی ہوتی ہے۔
- اکوامرائن پہننے سے حوصلہ بڑھتا ہے۔ خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ حوصلے بڑھ جاتے ہیں، مرگی سے یہ پتھر نجات دلاتا ہے۔
- اکوامرائن دل و دماغ کے لئے فرحت بخش ثابت ہوتا ہے۔

- اس کے استعمال سے جذام کے مرض سے نجات ملتی ہے۔
- یہ پتھر بینائی کو بڑھاتا ہے۔ حیض ونفاس کو کنٹرول رکھنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

اس پتھر کے استعمال سے برص کے نشانات مٹ جاتے ہیں۔

- اکوامرائن ان تمام حضرات کو راس آتا ہے جن کی تاریخ پیدائش ۲۱/مارچ سے ۲۰/اپریل یا ۲۴/اکتوبر سے ۲۳/نومبر کے درمیان ہو۔
- جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ی، ل، ع، ز، ذ، ض، ظ یا ن ہو ان کو بھی اکوامرائن راس آتا ہے۔ جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹/ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد ۹/بنتا ہو اکوامرائن ان کو بھی راس آتا ہے اور اکوامرائن ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۹/سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

اکوامرائن کی بخورات

- اکوامرائن کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے سرخ صندل، دارچینی، گوگل، کافور، یا عطر حنا میں سے جو بھی چیز میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

اکوامرائن کا صدقہ

- انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد انگوٹھی پہننے سے پہلے لیموں، انار، ساگ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال، گوشت، کوئی تیز خوشبو میں سے حسب استطاعت صدقہ کرنا چاہئے۔ اس عمل کی برکت سے اکوامرائن کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

اس پتھر کو انگریزی میں راک کرسٹل Rock Crystal کہتے ہیں۔ یہ عقیق کی ایک قسم ہے۔

● ماہرین حجرات کا دعویٰ ہے کہ بھیکہم کے پہننے سے عزت ووقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کو پہننے والا محفل میں، برادری میں، مجمع میں ممتاز اور نمایاں ہوتا ہے اور سب کی توجہ اسی کی طرف ہوتی ہے۔

● اس کے استعمال سے حافظہ قوی ہوتا ہے، نسیان کی بیماری سے نجات ملتی ہے، یاد داشت بہتر ہو جاتی ہے۔

● مشکل معاملات میں آسانیاں پیدا کرتا ہے۔ آلام ومصائب سے نجات دلاتا ہے اور اعتماد کی قوت کو بحال کرتا ہے۔

● بھیکہم کے استعمال سے طبیعت میں نشاط پیدا ہوتا ہے، حوصلے اور ولولے بڑھتے ہیں اور عزائم پختہ ہو جاتے ہیں، جو لوگ اس کی انگوٹھی پہنتے ہیں ان کے ارادوں میں استحکام پیدا ہو جاتا ہے اور ان میں پیش قدمی کرنے کی جرأت اور جسارت پیدا ہو جاتی ہے۔

● بھیکہم کی انگوٹھی دل ودماغ کو تقویت پہنچاتی ہے، دماغی کمزوری کو دور کرتی ہے، دماغی فالج کے لئے فائدہ مند ہے اور ذہنی کمزوریوں کو اس کی انگوٹھی دور کرتی ہے۔

● بھیکہم زہر کے لئے تریاق کا کام کرتا ہے اور زہر کے اثرات کو دفع کرتا ہے۔

● اگر اس پتھر کو باریک پیس کر دانتوں پر لگائیں تو اس سے دانتوں کی تمام بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔

● بھیکہم پھیپھڑوں کے امراض سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی شخص کو پھیپھڑوں کی بیماری ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ اس پتھر کو تعویذ بنا کر گلے میں دالے اور ایک پتھر پانی میں ڈال کر اس پانی کو تینوں ٹائم کھانے کے بعد پئے۔ صبح ناشتے کے بعد، دو پہر کھانے کے بعد اور رات کو کھانے کے بعد۔ انشاءاللہ ایک ماہ کی پابندی سے پھیپھڑوں کی ٹی بی سے نجات ملے گی، اگر ایک ماہ میں پوری طرح فائدہ نہ ہو تو اگلے ماہ اس عمل کو پھر جاری رکھیں انشاءاللہ ۳ر ماہ میں ٹی بی سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

● بعض عورتوں کو ماہواری کی بیماری ہوتی ہے، کبھی انہیں ماہواری زیادہ آتی ہے اور کبھی کم، بھیکہم کی انگوٹھی ماہواری کو اعتدال پر لاتی ہے اور ماہواری کی کمی، زیادتی سے نجات دلاتی ہے۔

● بعض حضرات کو دل کی دھڑکن کا مرض ہو جاتا ہے۔ یہ ایک اختلاج کی سی کیفیت ہوتی ہے اور انسان کو بہت پریشان کرتی ہے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ بھیکہم کی انگوٹھی پہنیں۔

● بھیکہم دردِ سر، دردِ کمر، دردِ سینہ سے بھی نجات دلاتا ہے۔

● بھیکہم نکسیر، خونی بواسیر میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے

● جن حضرات کو بھوک نہ لگنے کی شکایت ہو ان کو چاہئے کہ بھیکہم کی انگوٹھی استعمال کریں اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں اور اندازہ کریں کہ اللہ نے کیسی کیسی نعمتیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔

● بھیکہم امریکہ، برازیل اور جرمنی وغیرہ میں پایا جاتا ہے، ہمارے ملک میں کم دستیاب ہے لیکن تلاش کرنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے، اگر ہم اللہ کی پیدا کردہ اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کی ٹھان لیں تو کسی نہ کسی جگہ سے تو دستیاب ہو ہی جائے گا۔

شناخت

یہ عمدہ اور صاف وشفاف پتھر ہے، اگر اس کو حرارت پہنچائیں تو طرح طرح کے رنگ اس میں ابھرنے لگتے ہیں، اس کو رگڑنے سے جلے ہوئے روغن کی بو آتی ہے۔

بھیکھم کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی پیدائش ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان ہوئی یعنی جن کا برج عقرب ہو ان کو بھیکھم راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ز، ذ، ض، ظ یا ن ہو ان کو بھیکھم راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ربنتا ہو ان کو بھیکھم راس آتا ہے، بھیکھم ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن حضرات کے نام کے مجموعی اعداد ۹ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

بھیکھم کی بخورات

بھیکھم کے نحس اثرات زائل کرنے کے لئے اس کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد صندل، کافور، گوگل، زعفران، مشک میں سے کسی بھی چیز سے دھونی دینی چاہئے۔

بھیکھم کا صدقہ

بھیکھم کی انگوٹھی پہننے سے پہلے لیموں، انار، ساگ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال، گوشت، کوئی تیز خوشبو میں سے کوئی بھی ایک چیز خیرات کرنا چاہئے تا کہ اس عمل کی برکت سے بھیکھم کے فوائد جلد ظاہر ہوں۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو انگریزی میں ٹورمیلائن Tourmiline اور اردو میں ترمری کہتے ہیں۔ یہ پتھر قلمی صورتوں میں کانوں سے برآمد ہوتا ہے۔ پھر ماہرین تراش خراش کر کے اس کو جسب منشا نگینے کی صورت دیتے ہیں۔ اس کا استعمال زیادہ تر دوربینوں میں کیا جاتا ہے۔ اس کی رنگت عام طور پر زرد، گلابی، گہری سبز، گہری سرخ، اور گہری نیلی ہوتی ہے۔

● ترمری کے پہننے سے بے خوابی کا مرض دور ہوتا ہے۔ جس انسان کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو اس کو چاہئے کہ وہ ترمری کی انگوٹھی استعمال کرے۔ اس انگوٹھی سے اس کو بے خوابی کے مرض سے نجات ملے گی اور پھر نیند خوب آئے گی۔ جو لوگ نیند نہ آنے پر نیند کی گولیاں کھاتے ہیں وہ اللہ کی پیدا کردہ اس نعمت کا تجربہ کر کے دیکھیں اور اس پتھر کو کسی بوتل میں ڈال کر پانی بھر کر رکھ لیں۔ رات کو بستر پر دراز ہوتے وقت یہ پانی کم سے کم تین گھونٹ پیئیں۔ انشاء اللہ گولیاں کھانے کی نوبت نہیں آئے گی اور اس پانی ہی سے نیند آجائے گی۔

● اس پتھر کی ایک خوبی یہ ہے کہ جذبات کو بھڑکنے سے محفوظ رکھتا ہے اور جنسی جذبات کو اعتدال پر لاتا ہے جو لوگ سفلی جذبات کی وجہ سے خود پر کنٹرول کرنے سے قاصر ہوں خاص طور پر یہ پتھر انہیں فائدہ پہنچاتا ہے اور ان کے مزاج کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔

● اس پتھر کو پہننے سے معدہ کا نظام درست رہتا ہے۔ کھانا خوب ہضم ہوتا ہے اور یہ پتھر نہ صرف یہ کہ دستوں سے روکتا ہے بلکہ یہ قبض بھی نہیں ہونے دیتا۔ یہ پیٹ سے متعلق جملہ امراض میں مفید ہے اور نظام معدہ پر کنٹرول کرنے میں جادوئی تاثیر رکھتا ہے۔

● اس پتھر کے استعمال سے طبیعت کا چڑچڑاپن دور ہوتا ہے اور طبیعت پر ایک طرح کا نشاط غالب رہتا ہے۔ یہ سکون عطا کرتا ہے اور دل ودماغ میں شگفتگی لاتا ہے۔

● گردے کے امراض میں ترمری کا استعمال فائدہ مند ہے۔

● دمہ اور ٹی بی کے امراض میں بھی اس کا برادہ اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

● یہ پتھر اگر گلے میں ڈال لیا جائے تو کوڑھ اور جذام کے مرض میں فائدہ دیتا ہے۔

● اس پتھر کو پیس کر کلونجی کے تیل میں ملا کر عضو مخصوص پر لگانے سے مردانہ کمزوری دور ہوتی ہے۔

● اس پتھر کا استعمال خبط، پاگل پن اور مالیخولیا کے لئے فائدہ مند ہے۔

● یہ پتھر آنکھوں کے امراض میں بھی مفید ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔

● ترمری کی انگوٹھی معدے سے متعلق تمام امراض میں تیر کی طرح کام کرتی ہے۔ اس کو سات گرام چاندی میں جڑوانا چاہئے۔ اگر عورت انگوٹھی بنوائے تو ۵ گرام سونے کی انگوٹھی تیار کرا کر اس میں ترمری کو جڑوائیں۔ ترمری کا وزن کم سے کم ۳ رتی ہونا چاہئے۔

● جو لوگ خون کے دوران سے پریشان ہوں یا خرابیٔ خون کی شکایت میں مبتلا ہوں تو ترمری ان کے لئے بھی مفید ہے۔

● ترمری کا استعمال زیادہ تر زیورات میں ہوتا ہے اور اس کے بنے ہوئے زیورات بھی خواتین کی صحت پر خوشگوار اثرات ڈالتے ہیں۔ معدہ کو کنٹرول میں رکھتے ہیں اور حیض ونفاس کی کثرت وقلت کو بھی اعتدال میں رکھتے ہیں۔

● ترمری جیسی نعمتِ خداوندی صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ پاکستان میں، سرحدی علاقوں میں امریکہ روس اور سری لنکا میں بآسانی دستیاب ہے۔ اور یہ پتھر اپنی خصوصیات کے اعتبار سے قیمتی پتھر ہے لیکن اس کی قیمت بہت ہی معمولی سی ہوتی ہے جسے خریدنے کے لئے بہت زیادہ سوچنے کی، پریشان ہونے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوراندیش اور صاحب فہم ہیں وہ لوگ جو اپنے رب کی پیدا کردہ ان نعمتوں سے استفادہ کرتے ہیں اور پھر اس

رب کے شکر گزار بھی بنتے ہیں۔ جس نے اپنے بندوں کے فائدہ کے لئے ایسی ایسی نعمتیں پیدا کی ہیں جن کے بارے میں سوچ کر عقل حیران ہوتی ہے۔

شناخت

اس پتھر کی اصل رنگت خاکستری، سبز اور زرد ہوتی ہے، اس پر ایکسرے کی شعاعیں اثر انداز نہیں ہوتیں۔

ترمری کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر دسمبر سے ۱۹ر فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج جدی یا دلو ہو ان کو ترمری راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، خ، ذ، ظ، ز، گ، غ، س، ش، ث، ص یا کھ ہو ان کو بھی ترمری راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ر بنتا ہو ان کو ترمری راس آئے گا اور ترمری ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۸ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

ترمری کی بخورات

ترمری کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے دار چینی، جائفل، لونگ، سیاہ مرچ، خس اور لوبان میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

ترمری کا صدقہ

ترمری کی انگوٹھی پہننے سے پہلے دال ماش، بینگن، لوبیا، اڑد کی دال کی کھچڑی، کالے تل، چنے کی دال میں سے جو بھی میسر ہو حسب استطاعت خیرات کر دینا چاہئے، اس عمل کی برکت سے ترمری کے فوائد انشاء اللہ جلد ظاہر ہوں گے۔

تامڑا کئی رنگوں میں پایا جاتا ہے۔اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ بھی ہوتا ہے۔ارغوانی رنگ کا بھی ہوتا ہے اور گہرا کتھئی بھی ہوتا ہے۔یہ پتھر خود بخود اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔یہ زرد سے سرخ رنگ میں بھی بدل جاتا ہے، اس کو انگریزی زبان میں گارنیٹ Garnet کہتے ہیں۔

● گارنیٹ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جادو کے اثرات کو دفع کرتا ہے۔اگر گارنیٹ گلے میں ڈال لیا جائے تو سحر کے اثرات خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔زمانہ قدیم میں لوگ اس پتھر کے ذریعہ جادو سے نجات حاصل کرتے تھے۔اگر گارنیٹ کو بوتل میں ڈال کر اس میں بارش کا پانی بھر دیں اور سحر زدہ کو پلائیں تو اثراتِ سحر سے نجات مل جائے۔

● اگر اس گارنیٹ کو وہ شخص اپنے گلے میں ڈال لے جو پرانے نزلے اور زکام میں مبتلا ہو تو اس کو بیماری سے نجات مل جائے گی۔

● گارنیٹ رعشہ کی بیماری میں بھی مفید ہے اگر اس کی انگوٹھی وہ شخص پہن لے جو رعشہ میں مبتلا ہو تو اس کو رعشہ سے نجات مل سکتی ہے۔

● اگر گارنیٹ ان بچوں کے گلے میں ڈال دیں جو بچے رات کو ڈرتے ہوں تو ان کا ڈرنا موقوف ہوگا۔

● بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ گارنیٹ کی انگوٹھی انسان کے دل میں طہارت پیدا

کرتی ہے اور اسے وساوس اور بُرے خیالات سے بچاتی ہے۔

● بعض ماہرین کی رائے ہے کہ گارنیٹ پیشاب کی بیماری میں مفید ہے، جس شخص کو بار بار پیشاب آتا ہو وہ اگر گارنیٹ کی انگوٹھی پہن لے تو اس کو سلسلۃ البول سے نجات مل سکتی ہے۔

● گارنیٹ نظر بد سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ بعض حضرات کا خون بہت ہلکا ہوتا ہے۔ بعض عورتوں اور بچوں کا خون بھی بہت ہلکا ہوتا ہے ان کو ایک دم نظر لگ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو گارنیٹ کی انگوٹھی پہننی چاہئے۔ گارنیٹ جڑی ہوئی انگوٹھی نظر بد سے بطور خاص ان کی حفاظت کرے گی۔

● پریشان کن خوابوں کو روکنے کے لئے گارنیٹ استعمال میں لا سکتے ہیں۔ اس پتھر کے استعمال کے بعد بُرے خوابوں سے نجات مل سکتی ہے۔

● پُرانے زمانے کے لوگ اس پتھر کو "دانشور" کہا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ اگر اس پتھر کو کوئی استعمال میں لائے گا تو اس کی عقل میں نکھار پیدا ہوگا اور اس کی قوت فکر بڑھ جائے گی

● بعض صوفیاء اس پتھر کو اس لئے بھی استعمال کرتے تھے کہ اس سے تزکیۂ نفس پیدا ہوتا ہے۔ وہ سمجھتے تھے کہ اللہ نے پتھر کی صورت میں یہ ایسی نعمت پیدا کی ہے کہ اس سے انسان کے قلوب میں طہارت و نظافت پیدا ہو سکتی ہے۔ بعض جوگیوں اور درویشوں سے بھی یہ مروی ہے کہ اگر کسی کی اصلاح کرنی ہو تو اس کو گارنیٹ کی انگوٹھی پہنائیں۔

● گارنیٹ زحل کے بُرے اثرات کو بھی دور کرتا ہے۔ اگر کسی شخص کا ستارہ زحل ہو اور زحل رجعت میں ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ گارنیٹ کی انگوٹھی پہنے۔

● گارنیٹ کو غربت کا قاطع بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کے ذریعہ غربت و افلاس ختم ہوتے ہیں۔ جو لوگ پکھراج، نیلم اور الماس جیسے قیمتی پتھر نہیں پہن سکتے انہیں گارنیٹ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

● گارنیٹ حادثوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ راستے کی رکاوٹیں بھی دور کرتا ہے۔

● خود اعتمادی کو بڑھاتا ہے اور احساس کمتری سے نجات دلاتا ہے۔

- گارنیٹ دوسرے پتھروں کی طرح قدرت خداوندی کا واضح شاہکار ہے یہ ایک عظیم نعمت ہے۔ یہ مختلف امراض سے نجات کا سبب بنتا ہے۔ یہ خون کی صفائی کرتا ہے۔ مالیخولیا سے نجات دلاتا ہے۔ سفید موتیا سے روکتا ہے۔ نظام ہضم کو تقویت دیتا ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے، یہ وٹامن ڈی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ منہ اور پسینے کی بدبو سے دور رکھتا ہے، بینائی کو بڑھاتا ہے قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ ایک قیمتی نعمت ہے اور کمال کی بات یہ ہے کہ بہت مہنگا نہیں ہے اس پتھر کو معمولی حیثیت کے لوگ بھی خرید سکتے ہیں۔ سمجھدار ہیں وہ لوگ جو اپنی جسمانی اور روحانی تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے اور جسمانی اور روحانی امراض سے محفوظ رہنے کے لئے اس طرح کے پتھروں کا استعمال کر کے اپنے اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں کی قدردانی کر رہے ہیں۔

شناخت

- اصلی گارنیٹ گہرے کتھئی رنگ کا ہوتا ہے، یہ پتھر خود بخود اپنا رنگ بھی بدل لیتا ہے۔

گارنیٹ کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو لوگ ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری یا ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج جدی یا دلو ہو ان کو گارنیٹ راس آتا ہے۔

علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، خ، گ، ث، س، ش، یا ص ہو ان کو گارنیٹ راس آتا ہے۔

- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ر بنتا ہو ان سب کو بھی گارنیٹ راس آتا ہے اور گارنیٹ ان حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۸ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

گارنیٹ کی بخوارت :

گارنیٹ کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے منفی اثرات کو زائل کرنے کے لئے مشک،

دار چینی، عنبر، سفید صندل اور مونگ میں سے جو میسر ہے اس سے دھونی دینی چاہئے۔

گارنیٹ کا صدقہ

● گارنیٹ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے اڑد کی دال، بینگن، لوبیا، عطر گلاب، عطر موتیا، اڑد کی دال کی کھچڑی، چنے کی دال میں سے جو بھی میسر ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کرنا چاہئے تا کہ اس عمل کی برکت سے گارنیٹ کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

☆ ☆ ☆

- اس پتھر کو انگریزی میں سن اسٹون Sun Stone کہتے ہیں۔
- یہ پتھر اگر کمر میں باندھ لیا جائے تو خوف و دہشت کو رفع کرتا ہے اور انسان کے اندر بے خوفی پیدا کرتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو کھجور کے درخت میں باندھ دیا جائے تو یہ کھجور میں اضافہ کرتا ہے۔
- اس کے بارے میں زمانۂ قدیم میں یہ بات مشہور عام تھی کہ اس پتھر کے اندر جن موجود رہتے ہیں اور جن انسان کی عزت و عظمت میں اضافہ کرتے ہیں۔
- یہ پتھر خاص طور سے ان لوگوں کو فائدہ پہونچاتا ہے جن کا ستارہ شمس ہے۔
- سن اسٹون بے خوابی سے نجات دلاتا ہے۔ جنون اور پاگل پن کو بھی دفع کرتا ہے۔
- اس کو پہننے والا محفلوں میں ممتاز رہتا ہے۔
- جادو کے اثرات کو یہ نگینہ زائل کر دیتا ہے۔
- ذہنی الجھنوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس پتھر کو پہننے سے قوت شامہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
- صبر کی صلاحیت پیدا کرتا ہے اور بے قراری اور بے تابی سے نجات دلاتا ہے۔
- سن اسٹون نامردی کو ختم کر کے احساسِ مردانگی پیدا کرتا ہے۔
- حیض کی کمی کو دور کرتا ہے، جن خواتین کو حیض کی کمی کی شکایت ہو وہ اس کو گلے

میں ڈال کر فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

شناخت

- اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ بلّور کی طرح چمک دار ہوتا ہے، چاندنی کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے۔

حجر الشّمس کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج اسد ہو ان کو سن اسٹون (حجر الشمس) راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف د، م یا ن ہو ان کو سن اسٹون راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا **مفرد عدد** ۴ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ر ہو ان کو سن اسٹون راس آتا ہے اور سن اسٹون ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۴ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

حجر الشّمس کی بخورات

- انگوٹھی بنوانے کے بعد اس کے نحس اثرات زائل کرنے کے لئے عطرِ حنا، گوگل، لوبان، صندل میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہیے۔

حجر الشّمس کا صدقہ

- انگوٹھی پہننے سے پہلے عطر گلاب، شہد، دار چینی میں سے کسی بھی ایک چیز کو حسب استطاعت خیرات کر دینا چاہیے تاکہ حجر الشّمس کی افادیت جلد ظاہر ہو۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو انگریزی میں مون Moon Stone کہتے ہیں۔ یہ سفید رنگ کا پتھر ہوتا ہے اور عروج ماہ میں اس کا رنگ اور زیادہ سفید ہو جاتا ہے اور اس میں ایک طرح کی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔

- اس پتھر کو کسی بھی درخت میں باندھ دیں یہ پھلوں میں اضافہ کر دیتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو گلے میں ڈال لیں تو سکون پہونچاتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو اس کی وجہ سے وہ نظر بد سے محفوظ رہتے ہیں۔
- اس پتھر کی انگوٹھی انسان کو اعتدال پر قائم رکھتی ہے۔
- اگر اس پتھر کو عورت اپنے پاس رکھے تو ایام کے زمانہ میں اس کو آسانی رہے۔
- مون اسٹون خوش بختی کی علامت ہے۔ یہ فارغ البال پیدا کرتا ہے، تنگ دستی اور افلاس سے نجات دلاتا ہے۔
- اس کو بازو پر باندھنے سے عزت ووقار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- دل کو قوی کرتا ہے اور دل سے خوف ودہشت کو دور کرتا ہے۔
- مون اسٹون کوڑھ کی بیماری کو ختم کرتا ہے، برص اور جذام میں بھی مفید ہے۔
- قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے، بینائی کو تیز کرتا ہے۔

- مالیخولیا اور نسیان کے مرض میں بھی فائدہ دیتا ہے۔
- جوڑوں کے درد سے نجات دلاتا ہے۔
- عورتوں کی تمام پوشیدہ بیماریوں میں سکون بخشا ہے اور بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔

شناخت :

اس کی پہچان یہ ہے کہ بلوری چمک دار پتھر ہے اور یہ کئی رنگ میں پایا جاتا ہے، مثلاً سفیدی مائل، زردی مائل، سرخی مائل اور بالکل سفید، اس کے اندر روشنی کا ایک حلقہ سا نظر آتا ہے۔

حجر القمر کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو لوگ ۲۲/جون سے ۲۳/جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج سرطان ہو مون اسٹون ان کو راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ح، م، ہ یا پ ہو ان کو مون اسٹون راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۲/یا ۷/ رہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲/یا ۷/رہو ان کو مون اسٹون راس آتا ہے، مون اسٹون ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۲/یا ۷/ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

مون اسٹون کی بخورات

انگوٹھی بنوانے کے بعد عطرِ گلاب، دال، گوگل، عطر حنا، صندل یا عطر خس میں سے جو بھی میسر ہو اس سے اس کو دھونی دینی چاہئے۔

مون اسٹون کا صدقہ

مون اسٹون کی انگوٹھی پہننے سے پہلے چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی یا گھی میں سے کوئی بھی ایک چیز حسب استطاعت خیرات کرنی چاہئے تاکہ حجر القمر (مون اسٹون) کی افادیت جلد ظاہر ہو جائے۔

سنگِ سلیمانی عقیق کی کان سے دریافت ہوتا ہے اس پتھر کو سنسکرت میں پالنگ اور انگریزی میں اونیکس Onyx اور عربی زبان میں حجر سلیمانی کہتے ہیں، یہ قدیم ترین پتھروں میں شمار ہوتا ہے، یہ سفید، سیاہ، سرخ، پیلا مختلف رنگوں میں دستیاب ہے، اکثر اس میں دودھیا، بھوری سیاہ اور سفید اور مختلف رنگوں کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں، بعض پتھروں میں قوس وقزح کا سارنگ بھی پایا جاتا ہے۔

- یہ پتھر طبیعت میں خشکی اور مزاج میں گرمی پیدا کرتا ہے۔
- یہ پتھر لقوے، فالج، یرقان اور ام صبیان کو دفع کرتا ہے۔
- اس کو انگوٹھی میں جڑوا کر پہننے سے عزت وعظمت میں اضافہ ہوتا ہے اور اسکو پاس رکھنے سے حاکم وقت مہربان ہوتا ہے۔
- یہ پتھر جنات سے حفاظت کرتا ہے اور جسم پر لرزہ پڑنے سے روکتا ہے۔
- اس پتھر کے بارے میں طرح طرح کی باتیں زمانۂ قدیم میں مشہور تھیں، بعض لوگ کہا کرتے تھے کہ اس کو پہننے سے ڈراؤنے خواب آتے ہیں، بعض لوگوں میں مشہور تھا کہ اس کو پہننے سے جنات سے ملاقات ہوجاتی ہے، اور بعض لوگ یہ سمجھا کرتے تھے کہ اس پتھر کے اندر ایک جن مقید ہے جو رات کے وقت پتھر پہننے والے کو پریشان اور مضطرب کرتا ہے۔
- سنگِ سلیمانی سے آسیب کے اثرات دفع ہوتے ہیں اور جسم کی خراب رطوبتوں کو یہ

خارج کرتا ہے۔

- سنگِ سلیمانی کا پہننے والا دوٹوک اور کھری باتیں کرنے کا عادی ہوتا ہے، اس کے طور طریقوں سے احساس برتری ٹپکتا ہے، اس کی پسند معیاری ہوتی ہے، یہ سستی اور گھٹیا چیزوں کو پسند نہیں کرتا، بزنس کے بارے میں اس کے خیالات بہت اعلیٰ ہوتے ہیں، وہ کبھی اوچھے ہتھیار استعمال کرنے کا قائل نہیں ہوتا۔ وہ محنت اور دیانت داری کے ذریعہ بزنس کی ترقی کا قائل ہوتا۔
- اگر بوقت پیدائش اس کو عورت کی چٹیا میں باندھ دیا جائے تو ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔
- سنگِ سلیمانی پہننے والا مرگی سے محفوظ رہتا ہے۔
- سنگِ سلیمانی پہننے سے انسان کی جائز خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔

شناخت :

- اس کی رنگت سیاہی مائل یا بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ اس پتھر کی شکل انسان کے ناخن سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔

سنگ سلیمانی کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو لوگ ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں سنگِ سلیمانی انہیں راس آتا ہے۔ علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، خ، ز، ذ، ض، ظ یا غ ہو سنگِ سلیمانی انہیں بھی راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد یا تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ر ہو ان کو سنگِ سلیمانی راس آتا ہے۔
- سنگِ سلیمانی ان حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۸ر سے تقسیم ہوجاتے ہوں۔

سنگِ سلیمانی کی بخورات

- انگوٹھی بنوانے کے بعد سنگِ سلیمانی کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے صندل، دال، لوبان، کالی مرچ میں سے کسی بھی ایک چیز سے جو میسر ہو دھونی دینی چاہئے۔

سنگِ سلیمانی کا صدقہ

- انگوٹھی پہننے سے پہلے دال ماش، بینگن، لوبیا، عطر گلاب، اڑد کی دال کی کھچڑی، کالی مرچ، چنے کی دال، سیاہ تل میں سے حسب استطاعت کچھ بھی خیرات کرنا چاہئے تاکہ سنگِ سلیمانی کی افادیت جلد ظاہر ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو فارسی میں سنگ یشم اور انگریزی میں جیسپر Jasper کہتے ہیں۔ یہ پتھر انگوری، زردی مائل، کافوری، بھورا، دودھیا اور سبز کاہی رنگوں میں ہوتا ہے اور بعض پر خاکی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔

● اس پتھر کو اگر گلے میں لٹکالیں تو گردن کی تکلیف میں آرام ملتا ہے۔ یہ پتھر خوف کو بھی دور کرتا ہے اور جنون اور پاگل پن سے نجات عطا کرتا ہے۔

● اس پتھر کو زچگی کے وقت اگر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں تو بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

● جس وقت چاند کسی بھی آتشی برج میں ہو اس وقت اگر اس پتھر پر ''ہوالشافی'' کندہ کر کے کوئی اپنے گلے میں ڈالے یا انگوٹھی میں جڑوا کر ہاتھ کی انگلی میں پہنے تو جسم کے تمام دردوں سے نجات مل جائے۔

● ماہرین حجر کی رائے یہ ہے کہ یہ پتھر بری نظر سے حفاظت کرتا ہے۔ اور سحر کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے اس کو سات گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر دائیں ہاتھ کی کسی بھی انگلی میں پہن لینا چاہئے۔

● اس پتھر کے استعمال سے خونی پیچش سے نجات ملتی ہے اور یہ جسم کے اندرونی زخموں کو بھی خشک کر دیتا ہے۔

● اگر کسی شخص کو ہولِ دل کی شکایت ہو۔ یعنی اختلاج کا مرض ہو اور دل زور زور سے دھڑکتا ہو تو اس پتھر کو بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی ڈال کر صبح و شام اس پانی کو استعمال کریں۔ چند دنوں کے بعد ہولِ دل سے اور اختلاج قلب سے انشاء اللہ چھٹکارا نصیب ہوگا۔

● پرانے زمانے کے لوگ اس پتھر کے دانوں کی تسبیح بناتے تھے اور تسبیح پڑھنے کے بعد تسبیح کو اپنے دل سے لگایا کرتے تھے، اس عمل سے انہیں دل کا سکون حاصل ہوتا تھا اور دل کی دھڑکنیں ہمیشہ اعتدال پر رہتی تھیں۔

● اس پتھر کو اگر کسی بچے کے گلے میں ڈال دیں تو اس کا رونا بند ہو جاتا ہے اور اسے ضد اور ہٹ دھرمی سے نجات ملتی ہے۔

● تجربہ کار لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اگر یشب کی انگوٹھی کسی شخص کے ہاتھ میں ہو تو وہ شخص اپنے دوستوں میں عزیز رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے دل سے ڈر اور خوف نکل جائے گا

● یشب کی انگوٹھی انسان کو بُرے خوابوں سے اور احتلام کی بیماری سے بھی بچاتی ہے۔

● یہ پتھر بحث و مباحثہ میں فتح سے ہم کنار کراتا ہے اور اس پتھر کے استعمال سے تقریر کی اعلیٰ صلاحیت انسان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ قوت گفتگو میں نکھار پیدا کرنے کے لئے پرانے زمانے کے لوگ اس پتھر کو استعمال کرتے تھے اور یہ یقین رکھتے تھے کہ اس پتھر کی وجہ سے ان میں فصاحت و بلاغت کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

● اس پتھر کو فتح و کامرانی کی علامت سمجھا جاتا ہے چنانچہ زمانۂ قدیم میں پہلوان لوگ اس کو اپنی کمر سے باندھے رکھتے تھے اور ان کا یہ گمان تھا کہ اس پتھر کی بدولت ہم ہمیشہ اپنے مدمقابل پر غالب رہیں گے۔

● اگر اس پتھر کو دوران سفر اپنے منہ میں رکھ لیں تو شدید گرمی میں بھی پیاس نہیں لگے گی۔ یہ پتھر پیاس کے احساس کو ختم کر دیتا ہے اور انسان کے اندر قوتِ ضبط پیدا کر دیتا ہے۔

● ارباب تجربہ کا کہنا ہے کہ جس شخص کے ہاتھ میں یشب کی انگوٹھی ہو اس پر بجلی نہیں گرسکتی۔ اس پتھر کی یہ بھی خصوصیات ہیں کہ یہ بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ مردانہ

کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ دماغی امراض سے نجات دلاتا ہے۔ مرگی کو ختم کرتا ہے۔ معدہ کے جملہ امراض میں شفا کا ذریعہ بنتا ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ دمہ سے نجات دلاتا ہے، نزلہ زکام اور کھانسی سے نجات دلاتا ہے۔ خون کے جوش کو اعتدال پر رکھتا ہے۔ لیکوریا کی بیماری سے خواتین کو چھٹکارا دلاتا ہے۔

- اس پتھر کے استعمال سے انسان کا جسم کنٹرول میں رہتا ہے۔ مجموعی اعتبار سے اس پتھر کو استعمال کرنے سے تندرستی پر خوشگوار اثر مرتب ہوتا ہے اور یہ پتھر روحانی امراض سے نجات دلانے کا بھی باذن اللہ ذریعہ بنتا ہے اور خوبی کی بات یہ ہے کہ یہ پتھر بہت زیادہ قیمتی بھی نہیں ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں کے قدردان ہیں وہ اس پتھر سے آج بھی استفادہ کر رہے ہیں۔

شناخت

اگر چہ یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے لیکن اصل یشب جو قیمتی مانا جاتا ہے سبزی مائل ہوتا ہے۔

یشب کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر یا ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج قوس یا حوت ہو ان کو سنگ یشب راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا حرف اول ف، د، ج، چ ہو ان کو یشب راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۳ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ر ہو ان کو یشب راس آتا ہے، یشب ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۳ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

سنگِ یشب کی بخوارت

یشب کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے منفی اثرات کو زائل کرنے کے لئے لوبان، زعفران، مشک، حب الفار، عنبر اور صندل میں سے جو میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

سنگِ یشب کا صدقہ

یشب کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد اور عطر جو ہی میں جو بھی میسر ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کرنا چاہئے، اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ سنگ یشب کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو سنسکرت میں سونا مکھی، انگریزی میں چرائی سو پر یس Chrysoprase کہتے ہیں اردو میں اس کو سنگ ستارہ کہا جاتا ہے۔اس ستارے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں چھوٹے چھوٹے ذرات ستاروں کی طرح چمکتے ہیں۔اس پتھر کو گھسنے کے بعد برقی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کی افادیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔اس پتھر کی خاصیت عقیق کی سی ہے۔بس فرق یہ ہے کہ اس کا رنگ سبز، نیلا یا کتھئی ہوتا ہے اور یہ پتھر کسی بھی رنگ میں ہو اس میں ستاروں کی مانند ذرات چمکتے ہیں جن کی چمک سے اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ پتھر گرمی اور دھوپ کی شدت کو برداشت نہیں کر پاتا اور اس کا رنگ اُڑ جاتا ہے۔

- سنگ ستارہ کا پہننے والا مصیبت اور آفت سے محفوظ رہتا ہے۔اس کو بُرے خواب نظر نہیں آتے۔
- اگر اس پتھر کو بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو بچوں پر نظر بد اور جادو ٹونے کا اثر نہیں ہوتا۔ بچے آسیبی اثرات سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔
- اگر بوقت ولادت اس پتھر کو عورت کی بائیں ران پر باندھ دیا جائے تو درد کی شدت میں کمی پیدا ہو جاتی ہے اور بچہ سہولت کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔

- اس کی انگوٹھی دشمنوں پر رعب قائم کرتی ہے اور انسان کے اندر بہادری اور جرأت پیدا کرتی ہے۔
- اگر کسی شخص کا مزاج بلغمی ہو یا موسم کے اثرات کی وجہ سے بلغم پیدا ہوکر پریشان کر رہا ہو تو اس کو سنگ ستارہ کا استعمال کرنا چاہئے۔اس پتھر کے استعمال سے بلغم سے نجات مل جائے گی۔
- اگر کوئی عورت یہ چاہے کہ اس کے حمل نہ ٹھہرے تو روزانہ اس پتھر کو ایک گھنٹے تک ایک پیالی دودھ میں بھگو کر پئے اور اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھے۔انشاء اللہ ایسا کرنے سے ایک سال تک حمل نہیں ٹھہرے گا۔
- اس پتھر کا استعمال دل کو فرحت اور دماغ کو سکون بخشتا ہے۔دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کی تمام بیماریوں میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو نصف گھنٹے تک پانی میں بھگو کر اس پانی کو زخموں پر چھڑک دیں تو زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔
- اگر اس پتھر کو بارش کے پانی میں بھگو کر اس پانی کو صبح شام دن میں ۲ بار پئیں تو کالی اور پرانی کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔
- سنگ ستارہ کی انگوٹھی لوگوں میں مقبولیت بڑھاتی ہے۔
- عشق و محبت میں کامیابی سے ہمکنار کراتی ہے۔
- کچھ لوگ نیند میں چونکتے ہیں۔انہیں بُرے بُرے خواب نظر آتے ہیں۔یا پھر ان کی نیند گہری نہیں ہوتی اس طرح کی صورتوں میں سنگ ستارہ کی انگوٹھی فائدہ کرتی ہے اور اس کے استعمال سے بُرے خوابوں کا سلسلہ بھی بند ہو جاتا ہے اور نیند بھی اچھی آنے لگتی ہے۔
- سنگ ستارہ کا استعمال میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرتا ہے بشرطیکہ دونوں نے سنگ ستارہ کی انگوٹھی پہن رکھی ہو۔
- سنگ ستارہ کی انگوٹھی سینے کے امراض کو رفع کرنے میں مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

- یہ پتھر احساس کمتری سے بھی نجات دلاتا ہے، یہ انسان کے اندر حوصلہ پیدا کرتا ہے۔
- دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے اس پتھر کو ایک طرح کی خصوصیت حاصل ہے۔
- جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ وہ لوگوں کی ہائے ہائے سے، روک ٹوک سے اور نظر بد سے محفوظ رہیں۔ان کو چاہئے کہ وہ اس پتھر کی انگوٹھی پہنیں۔
- جن گھروں کے اندر باہمی اختلافات ہوں اور اس گھر کے افراد ایک دوسرے کے درپے ہوں تو وہاں مٹی کا کوئی برتن لے کر اس میں سنگ ستارہ ڈالدیں اور اس میں پانی بھردیں، پھر اس پانی کو اسکے گھر کے افراد کو روزانہ پلائیں پورے تیس دن تک ۔ انشاء اللہ آپسی اختلافات ختم ہوجائینگے اور سب افراد ایک دوسرے سے محبت کرنے پر مجبور ہوں گے۔
- سنگ ستارہ کی اور بھی خوبیاں ہیں۔اور اتنی بہت ساری خوبیوں کے باوجود یہ پتھر مہنگا نہیں ہے۔ یہ اگرچہ جاپان میں پیدا ہوتا ہے۔لیکن یہ سری لنکا اور ہندوستان میں بھی بکثرت دستیاب ہے جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے قدردان ہیں وہ اس پتھر سے استفادہ کرتے ہیں اور اپنے اس رب کے شکر گزار بنتے ہیں، جس نے اپنے بندوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے ان پتھروں کو پیدا کیا ہے۔ واقعتاً اللہ بہت بڑا ہے۔اور اس کا کوئی بھی کام اور کوئی بھی تخلیق حکمت و مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

شناخت

- سنگ ستارہ بھورے رنگ کا خوش نما اور چمک دار پتھر ہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ اس میں انتہائی باریک باریک ذرات روشن ستاروں کی مانند چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، ان کی شباہت عقیق سے ملتی جلتی ہے۔دھوپ کی حدت اور شدت کی وجہ سے اس کا رنگ اڑ جاتا ہے، زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بھی اس کی رنگت خراب ہوجاتی ہے۔

سنگِ ستارہ کن لوگوں کوراس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری یا ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن حضرات کا برج جدی یا دلو ہو ان کو سنگ ستارہ راس آئے گا

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، خ، گ، س، ش، ص، ن ہو ان کو بھی سنگ ستارہ راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸ رہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ ربنتا ہو ان کو سنگ ستارہ راس آتا ہے اور ان تمام حضرات کو بھی سنگ ستارہ راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۸ رسے برابر تقسیم ہو جائیں۔

سنگ ستارہ کی بخورات

● سنگ ستارہ کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد جائفل، رائی، رال، جاوتری میں سے جو بھی میسر ہو اس کی دھونی دینی چاہئے تا کہ سنگ ستارہ کے منفی اثرات زائل ہو جائیں۔

سنگ ستارہ کا صدقہ

● سنگ ستارہ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے اڑد کی دال، بینگن، لوبیا، عطر گلاب، اڑد کی دال کی کھچڑی، کالی مرچ، چنے کی دال، سیاہ تل میں سے جو بھی میسر ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کر دینا چاہئے تا کہ اس عمل کی برکت سے سنگ ستارہ کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

☆ ☆ ☆

فارسی میں زرنگار فرہنگی عربی میں حجر ذجج، انگریزی میں کڈنی اسٹون اور ہندی میں دہانہ فرہنگ کہتے ہیں۔ اس پتھر کا رنگ نیلا، سبز و سفید اور دودھیا ملا جلا ہوتا ہے، اس پتھر سے اکثر رنگ بنتے ہیں، اس پتھر پر گردے کی سی شکل بنی ہوتی ہے، جو قدرت خداوندی کا شاہکار ہے، یہ پتھر سونے چاندی اور تانبے اور لوہے کی کان سے برآمد ہوتا ہے، اس پتھر میں وہی تاثیر پائی جاتی ہے جو مذکورہ دھاتوں میں موجود ہوتی ہے، اگر اس پتھر کو پانی میں ڈال کر اس پانی کو صبح شام پیا جائے تو جسم میں تانبے اور لوہے کی کمی پیدا نہ ہونے پائے اور اگر یہ کمی پیدا ہوگئی ہو تو اس پانی کے استعمال سے دور ہو جائے۔

● اس پتھر کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے، مزاج اس کا سرد خشک اور گرم و خشک ہے، یہ پتھر کئی طرح کے زہروں کو ختم کر دیتا ہے اور بعض امراض میں بالخصوص وہ جو کسی زہریلی چیز سے پیدا ہوئے ہوں ان کو ختم کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے اور زہریلے اثرات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

● اگر کسی شخص پر افیون کا نشہ سوار ہو اور اس کو ہوش میں لانا مقصود ہو تو اس پتھر کو کسی تانبے کے برتن میں گھسیں، پھر لیموں اس برتن میں نچوڑیں اور یہ لیموں کا رس نشے والے شخص کو پلا دیں، اسی وقت نشہ کافور ہو جائے گا۔

● یہ پتھر کسی بھی طرح کے درد میں سکون بخشتا ہے اور مریض کو سکون پہنچاتا ہے، اگر اس

پتھر کو منھ میں رکھ کر منھ کا لعاب حلق میں لے جائیں تو انسان کو نقصان پہنچ سکتا ہے کیونکہ اس پتھر میں اس طرح کے اثرات ہوتے ہیں جو براہِ راست نقصان پہنچا سکتے ہیں، اما جعفر صادقؓ کا ارشاد ہے کہ اگر اس پتھر کو باریک پیس کر سرمہ میں ڈال کر استعمال کریں تو سفیدی کا مرض جو آنکھ میں پیدا ہو جاتا ہے، رفع ہو جاتا ہے۔

● اس پتھر کی انگوٹھی دردِ گردہ اور دردِ پتہ میں بے حد مفید ہے اور اگر اس پتھر کو بارش کے پانی میں ڈال کر پانی کو استعمال کریں تو پتھری گردے میں یا پتے میں سے پیشاب کے راستے سے خارج ہو جاتی ہے۔

● انگوٹھی بنانے والے حضرات کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ نگینہ جو ہے وہ انگلی کی کھال سے مَس ہوتا رہے۔

● جن لوگوں کو گردے یا پتے کی کوئی بیماری نہ ہو، یا جن حضرات کے بدن کے کسی حصے میں کوئی درد نہ ہو تو ان کو بھی ''دہانۂ فرہنگ'' فائدہ پہنچاتا ہے اور انہیں فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ان کو مذکورہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے اور اس انگوٹھی کے استعمال سے جس میں دہانۂ فرہنگ جڑا ہوا ہو گردے اور پتے میں پتھری پیدا نہیں ہونے پاتی اور اس انگوٹھی کا استعمال پیشاب کی جلن اور سوزش سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔

● اس پتھر کی ایک یہ بھی خصوصیت ہے کہ اس پتھر میں کسی بھی وزن کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے، ہر وزن کا پتھر مذکورہ امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے اور اس پتھر کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ پتھر اس درجہ مفید اور مؤثر ہونے کے باوجود بہت سستا پتھر ہوتا ہے، بعض ماہرین حجر کا کہنا یہ ہے کہ ''دہانۂ فرہنگ'' اُس وقت فائدہ پہنچاتا ہے جب اس کا وزن ۳ رتی سے کم نہ ہو۔

● بعض حضرات کا دعویٰ یہ ہے کہ اگر ''دہانۂ فرہنگ'' کو سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے تعویذ کی طرح مرد کے دائیں بازو پر اور عورت کے بائیں بازو پر باندھ دیا جائے تو گردے کی بیماری سے حفاظت رہے، گردہ حق تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے، اگر اس کی حفاظت

کے لئے اس پتھر سے استفادہ کیا جائے تو عین دانش مندی کی علامت ہے۔

- یہ پتھر امریکہ، مصر، چین، اٹلی اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے اور ہر جگہ بآسانی دستیاب ہے۔

شناخت

- ہرے رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں گردے کی سی شکل بنی ہوتی ہے۔

دہانۂ فرہنگ کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علمِ نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر یا ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج جوزا یا سنبلہ ہو ان کو ''دہانۂ فرہنگ'' راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ک، ق، پ یا غ ہو ان کو بھی ''دانۂ فرہنگ'' راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہو ان کو دانۂ فرہنگ راس آتا ہے اور دہانۂ فرہنگ اُن تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۵ سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

دہانہ فرہنگ کی بخوارت

- دہانۂ فرہنگ کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے جاوتری، اخروٹ کے چھلکے، گلاب کی پتی، کافور، اگربتی، عود میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

دہانۂ فرہنگ کا صدقہ

- دہانۂ فرہنگ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے انار، انگور، مونگ کی دال، پراٹھا، پستہ اور چاروں مغز میں سے کسی ایک چیز کا حسب استطاعت صدقہ کرنا چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے اس کی افادیت جلد ظاہر ہو۔

اس پتھر کو عربی میں سارو، سنسکرت میں رودراکھ اور انگریزی میں کارنیلائین Carnelin کہتے ہیں۔ یہ پتھر مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

- اس پتھر کا مزاج سرد اور خشک ہے۔ اس پتھر کو اگر اس شخص کے گلے میں ڈالیں جس کو مرگی کی بیماری ہو تو اس کو مرگی سے نجات مل جاتی ہے۔
- یہ پتھر عورتوں کو رحم کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے دشمنوں پر رعب قائم ہوتا ہے۔ جھگڑوں میں کامیابی ملتی ہے۔ مقدمات میں فتح حاصل ہوتی ہے اور مناظرہ اور مباحثہ میں انسان سرخرو رہتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے برص کے مرض میں افاقہ ہوتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو پانی میں ڈال کر پانی کو دو ٹائم پئیں صبح شام تو پھنسی پھوڑوں کی تکالیف سے نجات ملتی ہے۔
- یہ پتھر غشی اور غنودگی سے نجات دلاتا ہے۔
- خونی دستوں کے لئے یہ مفید ہے۔
- رودراکھ کے استعمال سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، عمر میں برکت ہوتی ہے اور اس کی انگوٹھی نکسیر وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے۔
- رودراکھ کا استعمال انسان کو عموماً تندرست رکھتا ہے اور ناگہانی امراض سے محفوظ رکھتا ہے

● قدیم زمانہ میں لوگ بھوت پریت سے نجات پانے کے لئے رودراکھ گلے میں ڈالتے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ جو لوگ آسیب زدہ ہوں انکے گلے میں رودراکھ ڈال کر انہیں آسیب سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔

● اگر اس پتھر کو گھر کے چاروں کونوں میں دبادیں تو گھر آسیبی اثرات سے محفوظ ہو جاتا ہے

● جو لوگ نظر بد کا شکار ہوں انہیں اس پتھر کو گلے میں ڈالنا چاہئے۔

● بعض لوگوں کا خون بہت ہلکا ہوتا ہے وہ بہت جلد ہائے ہائے کا شکار ہو جاتے ہیں اور بہت جلد انہیں نظر لگ جاتی ہے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ رودراکھ کی انگوٹھی پہنیں۔ انشاءاللہ نظر بد اور لوگوں کی ہائے ہائے کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

● رودراکھ کی خوبی یہ ہے کہ یہ ہر شخص کو راس آجاتا ہے اور دوسری خوبی یہ ہے کہ یہ اگر کسی کو فائدہ نہیں پہنچاتا ہے تو دوسرے پتھروں کی طرح اس کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ اس لئے اس کا استعمال کسی کے لئے بھی باعث ضرر نہیں ہے۔

● رودراکھ کو اپنے گھر میں رکھنا چاہئے۔ اس سے موسم کے اثراتِ بد سے گھر کے لوگ محفوظ رہتے ہیں۔

● جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ان کی دکان یا ان کا کاروبار نظر بد سے محفوظ رہے ان کو چاہئے کہ دکان میں یا اپنے آفس میں رودراکھ کو رکھیں۔

● عورتوں کے پوشیدہ امراض میں بھی رودراکھ مفید اثرات ڈالتا ہے اور عورتوں کو حیض کی کمی زیادتی یا سیلان رحم جیسے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

● رودراکھ، رودراکش کی طرح مہنگا نہیں ہے بلکہ یہ بہت سستا پتھر ہے جو عمومی طور پر آسانی سے دستیاب ہو جاتا ہے، بعض لوگوں کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ رودراکش بھی ایک پتھر ہے جب کہ وہ تو ایک پھل کا نام ہے جو درخت پر پیدا ہوتا ہے اور رودراکھ ایک پتھر ہے اور یہ پتھر ہندوستان اور سعودی عرب میں بکثرت پایا جاتا ہے، اللہ کی پیدا کردہ اس نعمت سے استفادہ کرنا چاہئے۔

بعض حضرات پتھروں کو بے اثر سمجھتے ہیں، ان کا خیال یہ ہے کہ پتھروں میں تاثیر کو ماننا توحید کے خلاف ہے۔ ایسے لوگ قطعاً نادان ہیں۔ کسی بھی پتھر یا کسی بھی دوسری چیز میں جو بھی

تاثیر ہوتی ہے وہ باذن اللہ ہوتی ہے اور جب کسی بھی بندے کو یہ یقین ہو کہ تاثیر فی نفسہ نہیں اللہ کے حکم اور اذن سے ہے تو پھر یہ توحید کے عین موافق ہے اور بلاشبہ اللہ نے اس کائنات میں ایک بھی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی۔

شناخت

● اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی رنگت زرد، سفید، سرخ، بھوری، گلابی، نیلی ہوتی ہے، اگر اس کو حرارت دی جائے تو اس کا رنگت چمک کر شوخ ہو جاتا ہے دوسری مرتبہ حرارت دینے سے اس کی رنگت زرد یا سفید ہو جاتی ہے۔

رودراکھ کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون یا ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج جوزا یا عطارد ہو ان کو رودراکھ راس آئے گا۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ک، ق، پ یا غ ہو ان کو رودراکھ راس آئے گا۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ر بنتا ہو ان کو بھی رودراکھ راس آئے گا اور رودراکھ ان تمام حضرات کو بھی راس آئے گا جن کے نام کے مجموعی اعداد ۵ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

رودراکھ کی بخورات

● رودراکھ کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے جاوتری، لونگ، عنبر، لوبان، دارچینی، گوگل میں سے جو بھی چیز میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

رودراکھ کا صدقہ

● رودراکھ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے انار، انگور، دال مونگ، پراٹھا، چاروں مغز اور پستہ میں سے جو بھی میسر ہو حسب استطاعت اس کو صدقہ کردیں، اس عمل کی برکت سے رودراکھ کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

زبرجد عربی کا لفظ ہے، اس پتھر کو انگریزی میں بیرل Beryl کہتے ہیں اور سنسکرت میں پامدی بھدر، اس پتھر کا مزاج خشک اور سرد ہے، اس کا ذائقہ تلخ ہے، اس میں کسی قدر تانبے کے اجزاء شامل ہوتے ہیں، اس پتھر کے بارے میں قدیم زمانہ میں یہ عقیدہ تھا کہ یہ پتھر انسان کو فقیر سے بادشاہ بنا دیتا ہے۔

● امام جعفر صادقؒ نے اس پتھر کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ فرمایا ہے اور اس کو انہوں نے دافعِ امراض قرار دیا ہے۔

● ارسطو کی اس پتھر کے بارے میں رائے یہ تھی کہ یہ پتھر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب قمر اور زحل ایک ہی برج میں ہوتے ہیں۔ اس پتھر کے خواص کا ذکر کرتے ہوئے بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ یہ پتھر تونگری لاتا ہے اور دماغ کو سکون بخشتا ہے۔

● ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامہ میں اس پتھر کا ذکر بطور خاص کیا ہے اور انہوں نے لکھا ہے کہ یہ پتھر سفر کی جملہ صعوبتوں سے بچاتا ہے۔ طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے، حادثوں سے بچاتا ہے۔

● مؤرخین نے لکھا ہے کہ بادشاہ ہمایوں جب تخت و تاج چھوڑ کر ایران کی طرف روانہ ہوئے تو ان کی انگلی میں زبرجد کی انگوٹھی تھی اور وہ اس انگوٹھی کو بہت عزیز رکھتے تھے۔

● بعض اطباء کی رائے یہ ہے کہ زبرجد انسانوں کو زہر کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے

اور اس پتھر کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ اگر سانپ کی اس پر نظر پڑ جائے تو سانپ فوراً اندھا ہو جاتا ہے۔

● زبرجد کے طبی خواص یہ ہیں ہے کہ یہ پتھر پیشاب میں آسانی پیدا کرتا ہے اور اگر پیشاب رک جائے تو اس کو آسانی سے جاری کر دیتا ہے، یہ پتھر برص کے مرض کو ختم کرتا ہے، بینائی میں تقویت پیدا کرتا ہے، گردے کی پتھری توڑ کر پیشاب کے راستے باہر لاتا ہے۔ کھانسی اور بلغم کو دفع کرتا ہے اور مرگی سے نجات دلاتا ہے، یہ پتھر دمہ اور تنفس میں بھی مفید ہے، اس پتھر کو اگر بوقت ولادت عورت کی ران پر باندھ دیا جائے تو ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے، اس پتھر کا اگر منجن بنا کر استعمال کیا جائے تو دانتوں کی تمام بیماریوں میں فائدہ کرتا ہے۔

● یہ پتھر اُن لوگوں کو بھی راس آجاتا ہے جن کا برج ثور یا جن کا برج میزان ہو، جو لوگ جمعہ کے دن پیدا ہوتے ہیں یا جن حضرات کا ستارہ زہرہ ہوتا ہے، زبرجد ان کو بھی عام طور سے راس آجاتا ہے۔

● جن حضرات کا مفرد عدد ۶ ہو زبرجد انہیں بھی فائدہ پہنچاتا ہے، زبرجد کئی رنگوں میں ملتا ہے، مثلاً گلابی، تیز سبز، ہلکا نیلا، سفیدی مائل سبز، زردی مائل سبز وغیرہ لیکن بزرگوں کی رائے یہ ہے کہ وہ زبرجد جو سبز رنگ کا ہو۔ سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

● احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ جنت میں اہل جنت کے لئے جو محلات تعمیر کئے گئے ہیں ان میں الماس، یاقوت، زمرد کے ساتھ ساتھ زبرجد کی بھی آمیزش ہے اور جس پتھر کو رب العالمین نے اہمیت دی ہو، اس کی خصوصیت اور افادیت میں کیسے کلام ہو سکتا ہے۔

● زبرجد بہت زیادہ مہنگا پتھر نہیں ہے اور بہت زیادہ عنقا بھی نہیں ہے۔

● جو لوگ پتھروں کو خدا کی عطا کردہ نعمت تصور کرتے ہیں اور اس بات کے قائل ہیں کہ باذن اللہ پتھروں میں تاثیر اور افادیت ہوتی ہے ان کو زبرجد جیسے پتھروں سے استفادہ کرنا چاہئے۔

شناخت

● بہترین زبرجد سبز رنگ میں پایا جاتا ہے، یہ سفیدی مائل، سبز مائل، ہلکا نیلا، تیز سفید، ہلکا سبز، زردی مائل، گلابی اور مائل سرخ رنگ۔

زبرجد کن لوگوں کوراس آتا ہے

● علمِ نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۰/اپریل سے ۲۱/مئی یا ۲۴/ستمبر سے ۲۳/اکتوبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج ثور یا میزان ہو ان کو زبرجد راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف پ، غ، ت، ٹ، ر، یا ط ہو ان کو زبرجد راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہو ان کو زبرجد راس آتا ہے اور زبرجد اُن تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۶ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

زبرجد کی بخورات

● زبرجد کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے صندل، کافور، زعفران، مشک، عطر حنا، عطرِ گلاب، جائفل میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

زبرجد کا صدقہ

● زبرجد کی انگوٹھی پہننے سے پہلے حلوہ، عطر صندل، مٹھائی، زردہ، شہد میں سے کسی بھی چیز کا صدقہ حسب استطاعت دینا چاہئے تا کہ اس کی اس عمل کی برکت سے افادیت جلد ظاہر ہو۔

فارسی میں عقیق سنسکرت میں بلیک اور انگریزی میں کارنے لین Cornelian کہتے ہیں۔ یہ بہت سے رنگوں میں دستیاب ہے، سفید زرد، کتھئی، دودھیا، بھورا، ہرا وغیرہ۔ عقیق یمنی بہتر سمجھا جاتا ہے۔ یہ پتھر جوگیوں اور صوفیوں سے خاص طور سے منسوب رہا ہے، یمنی عقیق شعاعیں اخذ کر کے صاحب انگشتری کے جسم میں منتقل کرتا ہے۔ یہ پتھر صحت و تندرستی کے لئے اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔

- عقیق کی انگوٹھی عصمت و شہادت کی طرف طبیعت کو مائل کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم میں تمام اولیاء اور صوفیا عقیق کو انگوٹھی میں جڑوا کر پہنتے تھے۔
- عقیق کو اگر کسی لاکٹ کی طرح لٹکایا جائے تو اختلاج قلب اور دھڑکن کی تیزی سے حفاظت رہتی ہے۔
- اگر کوئی عورت زیادتی خون میں مبتلا ہو تو اس کو کلیجی کے رنگ کا عقیق پہننا چاہیئے۔ عقیق دل سے کدورت اور کینہ پروری کو دور کرتا ہے۔
- اگر یمنی عقیق دستیاب ہو جائے تو اس کے استعمال سے طبیعت میں سنجیدگی اور بردباری پیدا ہوتی ہے اور شیاطین کے مکر و فریب سے انسان محفوظ رہتا ہے۔
- عقیق بزدلی سے نجات دلاتا ہے اور انسان کے اندر جرأت اور خود اعتمادی پیدا کرتا ہے، اگر کوئی شخص احساسِ کمتری کا شکار ہو تو اس کے گلے میں عقیق ڈالا جائے، چند دنوں کے

بعد اس کو احساس کمتری سے نجات مل جائے گی۔

● عقیق کا سرمہ آنکھوں کی تمام بیماریوں میں مفید ہے اور اس کا منجن پائیریا میں فائدہ کرتا ہے، فوائد القرآن میں لکھا ہے کہ اگر کسی شخص نے چوری کی ہو اور کسی شخص پر شک ہو تو انگوٹھی عقیق پر سورۂ زلزال پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس کا نام لیں جس پر شبہ ہو۔ اگر اس نے چوری کی ہوگی تو انگوٹھی حرکت کرنے لگے گی۔

● بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر عقیق کی انگوٹھی پہن کر عبادت کی جائے تو اس کی تاثیر چالیس گنا تک بڑھ جاتی ہے۔

● ایک روایت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عقیق کی انگوٹھی چوری سے اور ناگہانی نقصانات سے بچاتی ہے، ماہرین حجر کا دعویٰ ہے کہ عقیق کی انگوٹھی انسان کو غیض وغضب سے محفوظ رکھتی ہے اور دشمنوں کے دلوں میں رعب قائم کر دیتی ہے۔ جس کے پاس یہ انگوٹھی ہو اس کے سینے میں کبھی درد نہیں ہوتا۔ یہ انگوٹھی معدہ کی تکالیف سے نکسیر اور خون بہنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ دل ودماغ کو تقویت دیتی ہے اور مال ودولت میں اضافے کا ذریعہ بنتی ہے۔

● اگر عقیق کو دریا کے پانی میں ڈال کر پھر اس پانی کو ۲۴ ر گھنٹے کے بعد گھر کی دیوار پر چھڑک دیں تو گھر سے آسیبی اثرات ختم ہو جائیں۔ عقیق کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں، حاصل یہ ہے کہ عقیق خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کے ذریعہ مرادیں برآتی ہیں، جن لوگوں کو عقیق راس آجاتا ہے ان کی زندگی میں خوش حالی چاروں طرف سے داخل ہو جاتی ہے اور وہ مٹی پر ہاتھ ڈالتے ہیں تو وہ سونا بن جاتی ہے، عقیق اتنے سارے فائدے رکھنے کے باوجود بہت ہی کم قیمت میں مل جاتا ہے۔ اس کی قیمت زیادہ سے زیادہ پچاس، سو روپے تک ہوتی ہے، اوسط درجے کا عقیق دس روپے سے بیس روپے تک دستیاب ہو جاتا ہے۔ اسباب وعلل کی اس دنیا میں جہاں انسان اپنی کامیابی کے لئے ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے وہاں اس کو ان نگینوں پر بھی توجہ دینی چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدردانی کرنے کی سعادت حاصل ہو سکے۔

شناخت

● مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے، اس میں داغ دھبے نمایاں ہوتے ہیں، آگ کی حرارت سے اس کا رنگ اڑ جاتا ہے۔

عقیق کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۱؍مارچ سے ۲۰؍اپریل یا ۲۴؍اکتوبر سے ۲۳؍نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن حضرات کا برج حمل یا عقرب ہو ان کو عقیق راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ی، ل، ع، ز، ذ، ض، ظ یا ن ہو ان کو عقیق راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹؍ ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹؍ ہو ان کو عقیق راس آتا ہے اور عقیق اُن تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۹؍ سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

عقیق کی بخورات

● عقیق کی انگوٹھی بنوانے کے بعد اس کے نحس اثرات زائل کرنے کے لئے عطرِ گلاب، کافور، گوگل، لوبان یا عود میں سے جو بھی میسر ہو اس کی دھونی دینی چاہئے تاکہ مضر اثرات سے حفاظت رہے۔

عقیق کا صدقہ

● عقیق کی انگوٹھی پہننے سے پہلے لیموں، انار، ساگ، سرسوں کا تیل، مسور کی دال، کوئی تیز خوشبو، گوشت، سرخ مرچ، کباب میں سے کسی بھی چیز کا صدقہ دینا چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے افادیت جلد ظاہر ہو۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو سنسکرت میں پیرج فارسی میں **فیروزہ** انگریزی میں ٹرکائز Turquoise کہتے ہیں۔اس کا رنگ سبز، سبزی مائل، آسمانی رنگ کا ہوتا ہے۔بعض فیروزے نیلے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔سب سے اعلیٰ فیروزہ فیروزی رنگ کا ہوتا ہے۔اس کا مزا پھیکا اور یہ سرد اور خشک ہے۔جو فیروزہ اصل ہوتا ہے اس پر تیزاب اثر انداز نہیں ہوتا ہے۔

- فیروزہ دل کو تقویت دیتا ہے۔اختلاج قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔اور دل کی تمام بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔
- ارسطو نے کہا تھا کہ فیروزہ عجم کے بادشاہوں کی یادگار ہے۔

بعض حضرات کا کہنا ہے کہ فیروزہ انسان کے دل میں ہمدردی اور رحم کے جذبات پیدا کرتا ہے۔

- فیروزہ قتل سے اور حادثات و آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔
- اگر کوئی شخص فیروزہ انگوٹھی میں جڑوا کر پہنے تو اس کی نظر بد سے حفاظت رہے گی۔اور حاسدوں کے حسد سے بھی وہ محفوظ رہے گا۔
- ایک روایت سے پتہ چلتا ہے کہ امام جعفر صادقؒ کی انگلی میں فیروزہ کی انگوٹھی تھی اور اس پر "اللہ الملک" کندہ تھا۔
- بعض بزرگوں کا قول ہے کہ جس کے ہاتھ میں فیروزہ کی انگوٹھی ہوگی اس کی ہر حاجت اور ہر دعا قبول ہوگی۔اور وہ عزیز خلائق ہوگا۔

- ماہ شوال میں چاند دیکھ کر فیروزہ کو دیکھنے سے گھر میں خیر و برکت آتی ہے۔ اور انسان خوش حالی سے بہرہ ور ہو جاتا ہے۔
- ایک بزرگ کا فرمانا ہے کہ فیروزہ غربت اور مفلسی کو دفع کرتا ہے۔
- فیروزہ دفع بلاء اور مصائب کے لئے ایک حیرت انگیز پتھر ہے۔ یہ کسی حادثہ یا آفت سے قبل چٹخ جاتا ہے۔ اور اپنے پہننے والے کو آنے والے مصائب سے آگاہ کر دیتا ہے۔ چٹخا ہوا فیروزہ فوراً انگلی سے نکال دینا چاہئے ورنہ نقصان پہنچاتا ہے۔
- فیروزہ مفرح معدہ بھی ہے اور یہ آنکھوں کو بھی سکون بخشتا ہے۔
- فیروزہ پہننے سے دل کو راحت نصیب ہوتی ہے۔ یہ پتھر دشمنوں پر فتح دلاتا ہے۔ بجلی گرنے اور غرق ہونے سے بچاتا ہے۔
- جو شخص نیا چاند دیکھ کر اس کو دیکھے تو اس کو دولت بیکراں ہاتھ لگ سکتی ہے۔
- نیلے رنگ کا فیروزہ پہننے سے علم و ہنر میں اضافہ ہوتا ہے۔
- فیروزہ پہننے سے مزاج میں نرمی اور ملنساری پیدا ہوتی ہے۔
- حضرت علی کرم اللہ وجہ فیروزہ کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ پتھر مکروہات سے حفاظت کرتا ہے۔
- بعض اکابرین کا فرمانا ہے کہ فیروزہ پہننے سے دل عبادت کی طرف مائل ہوتا ہے۔
- فیروزہ گردے کی پتھری کو نکال دیتا ہے۔
- اگر گردے اور مثانہ میں پتھری ہو تو ہرے رنگ کا فیروزہ پانی میں ڈال کر پئیں پتھری خارج ہو جائے گی۔
- اصل فیروزہ کا ملنا دشوار ہوتا ہے۔ اصلی فیروزہ نیپال، امریکہ، تبت اور افغانستان میں پایا جاتا ہے۔ یہ پتھر عام طور پر بازاروں میں نقلی ملتا ہے جس کو فنکار خود ہی بنا لیتے ہیں۔ لیکن اگر اصلی فیروزہ استعمال کیا جائے تو اسکی خوبیاں ہزاروں ہیں۔ لیکن یہ بات بھی طے ہے کہ اگر فیروزہ کسی کو راس نہ آئے تو ناقابل تلافی نقصان پہنچا دیتا ہے۔ اس لئے فیروزہ کا

استعمال بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے۔

شناخت

● فیروزہ روغنی چمک کا ہوتا ہے، یہ فیروزہ نیلے، سبزی مائل، گہرے سفیدی مائل، آسمانی رنگ اور خاکی رنگ میں پایا جاتا ہے، پختہ اور اچھے فیروزہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کی رنگت مستقل قائم رہتی ہے، اس پر تیزاب کا اثر نہیں ہوتا۔ آگ میں ڈالنے سے اس کی رنگت بھدی ہوجاتی ہے مگر پگھلتا نہیں، شیشے کو کاٹ دیتا ہے۔

فیروزہ کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر یا ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کو فیروزہ راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف چ، د یا ف ہو ان کو فیروزہ راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۴ر یا ۷ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہو یا ۷ر ہو ان کو فیروزہ راس آتا ہے۔ فیروزہ اُن تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۴ر یا ۷ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

فیروزہ کی بخورات

● فیروزہ کی انگوٹھی بنوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے زعفران، عنبر، کافور، جائفل، مشک وغیرہ میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

فیروزہ کا صدقہ

● فیروزہ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد، عطر جو بھی میں سے کسی ایک چیز کو حسب استطاعت خیرات کرنا چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے فیروزہ کی افادیت جلد ظاہر ہو۔

اس کو عربی میں لعل رمانی اور انگریزی میں سپائینل Spinel کہتے ہیں۔

● یہ پتھر یاقوت کے ہم پلہ ہے۔ سختی ۸ درجے کی ہے اس لئے صرف الماس، یاقوت اور نیلم ہی سے کاٹا جاسکتا ہے۔ یہ پتھر بہت سی اقسام میں پایا جاتا ہے۔ ماہرین حجرات نے اس کی چند قسموں کا ذکر کیا ہے۔

(۱) سپائینل : گہرے سرخ رنگ کا

(۲) بالاس سپائنل : گلابی رنگ کا

(۳) سفائر سپائینل : نیلے رنگ کا سرخی مائل

(۴) پیلس سپائینل : زردی مائل سرخ رنگ کا

(۵) سیل سپائینل : گہرے زرد رنگ کا

(۶) پیلوناسٹس سپائینل : سبزی مائل سرخ رنگ کا

(۷) اپلمنڈ ائن سپائینل : جامنی اور بھورے رنگ کا

● ماہرین نے فرمایا ہے کہ لعلِ رمانی کے استعمال سے عزت و برکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ شہرت و ناموری بڑھتی ہے۔ اس کے استعمال سے سانپ قریب نہیں آتا۔

● غم و غصہ کو دور کرتا ہے، مزاج میں اعتدال پیدا کرتا ہے، دلی مرادیں پوری کرتا ہے۔

- جو بچے نیند میں چونکتے یا ڈرتے ہیں اگر لعلِ رمانی ان کے گلے میں ڈال دیا جائے تو انہیں اس مرض سے نجات ملتی ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے روزگار فراہم ہوتا ہے، روزی میں خیر و برکت ہوتی ہے، دشمن مغلوب رہتے ہیں۔
- انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے۔ حوصلہ بڑھاتا ہے۔ قوت ارادی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- انسان کے اندر جرأت و جسارت پیدا کرتا ہے، اس کو پہننے سے مزاج میں شگفتگی رہتی ہے۔
- ماہرین فلکیات کا کہنا ہے کہ اگر یہ پتھر استعمال کے دوران پھیکا پڑ جائے تو زندگی میں اہم تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں، مثلاً اگر خاکی ہو جائے تو پریشانی پیدا ہوسکتی ہے، کاروبار میں نقصان ہوسکتا ہے اور صحت خراب ہوسکتی ہے، اگر پیلا پڑ جائے تو لڑائی جھگڑے کی علامت ہے، سفید پڑ جانے سے بیماری کی نشان دہی کرتا ہے کہ عنقریب کسی مرض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے اور اگر رنگ اڑ جائے تو کسی رسوائی اور بدنامی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔
- لعلِ رمانی کے استعمال سے زخم جلد بھر جاتے ہیں، حسن میں اضافہ کرتا ہے، چہرے کی رنگت کو چمکاتا ہے۔
- مرضِ برص میں مفید ہے۔
- لعلِ رمانی طاعون سے محفوظ رکھتا ہے، اگر کوئی بھی مرض طاعون کی طرح پھیل رہا ہو تو وہ شخص اللہ کے فضل سے محفوظ رہے گا جس نے لعل رمانی کی انگوٹھی پہن رکھی ہوگی۔
- یہ پتھر دل و دماغ میں چستی پیدا کرتا ہے، اعضاءِ رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔
- خونی بواسیر کو ختم کرنے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔
- جریان سے نجات دلاتا ہے۔
- خون کی خرابی سے محفوظ رکھتا ہے۔

- جگر کی خرابی سے حفاظت رہتی ہے۔
- احتلام سے نجات دلاتا ہے۔
- غشی اور بے ہوشی کی حالت میں اس کے استعمال سے غشی ٹوٹ جاتی ہے۔
- لعل رمانی جسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور ہاتھوں اور پیروں کے اندر پھرتی پیدا کرتی ہے۔
- لعلِ رمانی مردانہ کمزوری سے نجات دلاتا ہے اور اعضاءِ کے اندر قوت پیدا کرتا ہے۔
- لعلِ رمانی حواسِ خمسہ کی حفاظت کرتا ہے یعنی جس شخص نے لعل رمانی کی انگوٹھی پہن رکھی ہوگی اس کے بولنے کی قوت، سونگھنے کی قوت، چھونے کی قوت، سننے اور دیکھنے کی قوتیں محفوظ رہیں گی، جن لوگوں کی بینائی متاثر ہوا گر وہ لعلِ رمانی پہن لیں تو ان کی بینائی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔
- لعلِ رمانی عورتوں کے پوشیدہ امراض میں فائدہ کرتا ہے اور حیض ونفاس کی کثرت و قلت میں اعتدال پیدا کرتا ہے۔
- لعلِ رمانی کے استعمال سے طبیعت میں فرحت پیدا ہوتی ہے، اداسی دور ہوتی ہے اور چہرے پر بشاشت آتی ہے۔

لعلِ رمانی کن لوگوں کو راس آتا ہے

- جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۲/جون سے ۲۳/اگست یا ۲۰/فروری سے ۲۰/مارچ کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج سرطان، اسد یا حوت ہو ان کو لعلِ رمانی راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف چ، د، ح، ہ یا م ہو ان کو لعلِ رمانی راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹/ ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹/ بنتا ہو ان کو لعلِ رمانی راس آتا ہے اور لعلِ رمانی ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۹/ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

لعلِ رمانی کی بخورات

لعلِ رمانی کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد سندور، دارچینی، رائی، رال اور لوبان میں سے کسی بھی چیز سے دھونی دیں۔ اس سے لعلِ رمانی کے منفی اثرات زائل ہو جائیں گے۔

لعلِ رمانی کا صدقہ

لعلِ رمانی کی انگوٹھی پہننے سے پہلے عطر گلاب، شہد، خوشبودار شیرینی، دال چنا میں سے کسی بھی چیز کا صدقہ حسب استطاعت کریں، اس عمل کی برکت سے لعلِ رمانی کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

اس پتھر کو عربی میں عنبر، فارسی میں کہربا، ہندی میں امبر اور انگریزی میں بھی امبر Amber کہتے ہیں یہ پتھر رنگ میں سبزی مائل زرد، سفید ہوتا ہے اس کی ایک قسم نارنجی رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ ایک خوشبودار دریائی پتھر ہے۔ اصلی کہربا کی نشانی یہ ہے کہ یہ گھاس کے تنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ ہیرے کی طرح اس پتھر میں کاربن ہوتا ہے اسی لئے اس میں ہیرے کی سی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

● یہ پتھر اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ دل کے اندر قوت پیدا کرتا ہے دماغ کو سکون بخشتا ہے۔ جگر اور پھیپھڑوں کی صفائی کرتا ہے۔ یرقان کو دفع کرتا ہے اور اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔

● یہ پتھر پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ● اصلاح معدہ کے لئے مفید ہے۔ پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مؤثر ہے۔ اور نظام ہضم کو کنٹرول میں لانے کے لئے جادو کی سی تاثیر رکھتا ہے۔

● اگر اس پتھر کو بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

● ریاحی درد اور گیس کے مرض میں بہت مفید ہے۔

● رحم کی تمام بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے۔

- یہ پتھر سرطان کو بھی دفع کرتا ہے اور پیٹ کے السر کے لئے شفا بخش ثابت ہوتا ہے
- یہ پتھر بانجھ پن کو ختم کرتا ہے اور عورت کے رحم میں اولاد کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے جسم میں پیدا ہونے والی بد بو جیسے بغل کی بد بو، منہ کی بدبو یا جوڑوں کی بدبو وغیرہ سے نجات ملتی ہے۔
- قدیم زمانے کی مذہبی اور دھارمک کتابوں میں اس پتھر کا ذکر ملتا ہے۔ لیکن قدیم زمانہ میں مذہبی لوگ اس پتھر کو بطور عقیدہ استعمال کرتے تھے۔
- یہ پتھر اگر کسی کے گلے میں رہے تو اس کو بری نظر نہیں لگ سکتی۔
- یہ پتھر اگر کسی کے ہاتھ میں رہے تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہے۔
- بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ کہربا جادو ٹونے سے اور بھوت پریت کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اور اگر اس پتھر کو پانی میں ڈال کر پانی کو صبح شام پیا جائے تو ہر طرح کے اثرات سے یہ پتھر نجات دلاتا ہے۔
- یہ پتھر روحانی قوت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ اس پتھر کے استعمال کے بعد انسان کے دل و دماغ میں ایک عجیب طرح کی تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور سوچ و فکر نکھر جاتی ہے۔
- اس پتھر کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ انسان کے اندر اعتماد پیدا کرتا ہے اور انسان کو احساس کمتری سے نجات دلاتا ہے۔
- بعض ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ اس پتھر کو اس لئے بھی اپنے ساتھ رکھنا چاہئے کہ یہ ستاروں کی نحوستوں اور اعمال کی رجعتوں سے انسان کی حفاظت کرتا ہے اور دل کی مرادوں کو پورا کرتا ہے۔
- اس کی انگوٹھی اپنے پاس رکھنے سے عزت و شہرت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر طرف مقبولیت ملتی ہے اور تسخیر عام کی دولتوں سے انسان سرفراز ہوتا ہے۔
- کہربا کے استعمال سے فاسد خیالات ختم ہو جاتے ہیں اور انسان رفتہ رفتہ اعلیٰ ظرف ہو جاتا ہے اس کے اندر صبر و ضبط کی صلاحیتیں ابھرتی ہیں۔ اور درد و غم کو جھیلنے کا ایک حوصلہ اسکے

اندر پیدا ہو جاتا ہے۔

● یہ پتھر خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے اور اپنی گوناگوں افادیت کے باوجود یہ بہت زیادہ مہنگا بھی نہیں ہے۔ اس پتھر کو معمولی حیثیت کے لوگ بھی خرید سکتے ہیں۔

● یہ پتھر روس، اٹلی، مصر، تبت، سری لنکا میں پایا جاتا ہے۔ یہ پتھر پاکستان کے بھی بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے اور یہ پتھر ہندوستان میں بھی دستیاب ہوتا ہے لیکن تھوڑی سی جدوجہد کے بعد وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو اپنے مالک کی پیدا کردہ ان نعمتوں کے قدردان ہیں اور ان سے اس لئے استفادہ کرتے ہیں کہ مالکِ کون ومکاں نے یہ نعمتیں اس مخلوق کی افادیت کے لئے پیدا کی ہیں جسے خود خالق کائنات نے ''خلیفۃ اللہ فی الارض'' کا خطاب عطا کیا۔ ناقدروں کے لئے کوئی بھی نعمت خواہ وہ کتنی عظیم ہو ہیچ ہے اور قدردانوں کے لئے معمولی درجہ کی نعمت بھی قابل شکر ہے اور قدردان لوگ ہر نعمت سے اپنے رب کا شکر ادا کر کے بندگی کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔

شناخت

● یہ خوشبودار سمندری پتھر ہے، اس کو رگڑنے سے برقی قوت پیدا ہوتی ہے اور ایک خاص قسم کی بو آتی ہے، حرارت پہنچانے سے اس میں سے چنگاریاں نکلتی ہیں اور تیزی کے ساتھ یہ جلتا ہے۔

کہربا کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج اسد ہو ان کو کہربا راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف م، ل، ت، ٹ ہو ان کو کہربا راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ایک یا ۴ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک یا ۴ر بنتا ہو ان کو کہربا راس آئے گا۔ کہربا ان تمام حضرات کو بھی راس آتا

ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۱۴ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

کہربا کی بخورات

- کہربا کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے منفی اثرات کو زائل کرنے کے لئے عنبر، سرخ صندل، عطر حنا، عود، زعفران میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

کہربا کا صدقہ

- کہربا کی انگوٹھی پہننے سے پہلے عطر گلاب، شہد، خوشبودار شیرینی، چنے کی دال میں سے جو میسر ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کرنا چاہئے۔ اس عمل کی برکت سے کہربا کے فوائد جلد ظاہر ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆
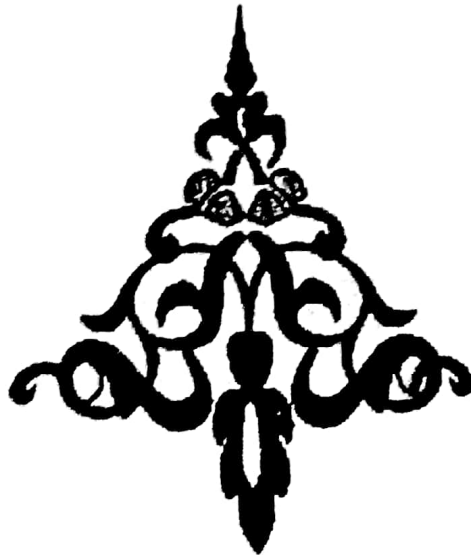
اس پتھر کو انگریزی میں کارنڈم Corundom کہتے ہیں۔

یہ پتھر دنیا کے بیشتر ممالک میں پایا جاتا ہے جن میں سے برما، بھارت، روس، اور سیلون میں پایا جاتا ہے۔

اقسام : ماہرین جواہرات نے رنگوں کے لحاظ سے اس کی درج ذیل قسمیں بیان کی ہیں۔

(۱) نیلمی کارنڈم : اس کی رنگت نیلی ہوتی ہے۔

(۲) زمردی کارنڈم : اس کی رنگت سبز ہوتی ہے۔

(۳) پکھراجی کارنڈم : اس کی رنگت سفید یا زرد ہوتی ہے۔

(۴) یاقوتی کارنڈم: اس کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔

شناخت

- یہ بلوری چمک دار پتھر ہے، جو تیزاب میں تحلیل نہیں ہوتا۔
- کارنڈم ذہنی مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے، اس کے پہننے سے مشت زنی جیسی بری عادت سے نجات مل جاتی ہے۔
- جو لوگ وہم کی بیماری میں مبتلا ہوں ان کے لئے یہ پتھر مفید ثابت ہوتا ہے، بے وجہ کے خوف وہراس سے یہ پتھر نجات دلاتا ہے۔
- کارنڈم کے استعمال سے نیند میں بڑبڑانے کی عادت ختم ہو جاتی ہے اور خراٹے لینے

کی عادت سے بھی نجات مل جاتی ہے۔

- کارنڈم نسوانی امراض کے لئے بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔
- لیکوریا کے مرض سے نجات دلاتا ہے۔
- اعصابی کمزوری کو دور کر کے پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔
- تھکاوٹ کا احساس نہیں ہونے دیتا، جسم میں چستی اور پھرتی پیدا کرتا ہے، توانائی میں اضافہ کرتا ہے، جگر کے جملہ امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔
- پیشاب کی کمی، زیادتی سے نجات دلاتا ہے، معدہ کو تقویت دیتا ہے، ہضم کے نظام کو درست رکھتا ہے، مالیخولیا سے چھٹکارا دلاتا ہے۔

کارنڈم کن لوگوں کو راس آتا ہے

- جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۲/جون سے ۲۳/جولائی کے درمیان ہوئی ہو کارنڈم ان کو راس آتا ہے اور کارنڈم ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف ح یا ہ ہو، جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۲/ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲/ بنتا ہو کارنڈم ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے اور کارنڈم ان افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۲/ سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

کارنڈم کی بخورات

- کارنڈم کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد عطر خس، لوبان، صندل، عطر گلاب، کافور یا عود میں جو چیز بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے اس سے کارنڈم کے منفی اثرات زائل ہو جائیں گے۔

کارنڈم کا صدقہ

- کارنڈم کی انگوٹھی پہننے سے پہلے چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی یا گھی میں سے کسی بھی ایک چیز کا صدقہ کر دینا چاہئے، اس عمل کی برکت سے کارنڈم کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

تیسرا باب

(۱) اپی ڈوٹ
(۲) ابرک
(۳) بلڈ اسٹون
(۴) بسد
(۵) حجرالبلور
(۶) حجرالیہود
(۷) سنگ حدید
(۸) سنگ جراحت
(۹) سنہلا
(۱۰) سنگ نور
(۱۱) سنگ سیم
(۱۲) درنجف
(۱۳) لاجورد
(۱۴) مونازائٹ
(۱۵) کنزائٹ

اس پتھر کو انگریزی میں ایپی ڈوٹ Epidote کہتے ہیں۔ یہ پتھر تمام دنیا میں اسی نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ یہ پتھر انتہائی دل فریب اور دل کش پتھر ہے۔

یہ پتھر دنیا میں بیشتر ممالک میں پایا جاتا ہے جس میں امریکہ، ایران، سری لنکا اور ہندوستان بھی شامل ہیں۔

- سیر وسیاحت کے شوقین افراد کے لئے اس کا پہننا فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر اس پتھر کی انگوٹھی وہ حضرات پہن لیں جو تجارت کا پیشہ اپنائے ہوئے ہوں تو ان کو اس سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اس پتھر کی خوبی یہ ہے کہ یہ تاجر کو نقصان سے بچاتا ہے اور بروقت اس کو متنبہ کرتا ہے اور تاجر نقصان اٹھانے والی چیز کی خرید وفروخت سے خود بخود رک جاتا ہے۔
- جو لوگ لکھنے لکھانے کا پیشہ اختیار کئے ہوئے ہوں جیسے شاعر، ادیب، افسانہ نویس، ناول نگار، صحافی وغیرہ ان سب کے لئے یہ پتھر بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اور شہرت و ناموری کا ذریعہ بنتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے کامیابی کی راہیں کھلتی ہیں، حوصلے بڑھتے ہیں اور پیش قدمی کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔
- کسی بھی فن میں کمال پیدا کرنے کے لئے ایپی ڈوٹ کی انگوٹھی مفید ذریعہ بنتی ہے۔
- یہ انگوٹھی ان حضرات کے لئے بھی مفید ثابت ہوتی ہے جو قلم کے ذریعہ خدمت خلق

کر رہے ہیں جیسے ڈاکٹر، جج اور وکیل وغیرہ۔

- اس پتھر کا استعمال شوگر کے مرض کو ختم کرتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۷ رگرام چاندی میں اس کی انگوٹھی بنوائیں۔ دن بھر اس کو پہنیں اور رات کو مٹی کے برتن میں پانی بھر کر اس میں انگوٹھی ڈالدیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ پی لیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں شوگر کنٹرول میں آجائے گی اور پھر کنٹرول میں رہے گی۔
- یہ پتھر معدہ کی گرمی کو دفع کرتا ہے۔
- نظام ہضم کو بہتر بناتا ہے اور پیٹ کو جملہ خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- حلق اور گلے کے امراض میں یہ پتھر مفید ترین ثابت ہوتا ہے۔
- جن لوگوں کو جوڑوں کے درد کی شکایت ہو ان کو اپی ڈوٹ کی انگوٹھی پہننی چاہئے۔
- کچھ لوگ مسلسل بخار میں مبتلا رہتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اکثر بخار کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپی ڈوٹ کی انگوٹھی استعمال کریں۔
- یہ پتھر لیکوریا کو ختم کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔
- گردنی بخار میں اس کا استعمال حد سے زیادہ مفید ہے، اگر کسی کو یہ بخار ہو گیا ہو تو اس کے گلے میں اپی ڈوٹ ڈال دیں انشاء اللہ بخار سے نجات مل جائے گی۔
- اعصابی نظام کو یہ پتھر درست رکھتا ہے اور پٹھوں کو تقویت پہنچاتا ہے۔
- نزلہ اور زکام میں اس کا استعمال مفید ہے۔
- عرق النساء کے درد کو یہ پتھر ختم کر دیتا ہے۔
- گٹھیا کے درد میں ارباب تجربہ نے اسے مفید بتایا ہے۔ اس کی انگوٹھی گٹھیا کے مرض سے نجات دلاتی ہے۔
- بعض اوقات زخم ناسور کی شکل اختیار کر جاتے ہیں، ایسی صورت میں اس پتھر کی انگوٹھی پہنیں۔ چند دنوں میں زخم ٹھیک ہو جائیں گے۔
- سانس کی نالیوں میں پیدا شدہ بیماریوں کو دفع کرتا ہے اور آنتوں کے امراض کو دور کر کے ان میں تقویت پیدا کرتا ہے۔

● اپی ڈوٹ دوسرے پتھروں کی طرح اللہ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے، اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس سے استفادہ کرنا چاہئے۔

شناخت

اس کا رنگ پستہ جیسا ہوتا ہے اور کئی رنگوں میں دستیاب ہے لیکن اس کا اصل رنگ پستے ہی جیسا ہوتا ہے۔

اپی ڈوٹ کن لوگوں کو راس آتا ہے۔

● علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر یا ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج قوس یا مشتری ہو ان کو اپی ڈوٹ راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ف، س، ش، چ یا د ہو ان کو اپی ڈوٹ راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۷ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ر بنتا ہو ان کو اپی ڈوٹ راس آتا ہے اور اپی ڈوٹ ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۷ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

اپی ڈوٹ کی بخورات

اپی ڈوٹ کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے سندور، دارچینی، عنبر، لوبان، جائفل، گوگل، جاوتری، رال سے دھونی دینی چاہئے۔

اپی ڈوٹ کا صدقہ

اپی ڈوٹ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد اور عطر جو ہی میں سے جو بھی موجود ہو حسب استطاعت صدقہ کریں تاکہ اس عمل کی برکت سے اپی ڈوٹ کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

☆　☆　☆

اس پتھر کو انگریزی میں مائیکا Mica کہتے ہیں۔

یہ پتھر کانوں سے نکالا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر سفید اور سرخ ہوتا ہے اس پر بجلی کا کرنٹ اثر انداز نہیں ہوتا۔

- ابرک دنیا کے بیشتر ممالک میں پایا جاتا ہے۔
- ابرک مردانہ کمزوریوں کو دور کرتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے، اس کے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے، اس پتھر کے استعمال سے انسان کے چہرے پر رونق آجاتی ہے، یہ پتھر خونی اور بادی بواسیر کو ختم کرتا ہے۔ معدہ کو درست رکھتا ہے، تمام جسم کو تقویت دیتا ہے۔ سرسام اور ٹی بی جیسے امراض سے نجات دلاتا ہے۔
- نکسیر کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ پتھر گرتے ہوئے بالوں کی حفاظت کرتا ہے اور وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے سے بھی روکتا ہے۔
- منی کو بڑھاتا ہے اور اس کو غلیظ کرتا ہے، مثانہ کی پتھری کو ریزے ریزے کر کے باہر نکالتا ہے، بلغمی امراض سے نجات دلاتا ہے، احتلام کی زیادتی کو روکتا ہے، معدہ کو تقویت پہنچاتا ہے، اس کے استعمال سے گھبراہٹ اور اختلاج سے نجات ملتی ہے۔

ابرک کن لوگوں کو راس آتا ہے۔

- جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۱ راپریل سے ۲۱ رمئی یا ۲۴ رستمبر سے ۲۳ راکتوبر کے

درمیان کی ہو تو ان کو ابرک راس آتا ہے۔

● ابرک ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف ب، ت، ٹ، ر، ط یا و ہو۔

● جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶ رہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ربنتا ہو ان کو ابرک راس آتا ہے۔ ابرک ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۶ رسے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

ابرک کی بخورات

● اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے دار چینی، جائفل، جاوتری، سیاہ مرچ، سفید مرچ، میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

ابرک کا صدقہ

● ابرک کی انگوٹھی پہننے سے پہلے حلوہ، عطر صندل، مٹھائی، زردہ یا شہد میں سے جو بھی میسر ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کرنا چاہئے تاکہ ابرک کے فوائد جلد ظاہر ہوں۔
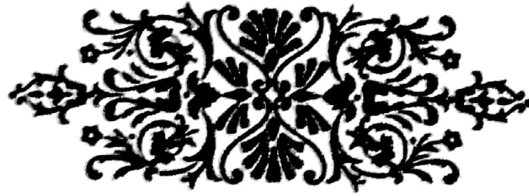
اس پتھر کو عربی میں حجر الدم اور انگریزی میں بلڈ اسٹون Blud Stone کہتے ہیں۔
اس پتھر کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے اور اس پر خون کے دھبے ہوتے ہیں۔ جیسے تازہ خون اس پر گرا دیا گیا ہو۔ یہ پتھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے۔

جب ابن مریم کو پہاڑ پر مطلوب کیا گیا اس وقت صلیب کے نیچے سے ایک پتھر ملا جس پر خون کے قطرے موجود تھے۔ ماہرین فلکیات کا کہنا ہے کہ سورج گرہن اس پتھر میں نظر آ سکتا ہے۔ یہ پتھر عیسائیوں کے نزدیک مقدس سمجھا جاتا ہے۔ آج بھی عیسائی لوگ اس پتھر کو تعویذ بنا کر پہنتے ہیں۔

- یہ خون کو معتدل رکھتا ہے، نہ زیادہ گاڑھا ہونے دیتا ہے نہ پتلا۔
- یہ پتھر معدے کو تقویت دیتا ہے، جریان خون کو روکتا ہے، یہ پتھر محبت میں کامیابی کی دلیل ہے۔
- یہ پتھر میدان جنگ میں لڑنے والے کی حفاظت کرتا ہے، یہ پتھر دافع خون و ہراس ہے۔
- جسمانی امراض سے نجات دلاتا ہے اور دل و دماغ کو سکون بخشتا ہے۔

بلڈ اسٹون کن لوگوں کو راس آتا ہے

جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۱/ مارچ سے ۲۱/ اپریل کے درمیان ہو یعنی جن کا برج

حمل ہوان کوراس آتا ہے، جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ل، ی یا ع ہوان کو بھی بلڈ اسٹون راس آتا ہے، جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹ رہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ربنتا ہو یا جن کے نام کے مجموعی اعداد ۹ رسے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں ان کو بلڈ اسٹون راس آتا ہے۔ اس کے نحس اثرات سے بچنے کے لئے بادام کے چھلکوں سے، دار چینی سے، گلاب کی سوکھی ہوئی پتیوں سے دھونی دینی چاہئے اور اس کی برکات حاصل کرنے کے لئے پراٹھا، میٹھی روٹی، سیب، انار، انگور حسب استطاعت خیرات کرنے چاہئیں۔

اسے عربی میں خاصف، لاطینی میں کلورین، یونانی میں کوچن تن کہتے ہیں اور انگریزی میں اس کو کلورین Clorion کہتے ہیں۔

یہ پتھر مرجان کی طرح کا ہوتا ہے اس میں بھڑ کے چھتے کی طرح سوراخ ہوتے ہیں، سمندر کی لہریں اس کو ساحل پر لا کر پھینک دیتی ہیں۔ ہوا کو اپنے اندر جذب کرنے سے یہ پتھر سخت ہو جاتا ہے۔ مرجان اور بُسّد میں تمیز مشکل سے ہوتی ہے۔ بعض حضرات ان میں تمیز کرنے کا طریقہ یہ بیان کرتے ہیں کہ الگ الگ دو برتنوں میں پانی ڈالو اور دونوں میں مرجان اور بُسّد کو چھوڑ دو جس برتن میں مرجان ہوگا اس کے نیچے کچھ دیر کے بعد سریش بیٹھ جائے گی۔

- اگر اس پتھر کو سینے پر لٹکا لیں تو امراضِ جگر کو فائدہ دیتا ہے۔
- اگر کوئی شخص اس پتھر کے ہم وزن سونا اور چاندی لے کر جب آفتاب اور قمر برج ثور میں داخل ہوں ان تینوں چیزوں کو پگھلا کر انگوٹھی بنائے اور اس انگوٹھی کو پہن لے تو اس پر جادو کا اثر کبھی نہیں ہوگا۔

جو بچے ہر وقت روتے ہوں ان کے گلے میں اس پتھر کو ڈال دیں، رونا بند ہو جائے گا۔

- یہ پتھر جسم میں قوت اور اعضا میں پھرتی پیدا کرتا ہے۔
- اس کے استعمال سے دل و دماغ پرسکون رہتے ہیں۔
- اس کی انگوٹھی حاسدوں کے حسد اور بدخواہوں کی نظر بد سے حفاظت کرتی ہے۔

- آسیبی اثرات اور ہوائے بد سے حفاظت ہوتی ہے۔
- اس کا سرمہ امراضِ چشم کے لئے مفید ہے۔
- بینائی کو تیز کر کے آنکھوں میں چمک پیدا کرتا ہے۔
- پانی میں ملا کر نہانے سے جسم کے اندر پھرتی پیدا ہوتی ہے۔
- خونی بواسیر سے نجات دلاتا ہے۔
- جریان کو رفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- معدہ کی کمزوری سے نجات دلاتا ہے اور نظامِ ہضم کو درست کرتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو گھس کر روغن بلسان میں دھو کر کان میں ٹپکائیں تو کان کا بہرہ پن دور ہوگا۔
- اس کا منجن دانتوں کو چمکیلا بناتا ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔
- اس کی انگوٹھی دل کو فرحت بخشتی ہے۔
- بہت سے لوگوں کو کثرتِ پیشاب کی بیماری ہوتی ہے ان کے لئے اس کی انگوٹھی تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔
- نزلہ، زکام اور کھانسی میں یہ پتھر فائدہ پہنچاتا ہے اور ان امراض کو ختم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔
- اس پتھر کا سفوف اگر زخموں پر چھڑک دیں تو زخم بھر جاتے ہیں۔
- اگر اس پتھر کو پانی میں ڈال کر پانی کو پی لیں تو جسم میں کسی بھی جگہ ورم ہو تحلیل ہو جائے گا۔
- بعض عورتوں کے رحم پر ورم ہوتا ہے جو حمل میں رکاوٹ بنتا ہے اگر ایسی عورتیں بُسّد کی انگوٹھی پہن لیں تو ان کا ورم تحلیل ہو جائے گا۔ بُسّد بھی ایک خدا کی بخشی ہوئی عظیم الشان نعمت ہے، اس نعمت کی قدر دانی کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہم اس سے استفادہ کریں اور اپنے رب

کے شکر گزار بنیں کہ اس نے کیسی کیسی نعمتیں ہمارے لئے پیدا کی ہیں۔

بُسّد کن لوگوں کوراس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۲رجون سے ۲۳رجولائی کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج سرطان ہو بُسّد ان کوراس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ح یا ہ ہو ان کو بُسّد راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۲رہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ر بنتا ہو ان کو بُسّد راس آئے گا، بُسّد ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے، جن کے نام کے مجموعی اعداد ۲ر سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

بُسّد کی بخورات

بُسّد کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے عطر خس، لوبان، عود، صندل، کافور میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

بُسّد کا صدقہ

بُسّد کی انگوٹھی پہننے سے پہلے چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی یا گھی میں سے جو بھی موجود ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کردینا چاہئے تا کہ اس عمل کی برکت سے بُسّد کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

عربی میں حجر بلور اور انگریزی میں کرسٹل Crystal کہتے ہیں یہ سفید براق اور روغنی چمک کا چمک دار اور شفاف پتھر ہے۔ بعض میں ہلکا گلابی رنگ نیلا اور زرد رنگ بھی جھلکتا محسوس ہوتا ہے سائنس دانوں کا کہنا یہ ہے کہ یہ پتھر تانبا، لوہا، گندھک اور کوئلے کے ریزوں سے بنتا ہے۔ اس پتھر کو جتنا گھستے ہیں اتنا ہی طاقتور ہو جاتا ہے۔

- اس پتھر کو اگر ان بچوں کے گلے میں ڈال دیں جو رات کو ڈرتے ہیں یا سوتے سوتے چونک جاتے ہیں تو ان بچوں کا ڈرنا اور چونکنا موقوف ہو جاتا ہے۔
- یہ بچوں کی ضد اور ان کے رونے کو بھی رفع کرتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو عورت اپنے گلے میں ڈالے تو اس کے دودھ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
- اگر بڑے لوگوں کو جن کی عمر ۱۵ رسال سے زائد ہو، رات کو ڈراؤنے خواب آتے ہوں یا رات کو کسی بھی طرح کا ڈر خوف انہیں پریشان کرتا ہو تو حجر بلور کے ہم وزن پھٹکری لے کر دونوں چیزوں کو تکیہ کے یا بستر کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ رات سکون سے کٹے گی۔
- عیسائیوں کے نزدیک اس پتھر کی بہت اہمیت ہے یہ پتھر ان کے مذہبی عقائد سے جڑا ہوا ہے اس پتھر کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ اگر اس کو ہاتھ میں لے کر دعا کی جائے تو دعا قبول ہوتی ہے اس پتھر کے بارے میں عیسائیوں کا عقیدہ یہ بھی ہے کہ یہ پتھر روحانیت میں اضافہ کرتا ہے اور انسان کو گناہوں سے باز رکھتا ہے۔

- یہ پتھر انسان کے اندر خود اعتمادی بھی پیدا کرتا ہے اور انسان کو بہادر اور حوصلہ مند بناتا ہے
- یہ پتھر دانتوں کی تکالیف میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے اس کے استعمال سے دانتوں کی جملہ تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔
- یہ پتھر پیشاب کی کمی زیادتی کو روکتا ہے۔
- اس پتھر کا استعمال گردے اور مثانے کے امراض کو رفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔
- اگر گردے یا مثانے میں پتھری ہو تو اس پتھر کو گلے میں ڈالیں اور ایک پتھر بارش کے پانی میں ڈال کر اس پانی کو روزانہ نہار منہ پئیں، انشاء اللہ گردے اور مثانے کی پتھری پیشاب کے راستے سے خود بخود خارج ہو جائے گی۔
- اس پتھر کی انگوٹھی دمہ سے، کالی کھانسی سے، رعشہ سے اور ٹی بی کے اثرات سے نجات بھی دیتی ہے اور محفوظ بھی رکھتی ہے۔
- اگر کسی بچے کا پیشاب رات کو بستر پر نکل جاتا ہے تو اس بچے کے گلے میں حجر بلور ڈال دیں۔ اس کو اس مرض سے نجات مل جائے گی۔
- پرانے درد سر میں بھی یہ پتھر مفید ثابت ہوتا ہے۔
- نزلہ، بخار اور سینے کے جملہ امراض میں بھی اس پتھر کا استعمال کرنے سے افاقہ ہوتا ہے
- حجر بلور کو اگر گھر میں رکھا جائے تو بھی یہ جسمانی امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے لیکن اس وقت جب یہ کم سے کم دس رتی کا ہو۔ جب کہ جسم پر استعمال کرنے کی صورت میں اور پانی میں ڈال کر استعمال کرنے کی صورت میں اس کا وزن اگر چار رتی بھی ہو تو ٹھیک ہے۔ لیکن جو لوگ اس کو اپنے گھر میں رکھ کر فائدہ اُٹھانا چاہیں تو وہ کم سے کم دس رتی کا پتھر لا کر رکھیں۔ آج کے دور ترقی میں جب کہ سائنس عروج پر ہے، پتھروں کی خصوصیت اور اہمیت کو تسلیم کر لیا گیا ہے جب کہ قرآن کریم میں ۱۴ سو برس پہلے ان ہی پتھروں کی خصوصیت و اہمیت کو واضح کر کے یہ کہا گیا تھا کہ تم اپنے رب کی کس کس نعمتوں کو اور کس کس انعام کو جھٹلاؤ گے۔ اللہ کے وہ بندے

جنہیں اللہ نے شعور عطا کیا ہے اور جو بسم اللہ کی گنبد میں نہیں رہتے وہ اللہ کی ان نعمتوں سے بھرپور فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں اللہ کی ہر نعمت کو استعمال کرنے سے پہلے سند چاہئے وہ کل بھی محروم تھے اور آج بھی محروم ہیں۔ دنیا کی کسی بھی نعمت سے استفادہ کرتے وقت اگر یہ عقیدہ بنا رہے کہ ہر چیز باذن اللہ اثر انداز ہوتی ہے تو پھر نہ پتھر کا استعمال ناجائز ہے نہ کسی تعویذ و دوا کا۔

شناخت

- یہ صاف شفاف، بے داغ، سفید رنگ کا ہوتا ہے، بعض حجر بلور میں ہلکی سی نیلی گلابی یا زرد رنگ کی لکیریں جھلکتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

حجر بلور کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم النجوم کی رو سے جو لوگ ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج اسد ہو ان کو حجر بلور راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف م، ت، یا ذ ہو ان کو حجر بلور راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ایک ہو انہیں حجر بلور راس آتا ہے

حجر بلور کی بخورات

- حجر بلور کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد دار چینی، رائی، رال، لونگ اور جاوتری میں جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

حجر بلور کا صدقہ

- حجر بلور کی انگوٹھی پہننے سے پہلے عطر گلاب، شہد، سفید میٹھے چاول اور چنے کی دال میں سے کسی بھی چیز کا صدقہ حسب استطاعت دینا چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے حجر بلور کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

فارسی میں اس پتھر کو سنگ یہوداں، ہندی میں استورن اور عربی میں حجرالفاطیش کہتے ہیں۔ اس کا مزاج سرد اور خشک ہے اور یہ پتھر زیتون یا چھوٹے اخروٹ کے مشابہ ہے۔ یہ پتھر نر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ چنانچہ عورت کو مادہ اور مرد کو نر پتھر استعمال کرنا چاہئے۔ تب ہی مطلوبہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ اس پتھر کا رنگ سبز مومیائی ہوتا ہے اور یہ پتھر سفید اور سرخ رنگ میں بھی ملتا ہے۔

- اس پتھر کو پہننے سے کاروباری صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ پتھر منصوبہ بندی کے جوہر انسان کے اندر پیدا کرتا ہے۔ خود اعتمادی لاتا ہے اور احساس کمتری کے جراثیم کو ختم کرتا ہے۔
- یہ پتھر زیادہ تر ان لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے جو پھرنے والے کاروبار کرتے ہوں۔ جیسے سفیر یا کمیشن ایجنٹ یا پراپرٹی کے دلال وغیرہ۔
- اس پتھر کو اگر گلے میں ڈال لیا جائے تو بھوت پریت اور جادو ٹونے کے اثرات سے حفاظت ہوتی ہے۔ اس کے پہننے والے پر کوئی عمل اور کوئی منتر اثر نہیں کرتا۔
- اس پتھر کو پہننے سے دلی مرادیں برآتی ہیں۔ عالی ظرفی پیدا ہوتی ہے اور بعض تجربہ کار حضرات کا دعویٰ ہے کہ اس پتھر کے استعمال سے خیر و برکت میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو وہ شخص استعمال کرے جو حد سے زیادہ فضول خرچ ہو تو خرچ کے

معاملات میں محتاط اور معتدل ہو جاتا ہے۔ یہ پتھر بطور خاص فضول خرچی سے بچاتا ہے۔

- یہ پتھر قوت امساک پیدا کرتا ہے۔
- گردے کے درد کو ختم کرتا ہے، گردے کی پتھری کو ریزے ریزے کر باہر نکالتا ہے۔
- پیشاب کثرت سے لاتا ہے۔
- مثانے میں جمع ہوئے خون کو خارج کرتا ہے۔
- آلۂ تناسل میں تقویت پیدا کرتا ہے۔
- مردانگی میں اضافہ کرتا ہے اور سوزاک جیسے امراض سے نجات دلاتا ہے۔
- پیٹ کی تمام بیماریوں میں مفید ہے اور پٹھوں کو تقویت پہنچاتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے شوگر ختم ہو جاتی ہے۔
- اس کو باریک پیس کر چمگادڑ کے خون کے ساتھ اگر بالوں کی جڑوں میں لگائیں تو بال اُگ آتے ہیں اور گنجاپن دور ہو جاتا ہے۔
- اس پتھر سے متعلق پرانی کتابوں میں یہ واقعہ تحریر ہے کہ پرانے زمانے میں حجر الیہود ایک طرح کے بیروں کا پیڑ تھا۔ کوئی فقیر ایک باغ سے گزرا اور اس نے چند بیر جو زمین پر پڑے ہوئے تھے اٹھا کر منہ میں رکھ لئے۔ باغ کے نگراں نے منع کیا لیکن فقیر نے اس کی پرواہ نہ کی۔ فقیر کی اس لاپرواہی کو دیکھتے ہوئے باغباں بولا کہ بعض لوگ پرایا مال اس طرح ہڑپ کر جاتے ہیں جیسے کوئی مفت کے کنکر اور پتھر اٹھالے۔ فقیر یہ کہہ کر چل دیا اب اس پیڑ پر پھل نہیں پتھر ہی آئیں گے۔ اس کے بعد اس درخت پر بیر کے بجائے پتھر اُگنے لگے ان ہی پتھروں کا نام حجر الیہود پڑ گیا۔
- یہ پتھر ایران، سری لنکا، عراق، مصر، یمن اور ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔

شناخت

- یہ مومی سبز رنگ کا ہوتا ہے، اس پر مختلف دھاریاں ہوتی ہیں، یہ بیر یا زیتون کی مانند ہوتا ہے

حجر الیہود کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر یا ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج قوس یا حوت ہوان کو حجر الیہود راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، چ، د یا ف ہوان کو حجر الیہود راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۳ر ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ر بنتا ہوان کو بھی حجر الیہود راس آتا ہے اور حجر الیہود ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۳ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

حجر الیہود کی بخوارت

حجر الیہود کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے منفی اثرات زائل کرنے کے لئے دار چینی، رائی، رال، لونگ اور جاوتری میں سے جو چیز میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

حجر الیہود کا صدقہ

حجر الیہود کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد اور عطر جو بھی میں سے جو میسر ہو حسب استطاعت اس کا صدقہ کر دینا چاہئے اس عمل کی برکت سے حجر الیہود کے فوائد انشاء اللہ جلد ظاہر ہوں گے۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو عربی میں حجر حدید، فارسی میں سنگ حدید اور انگریزی میں سکورل Secuorl کہتے ہیں۔ عربی زبان میں لوہے کو حدید کہتے ہیں اس لئے اس پتھر کا نام سنگ حدید ہے کیوں کہ اس میں لوہے کی آمیزش ہوتی ہے، یہ سیاہ رنگ کا چمک دار اور خوبصورت پتھر ہے۔

- سنگِ حدید گہرے سیاہ رنگ میں بھی ہوتا ہے اور ہلکے سیاہ رنگ میں بھی ہوتا ہے یعنی سرمئی رنگ میں۔ ماہرین حجر کا کہنا ہے کہ سنگ حدید کے استعمال سے جادوٹونے کا اثر نہیں ہوتا اور اگر جادوٹونے کا اثر ہو چکا ہو تو اس کے استعمال سے جادوٹونے کے اثرات زائل ہو جاتے ہیں اور انسان کو جادوٹونے سے نجات مل جاتی ہے۔ اسی طرح اس پتھر کے استعمال سے آسیب کے اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور اگر کوئی شخص آسیبی اثرات کا شکار ہو تو اس کو آسیبی اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔
- اگر حاملہ عورت اس پتھر کو پہن لے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔
- یہ پتھر خوف وہراس سے بچا کر انسان کے اندر خوداعتمادی پیدا کرتا ہے۔
- اس کے پہننے سے دشمنوں پر رعب قائم ہوتا ہے۔
- اگر اس پتھر کو پہن کر حکام یا افسر کے سامنے جائیں تو وہ مہربان ہو جاتا ہے۔
- اس پتھر کے پہننے سے مشکلات آسانیوں میں بدل جاتی ہیں، اس کو پہن کر انسان اپنے اندر جوش وخروش محسوس کرتا ہے۔

- یہ پتھر سستی کو ختم کرکے انسان کے جسم میں چستی پیدا کرتا ہے۔
- سنگِ حدید کے استعمال سے نظرِ بد سے بھی حفاظت رہتی ہے اور حاسدین کی ہائے ہائے سے بھی یہ محفوظ رکھتا ہے۔
- زمانۂ قدیم میں نظر بد، حاسدوں کے حسد اور بدخواہوں کی سازشوں سے بچنے کے لئے لوگ سنگِ حدید کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔
- بعض اکابرین نے سنگِ حدید کی انگوٹھی کا استعمال بطور خاص کیا ہے، چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حضرت معاذ بن جبلؓ نے ایک انگوٹھی سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی جو سنگِ حدید کی تھی اس پر کندہ تھا "محمد رسول اللہ" سرکارِ دوعالمؐ نے وہ انگوٹھی پہن لی۔
- حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی سنگ حدید کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے جس پر کندہ تھا "العزۃ للہ"۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ سنگِ حدید کی انگوٹھی پر اس طرح کے کلمات جن سے اللہ کی عظمت و کبریائی کا اندازہ ہو کندہ کرکے پہننا باعث برکت وعظمت ہے۔
- سنگِ حدید کا استعمال انسان کی شخصیت کو پُرکشش بناتا ہے اور اسے تسخیر کی دولت سے بھی سرفراز کرتا ہے۔ حکماء کی رائے ہے کہ اگر کسی مرد کا عضو مخصوص کمزور ہوگیا ہو تو اس پر سنگ حدید کو پیس کر لگانے سے اس میں طاقت آجاتی ہے، قدیم زمانہ کے اطباء اس فارمولے سے لوگوں کا علاج کیا کرتے تھے۔
- سنگِ حدید کو اگر پانی میں ڈال کر پئیں تو درد کی شدت کو ختم کرتا ہے، درد جسم کے کسی بھی حصے میں ہو اس کو ختم کردیتا ہے۔
- سنگِ حدید پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔
- خارش سے، کھجلی سے نجات دلاتا ہے، ورم اور سوزش میں فائدہ کرتا ہے۔
- سنگِ حدید کا استعمال بواسیر سے نجات دلاتا ہے، آتشک اور سوزاک جیسے امراض کو دفع کرنے کا موجب بنتا ہے۔
- سنگِ حدید معدہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے، نظامِ ہضم کو درست رکھتا ہے اور معدہ کی

صفائی کرتا ہے۔

● سنگِ حدید کو ناپاکی کی حالت میں نہیں پہننا چاہئے اور اس کا وزن ۴؍رتی سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

دور اندیش اور سمجھ دار لوگ اللہ کی پیدا کردہ اس نعمت سے آج بھی مستفیض ہو رہے ہیں۔

سنگِ حدید کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی پیدائش ۲۴؍دسمبر سے ۱۹؍فروری کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج جدی یا دلو ہو ان کو سنگِ حدید راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، خ، ذ، ز، گ، غ، س، ش ہو ان کو سنگِ حدید راس آتا ہے۔

علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸؍ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸؍ بنتا ہو ان کو سنگِ حدید راس آتا ہے اور سنگ حدید ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۸؍ سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

سنگِ حدید کی بخوارت

سنگ حدید کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے سرخ صندل، سیاہ مرچ، گوگل اور جاوتری میں سے کسی ایک چیز کی دھونی دینی چاہئے۔

سنگِ حدید کا صدقہ

سنگ حدید کی انگوٹھی پہننے سے پہلے دال ماش، بینگن، لوبیا، عطر موتیا، اڑد کی دال کی کھچڑی، سیاہ تل میں سے کوئی ایک چیز حسب استطاعت صدقہ کرنی چاہئے تا کہ اس عمل کی برکت سے سنگ حدید کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

☆☆☆

یہ پتھر صاف و شفاف دودھیا رنگ کا پتھر ہے، قدیم زمانہ میں اس کا استعمال زیورات میں بہت ہوا کرتا تھا، یہ پتھر سری لنکا، ہندوستان اور امریکہ میں پایا جاتا ہے۔

ماہرین حجر نے اس کی دو قسمیں بتائی ہیں۔

(۱) سلیٹی : اس کی رنگت سرمئی ہوتی ہے۔

(۲) دودھیا : اس کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

● اس پتھر کے استعمال سے مردانہ کمزوری دور ہوتی ہے، یہ پتھر قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے، سرعت انزال سے نجات دلاتا ہے، یہ پتھر جریان کو دفع کرتا ہے، حیض کی زیادتی کو روکتا ہے، خونی بواسیر میں فائدہ پہنچاتا ہے، تپ دق میں مفید ہے، خون کی خرابیوں سے نجات دلاتا ہے۔

● زخموں کو مندمل کرتا ہے، یہ پتھر آتشک اور سوزاک جیسے موذی امراض کو ختم کردیتا ہے، منہ کی گرمی سے نجات دلاتا ہے، معدہ کی گرمی کو ختم کرتا ہے، کھانسی کے لئے شفا بخش ثابت ہوتا ہے، زہر کے اثرات کو دفع کرتا ہے۔

سنگ جراحت کن لوگوں کو راس آتا ہے۔

● جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۲ رمئی سے ۲۱ رجون یا ۲۴ راگست سے ۲۳ رستمبر کے درمیان ہوئے ہوں سنگ جراحت ان لوگوں کو راس آتا ہے۔

● سنگ جراحت ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کا پہلا حرف پ، غ، ق یا ک ہو۔

● جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ر بنتا ہو۔

● سنگ جراحت ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے اور یہ پتھر ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۵ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

سنگ جراحت کی بخورات

● سنگ جراحت کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے عنبر، عطر حنا، زعفران، دار چینی، گلاب کی پتیوں سے اس کو دھونی دینی چاہئے۔

سنگ جراحت کا صدقہ

● سنگ جراحت کی انگوٹھی پہننے سے پہلے انار، انگور، دال مونگ، چاروں مغز میں سے کسی بھی چیز کی حسب استطاعت خیرات کرنی چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے سنگ جراحت کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔
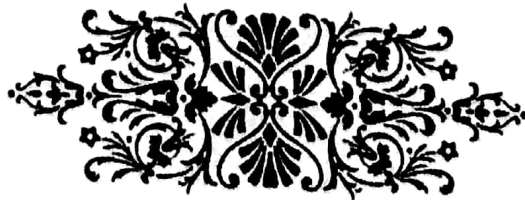
یہ پتھر سنہرے رنگ کا ہوتا ہے اور کسی قدر پکھراج سے ملتا جلتا ہے، تاثیر میں بھی یہ پکھراج کی طرح ہوتا ہے لیکن پکھراج کی قیمت زیادہ ہوتی ہے جو لوگ زیادہ قیمتی پتھر پہننے کے متحمل نہیں ہوتے ان کے لئے قدرت نے سستے پتھر پیدا کئے ہیں یہ رنگت اور تاثیر میں قیمتی پتھر جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کی قیمت کم ہوتی ہے۔ سنہلا بھی ان ہی پتھروں میں سے ایک ہے، یہ رنگت اور تاثیر کے اعتبار سے پکھراج جیسا ہوتا ہے۔ لیکن اس کی قیمت پکھراج کے مقابلہ میں برائے نام ہوتی ہے۔ اس لئے اس پتھر کو غریب لوگ بھی خرید سکتے ہیں اس پتھر کو انگریزی میں بھی Sunehla کہتے ہیں۔

- سنہلا دیکھنے میں بہت خوب صورت اور چمکیلا ہوتا ہے اس لئے زیورات میں اس کا استعمال بہت ہوتا ہے۔ عورتیں اس پتھر کو اس کی رنگت کی وجہ سے بہت پسند کرتی ہیں اور وہ مرد حضرات جو پکھراج خریدنے کی پوزیشن میں نہیں ہوتے وہ بھی اس پتھر سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اس کو بجائے پکھراج کے استعمال کرتے ہیں۔
- سنہلا پہننے سے مذہبی خیالات پختہ ہو جاتے ہیں۔ یہ پتھر عقائد کے اندر مضبوطی پیدا کرتا ہے۔ اور انسان کو روحانیت کی طرف مائل کرتا ہے۔
- سنہلا ازدواجی زندگی کو خوشگوار بناتا ہے اور میاں بیوی کے درمیان اتحاد پیدا کرتا ہے۔ اگر میاں بیوی دونوں سنہلا استعمال کریں تو ایک دوسرے کی محبت میں ہر لمحہ گرفتار رہیں۔

- سنہلا قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ انسان کے اندر ایک عجیب طرح کا استحکام پیدا کرتا ہے اور انسان کو احساس کمتری کے مرض سے نجات دلاتا ہے۔
- سنہلا پہننے سے طبیعت کا چڑچڑاپن اور مزاج کی جھلاہٹ بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اور مزاج میں ایک طرح کا سکون اور ٹھہراؤ آ جاتا ہے۔
- جو لوگ حسد کی بیماری میں مبتلا ہوں اور چاہتے ہوں کہ اس بیماری سے انہیں نجات ملے تو ان کو سنہلا پہننا چاہیئے۔
- سنہلا پہننے سے دل مطمئن ہوتا ہے اور طبیعت نیکی کی طرف مائل ہوتی ہے۔
- سنہلا خون کی صفائی کر کے چہرے کو بارونق بناتا ہے۔
- سنہلا اگر باریک پیسنے کے بعد شوگر کی دوا میں جو یونانی طرز پر تیار کی گئی ہو تحلیل کر کے استعمال کی جائے تو شوگر کو رفع کرنے میں تریاق کا کام کرتی ہے۔ سنہلا اگر تعویذ کی طرح گلے میں ڈالا جائے تب بھی شوگر باذن اللہ کنٹرول میں رہتی ہے۔
- سنہلا خون کی خرابی کو دفع کرتا ہے، جریان کو روکتا ہے اور قبض کو بھی رفع کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔
- جن خواتین کو ایام کی کمی زیادتی کی شکایت ہو ان کو سنہلا انگوٹھی میں جڑوا کر پہننا چاہیئے۔
- خونی بواسیر میں بھی سنہلا تریاق کا کام کرتا ہے اور مریض کو بواسیر سے نجات دلاتا ہے۔
- سنہلا کے استعمال سے زخم جلد بھر جاتے ہیں اور زخموں کی کسک سے بھی نجات ملتی ہے
- سنہلا چوں کہ پکھراج کا بدل ہے اس لئے دولت اور مقبولیت کے اضافے میں بھی یہ اہم رول ادا کرتا ہے اور انسان کو تسخیر عام کی دولتوں سے بہرہ ور کرتا ہے۔
- سنہلا ایک سستا سا پتھر ہے اس کو ہر شخص خرید سکتا ہے اور اس سے وہ فوائد حاصل کر سکتا ہے جو پکھراج اور یاقوت سے حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ کی پیدا کردہ اس نعمت کی قدر کرنی

چاہئے اور اس کا استعمال کر کے اللہ کی قدرت کا مشاہدہ کرنا چاہئے۔ سنہلا سیلون میں پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان، ایران، امریکہ اور افریقہ میں بھی اس کی پیداوار ہوتی ہے۔ یہ پتھر عام طور پر زیورات میں استعمال ہوتا ہے اور مردوں کی بہ نسبت عورتیں اس سے زیادہ فائدہ اُٹھاتی ہیں۔

شناخت

پکھراج کی طرح سنہرا ہوتا ہے، دیکھنے میں پکھراج سے بھی زیادہ چمک دار نظر آتا ہے۔ صاف ستھرا سنہلا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

سنہلا کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون یا ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج جوزا یا سنبلہ ہو انہیں سنہلا راس آئے گا۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف پ، ک، ق، ن، م یا غ ہو انہیں سنہلا راس آئے گا۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ر ہو انہیں سنہلا راس آئے گا۔ سنہلا ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن حضرات کے نام کے مجموعی اعداد ۵ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

سنہلا کی بخوارت

سنہلا کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد عنبر، عود، کافور، صندل، گوگل، لوبان وغیرہ میں سے جو میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے تاکہ سنہلا کے نحس اثرات زائل ہو جائیں۔

سنہلا کا صدقہ

سنہلا کی انگوٹھی پہننے سے پہلے انار، انگور، دال مونگ، پراٹھا، چاروں مغز اور پستہ میں سے جو بھی مہیا ہو سکے اس کا صدقہ حسب استطاعت کر دیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ سنہلا کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

اس پتھر کو عربی زبان میں ''حجر النور'' کہتے ہیں، اسی پتھر کو سونا مکھی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی صورت تانبے کی سی شکل کی ہوتی ہے۔ اس میں ایک ایسی چیز پائی جاتی ہے جو انسانی زندگی کے لئے تباہ کن ثابت ہوتی ہے اسی لئے اس کو کھانا یا اس کو زبان کی نوک پر لگانا قطعاً نادرست ہوتا ہے۔

- یہ پتھر اگر بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو بچوں کو جادو ٹونے کے اثرات نہیں ہوتے۔ یہ پتھر بطور خاص عورتوں کو اور کم سن بچوں کو جادو ٹونے اور کرنی کرتوت کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔
- جو بچے رات کو سوتے ہوئے ڈرتے ہوں یا جو عورتیں سوتے ہوئے بدخوابی کا شکار ہوں ان کے گلے میں سنگ نور ڈالنا چاہئے۔ یہ پتھر بچوں کو ڈرنے سے اور بُرے خوابوں سے نجات دلائے گا اور عورتوں کو بدخوابی سے محفوظ رکھے گا۔
- سنگ نور نظر بد سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ بعض بچوں کا اور بعض حضرات وخواتین کا خون ہلکا ہوتا ہے۔ انہیں نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو سنگ نور کی انگوٹھی پہننی چاہئے۔
- یہ پتھر حاسد کو حسد سے اور بُرے لوگوں کی بدخوابی سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اگر اس پتھر کو کوئی شخص اپنے گھر میں بھی رکھے گا تو حاسدین کی ہائے ہائے سے وہ محفوظ رہے گا۔

● اگر حجر النور کا سرمہ بنوا کر اس کو برص کے نشانات پر لگایا جائے تو برص کے نشانات مٹ جاتے ہیں۔ یہ سرمہ ہر طرح کے ناسور کو بھرنے کے لئے لاجواب مرہم کا کام کرتا ہے اور گندے مواد کو ختم کر دیتا ہے۔

● اگر کسی پر غشی طاری ہو تو اس پتھر کو پانی میں بھگو کر بے ہوش انسان کے تلوؤں پر یہ پانی ڈالا جائے تو اس کی غشی اور بے ہوشی ختم ہو جاتی ہے۔

● اگر کوئی شخص ہول دل کا شکار ہو یا اس کا دل کسی وجہ سے کمزور ہو تو اس کو حجر النور کی انگوٹھی پہننی چاہئے۔ انشاء اللہ دل کی کمزوری دور ہوگی اور وہ اختلاجِ قلب کی بیماری سے بھی محفوظ رہے گا۔

● حجر النور کا سرمہ گرتی ہوئی بینائی کو روکتا ہے اور بینائی کی قوت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

● حجر النور کا بُرادہ بنا کر اگر کسی بھی مرہم میں اس کو تحلیل کر کے اس جگہ لگائیں جہاں ورم اور سوجن ہو تو ورم اور سوجن کو یہ ختم کر دیتا ہے۔

● اگر اس پتھر کو پانی میں ڈال کر کوئی شخص غسل کرے تو پسینے کی بدبو کو یہ ختم کر دیتا ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے پسینے میں ناقابل برداشت بدبو ہو تو اس کو چاہئے کہ اس پتھر کو پانی میں ڈال کر روزانہ غسل کرے تو اس کے پسینے کی بدبو چند ہفتوں میں بالکل ختم ہو جائے گی۔

● حجر النور کی انگوٹھی گرمی کے احساس کو کم کرتی ہے اور دل و دماغ میں ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ اس کی انگوٹھی پیاس کو بجھاتی ہے اور استسقاء کے مریضوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

● حجر النور کی انگوٹھی اگر چھوٹی انگلی میں پہنی جائے اور جمعرات کو اس کو دائیں بائیں ہاتھوں میں تبدیل کرتے رہیں مثلاً ایک جمعرات سے دوسری جمعرات تک دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنیں اور پھر اگلی جمعرات کو اس سے اگلی جمعرات تک بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنیں۔ چھ ماہ تک اسی طرح کرتے رہیں اس کے بعد پھر دائیں ہاتھ میں پہنیں رکھیں تو بواسیر کے مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

- حجر النور ایران، چین اور برازیل میں پیدا ہوتا ہے لیکن ہندوستان میں بھی دستیاب ہے

شناخت

- اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی رنگت نیلی ہوتی ہے مگر بعض پر سنہری رنگ کے داغ پائے جاتے ہیں۔ خوش نما اور چمکیلا پتھر ہے۔

حجر النور کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جو حضرات ۲۲/جون سے ۲۳/جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج سرطان ہوان کو سنگ نور راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ح، ہ، ف یا ن ہوان کو سنگ نور راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۲/ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲/بنتا ہوان کو سنگ نور راس آتا ہے، سنگ نور ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۲/سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

سنگ نور کی بخورات

- سنگ نور کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے منفی اثرات کو زائل کرنے کے لئے جاوتری، گوگل، جائفل، لونگ، لوبان اور کافور میں سے جو میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

سنگ نور کا صدقہ

- سنگ نور کی انگوٹھی پہننے سے پہلے چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی یا گھی میں سے جو بھی میسر ہو اس کی خیرات حسب استطاعت کردینی چاہئے۔ اس عمل کی برکت سے سنگ نور کے فوائد جلد ظاہر ہوں گے۔

☆ ☆ ☆

اس پتھر کو عربی زبان میں حجر السیم، فارسی میں سنگ سیم، سنسکرت میں پیلو، اور انگریزی میں جیڈ Jed کہتے ہیں۔ اس پتھر کا یونانی نام نیفرائٹ ہے۔ چین میں اس پتھر کا استعمال حضرت مسیحؑ کی پیدائش سے کئی ہزار سال پہلے سے رائج ہے۔ چنانچہ یہ پتھر چینیوں کے نزدیک مذہبی حیثیت رکھتا ہے۔ اور چینی لوگ ایک خاص عقیدت اور اہمیت کے ساتھ آج بھی اس کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسا عقیدہ مسلمانوں کا حجر اسود کے ساتھ ہے اور ان کا عقیدہ ہے کہ یہ ایک جنت کا پتھر ہے جسے حرم میں نصب کیا گیا ہے اور حج کے موقعہ پر اس کو بوسہ دینے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

- اسی طرح سنگ سیم کے بارے میں چینیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اگر اس کو میت کے ساتھ رکھ دیا جائے تو یہ میت کے گناہوں کو دھوڈالتا ہے۔ یہ پتھر چمک دار، دلکش اور دل فریب ہوتا ہے۔ یہ پتھر مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ سرخ، نیلا، پیلا، سبز، سیاہ، نارنجی، چاکلیٹی وغیرہ عام طور پر یہ پتھر سبز دستیاب ہے۔ دیکھنے میں یہ زمرد کی طرح دکھائی دیتا ہے۔
- جو لوگ دماغی کام کرتے ہیں۔ بالخصوص شعر و ادب یا فلسفہ و منطق سے وابستہ ہوتے ہیں انہیں یہ پتھر ضرور پہننا چاہئے۔
- یہ پتھر ضعف باہ، جریان، احتلام، سرعت انزال وغیرہ میں مفید ثابت ہوتا ہے اور ان امراض کو دفع کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
- عورتوں کے پوشیدہ امراض میں بھی یہ پتھر فائدہ کرتا ہے۔ مثلاً کثرت حیض، لیکوریا

(سیلان رحم) اسقاط حمل وغیرہ میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

- کیل مہاسوں کو دفع کرنے میں یہ پتھر اہم رول ادا کرتا ہے اور چہرے کی بے رونقی سے نجات دلاتا ہے۔
- یہ پتھر زہر کی نشاندہی کرنے میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کسی شخص نے سنگ سیم کی انگوٹھی پہن رکھی ہو اور اس کو کوئی زہر کھلا دے تو فوراً اس کا دل بے چین ہو جائے گا اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ آنکھوں سے پانی جاری ہو جائے گا اور یہ اندازہ ہو جائے گا کہ کسی نے زہر کھلا دیا ہے۔ یہ ابتدا ہی میں زہر کے اثرات کو واضح کر دیتا ہے اور انسان کی جان بچ جاتی ہے
- گردے کے تمام امراض میں یہ پتھر مفید ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے پراسرار قوتیں پیدا ہوتی ہیں۔
- اعصابی نظام کو درست رکھنے کے لئے اس پتھر کا پہننا بہت مفید ہے۔
- جن لوگوں کی طبیعت میں اضطراب اور بے چینی ہو ان کے لئے یہ پتھر مفید ثابت ہوتا ہے اور انہیں بے چینی اور بے قراری سے نجات دلاتا ہے۔
- یہ پتھر خون کی صفائی کرتا ہے۔
- سرعت انزال اور احتلام سے روکتا ہے۔
- شدید بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔
- جو لوگ جسمانی طور پر کمزور اور لاغر ہوں ان کے لئے یہ پتھر حد سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔
- قوت سوچ وفکر کو بڑھاتا ہے۔
- جو لوگ سنگ سیم کی انگوٹھی پہنتے ہیں وہ لوگوں کو متاثر کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ان کی ذہنی صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور ان کے چہرے پر ایک عجیب طرح کی چمک بکھر جاتی ہے جو انہیں محفلوں میں ممتاز کراتی ہے۔
- یہ پتھر ہندوستان، پاکستان، فرانس، یونان، مصر، تبت، نیوزی لینڈ وغیرہ میں پیدا

ہوتا ہے لیکن عام طور پر دستیاب نہیں ہوتا تاہم تلاش کرنے سے اس دنیا میں ہر چیز مل جاتی ہے اللہ کی پیدا کردہ اس نعمت کو تلاش کر کے استعمال میں لانا چاہئے یہی نعمت خداوندی کی قدردانی ہے۔

شناخت

● بے شمار رنگوں میں پایا جاتا ہے، اس کی چمک بڑی دل کش اور پرکشش ہوتی ہے۔

سنگِ سیم کن لوگوں کو راس آتا ہے

● علم نجوم کی رو سے جن لوگوں کی پیدائش ۲۴ر نومبر سے ۲۴ر دسمبر یا ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج قوس یا حوت ہو ان کو سنگِ سیم راس آتا ہے۔

● علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ف، چ، د، م ہو تو ان کو سنگِ سیم راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۳ر ہو یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ر بنتا ہو ان کو سنگِ سیم راس آئے گا اور سنگِ سیم ان تمام افراد کو بھی راس آئے گا جن کے نام کے مجموعی اعداد ۳ر سے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

سنگِ سیم کی بخورات

● سنگِ سیم کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے صندل، عنبر، حب الفار، مشک، لوبان، زعفران میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

سنگِ سیم کا صدقہ

● سنگِ سیم کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد میں سے جو میسر ہو اس کا صدقہ حسب استطاعت کر دینا چاہئے تاکہ اس عمل کی برکت سے سنگِ سیم کے فوائد جلد ظاہر ہوں۔

یہ پتھر سفید رنگ کا ہوتا ہے، کتب قدیم میں اس پتھر کی بہت فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔ یہ پتھر بطورِ خاص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا ہوا تھا، اس لئے بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ اس پتھر کے ہم رتبہ کوئی اور پتھر نہیں ہے۔ روایت میں آیا ہے کہ اس پتھر کی انگوٹھی کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ بہت عزیز رکھتے تھے اور اس کو کبھی اپنے سے جدا نہیں کرتے تھے۔

- بزرگوں نے فرمایا ہے کہ دُرِ نجف بلاؤں کو دفع کرتا ہے اور آسمانی آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- یہ پتھر طبیعت میں جوش پیدا کرتا ہے، مزاج میں شگفتگی پیدا کرتا ہے۔
- بعض اکابرین کی رائے ہے کہ اس پتھر کو دیکھنے سے بھی سکون ملتا ہے۔
- اس کو دیکھنے سے آنکھوں میں سکون پیدا ہوتا ہے اور بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- یہ پتھر مصائب وآلام کو دور کرتا ہے، اس کے پہننے سے دل کی مرادیں پوری ہوتی ہیں

دُرِ نجف کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی تاریخ پیدائش ۲۲ رجون سے ۲۳ رجون کے درمیان ہوئی ہو یعنی جن کا برج سرطان ہوان کو دُرِ نجف راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ح ہو ان کو دُرِ نجف راس آتا ہے۔

● علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۷ رہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ رہو ان کو دُرِّ نجف راس آتا ہے اور دُرِّ نجف ان تمام حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۷ رسے برابر تقسیم ہو جاتے ہوں۔

دُرِّ نجف کی بخورات

دُرِّ نجف کے منفی اثرات سے بچنے کے لئے اس کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد زعفران، دار چینی، لوبان، رال، عود یا صندل میں سے کسی ایک چیز کی دھونی دیں۔

دُرِّ نجف کا صدقہ

دُرِّ نجف کی انگوٹھی پہننے سے پہلے چینی، چاول، دودھ، کیوڑہ، دہی، گھی میں سے جو بھی میسر ہو اس کا صدقہ حسب استطاعت کر دیں تا کہ اس عمل کی برکت سے دُرِّ نجف کے فوائد جلد ظاہر ہوں۔
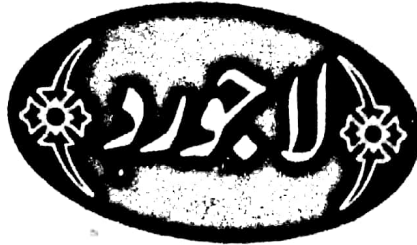
اس پتھر کو سنسکرت میں راجہ ورت اور انگریزی میں Lapizlazuli کہتے ہیں، یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور کسی قدر زردی مائل آسمانی رنگ کا بھی ہوتا ہے، لاجورد پر سفید اور سنہرے داغ بھی ہوتے ہیں، ماہرین حجر کا کہنا یہ ہے کہ یہ پتھر تانبہ اور کوئلے کی گیس سے بنتا ہے بعض لاجورد پتھروں میں سبز رنگ کی آمیزش ہوتی ہے۔

- لاجورد کی خوبی یہ ہے کہ انسان کے اندر کشش اور جاذبیت پیدا کرتا ہے۔ اس پتھر کو اگر انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں تو انسان کے چہرے میں ایک عجیب طرح کا نکھار پیدا ہوجاتا ہے جو باعث توجہ بنتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے جادو ٹونے سے حفاظت رہتی ہے، اور دل سے خوف و دہشت کو دور کرتا ہے۔
- جو بچے خواب میں ڈرتے ہیں ان کے گلے میں لاجورد ڈال دینے سے بچے پرسکون نیند سے سوتے ہیں اور انہیں ڈراؤنے خواب آنے بند ہوجاتے ہیں۔
- یہ پتھر سودا اور صفراء کو دور کرتا ہے اور پاگل پن کے اثرات سے نجات دلاتا ہے۔
- اگر اس کی انگوٹھی کسی حاملہ عورت کو پہنا دیں تو اس کے حمل کی حفاظت ہوتی ہے اور بچہ خیر و عافیت کے ساتھ پیدا ہوتا ہے
- اگر اس پتھر کو بارش کے پانی میں بھگو کر اس پانی سے چہرہ یا ہاتھ پاؤں دھوئیں تو برص کے نشانات سے نجات مل جاتی ہے۔

- اس طرح پانی تیار کر کے اگر مریض کو پلائیں تو جذام اور خارش سے نجات مل جاتی ہے۔
- اس پتھر کو باریک پیس کر اگر سرمہ میں ملا کر استعمال کریں تو کافی عمر تک بینائی کی حفاظت رہے گی اور پلکیں بھی محفوظ رہیں گی۔
- لاجورد گردے کے درد کو دفع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، اس کی انگوٹھی پہننے سے دردِ گردہ سے نجات مل جاتی ہے۔
- لاجورد وحشتِ دل سے بھی نجات دلاتا ہے۔
- ارسطو نے ایک بار کہا تھا کہ جس شخص کے پاس لاجورد ہوگا وہ مخلوق کی نظروں میں محبوب ہوگا، یہ پتھر تسخیر کی صلاحیت رکھتا ہے اور اپنے پہننے والوں کو عزیزِ خلائق بناتا ہے۔
- اس کی انگوٹھی پہننے سے وقار قائم ہوتا ہے اور مخلوق میں لوگوں کی توجہ حاصل ہوتی ہے۔
- یہ پتھر خود اعتمادی بھی پیدا کرتا ہے اور لوگوں کا اعتماد بحال رکھنے میں بھی انسان کی مدد کرتا ہے۔
- یہ پتھر عمومی طور پر افغانستان، پاکستان، ایران اور امریکہ میں پایا جاتا ہے اور ہندوستان میں بھی بآسانی دستیاب ہو جاتا ہے، یہ پتھر قیمتی پتھر نہیں ہے، اس کو کم آمدنی والے لوگ بھی خرید سکتے ہیں اور خدا کی پیدا کردہ اس نعمت سے استفادہ کر سکتے ہیں۔
- معلومات کی کمی کی وجہ سے اس طرح کی نعمتوں سے اور ان کی خوبیوں سے لوگ ناواقف ہیں۔ ورنہ حق تو یہ ہے کہ انسانوں کی عمومی افادیت کے لئے خالق کائنات نے ایسی ایسی نعمتیں پیدا کی ہیں کہ ان کا جھٹلانا ممکن نہیں ہے۔
- لاجورد بہت سی خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے اللہ کے بندوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یہ پتھر یرقان میں مفید ہے، کسی یرقان کے مریض کے اگر ہاتھ پر باندھ دیا جائے تو اس کا یرقان ختم ہو جاتا ہے۔ یہ اختلاج سے بھی نجات دلانے کی صلاحیت رکھتا ہے، اگر کسی شخص کو نیند نہ آنے کا عارضہ ہو تو اس کے گلے میں لاجورد ڈلوا دیں، انشاء اللہ کچھ ہی دنوں کے بعد نیند نہ

آنے کی شکایت ختم ہو جائے گی۔

شناخت

اس کی رنگت صاف و شفاف ہوتی ہے۔ سخت حرارت پہنچانے سے مکمل بے رنگ شیشے کی طرح ہو جاتا ہے۔ اس پتھر میں رگیں یا ریشے نہیں ہوتے صرف نقطے دکھائی دیتے ہیں۔ اگر اس پتھر کو شودہ کے ساتھ حرارت پہنچائیں تو سبز رنگ ابھر آتا ہے۔

لاجورد کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کے اعتبار سے، جو لوگ ۲۲ نومبر سے ۲۳ دسمبر کے درمیان یا ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں یعنی جن کا برج قوس یا حوت ہو لاجورد انہیں راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف چ، د، پھ یا ف ہو لاجورد انہیں بھی راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۳ رہوتا ہے یا جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ رہوتا ہے انہیں لاجورد راس آتا ہے اور لاجورد ان حضرات کو بھی راس آتا ہے جن کے نام کے مجموعی اعداد ۳ ر سے برابر تقسیم ہو جائیں

لاجورد کی بخوارت

انگوٹھی بننے کے بعد لاجورد کے نحس اثرات کو زائل کرنے کے لئے سندور، مشک، عود، گوگل، زعفران میں سے جو بھی میسر ہو اس سے دھونی دیں۔

لاجورد کا صدقہ :

لاجورد کی انگوٹھی پہننے سے پہلے میٹھی روٹی، میٹھے چاول، مصری، شکر، شہد اور عطر چنبیلی میں سے کسی بھی ایک چیز کو حسب استطاعت خیرات کردیں تا کہ اس عمل کی برکت سے لاجورد کی افادیت جلد ظاہر ہو جائے۔

اس کو انگریزی میں مونازائٹ Monazite کہتے ہیں۔ یہ مختلف رنگوں میں دستیاب ہوتا ہے۔

- مسافروں کے لئے مونازائٹ کا پہننا مفید ہے، دورانِ سفر اس سے حفاظت ہوتی ہے۔ سفر کی تھکان کا یہ پتھر احساس نہیں ہونے دیتا اور حادثات سے بچاتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے بہادری، دلیری اور مردانگی کے جذبات ابھرتے ہیں۔
- یہ پتھر ذہنی قوتوں میں اضافہ کرتا ہے۔
- دماغی پریشانیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔
- اس کے پہننے سے حاملہ عورتوں کو وضعِ حمل میں آسانی ہوتی ہے اور ان کے پستانوں میں دودھ کم نہیں ہوتا۔
- پاگل پن کے مریضوں کے لئے یہ پتھر جادوئی حیثیت رکھتا ہے۔
- ہسٹریا کے دوروں سے نجات دلاتا ہے۔
- وساوس سے حفاظت کرتا ہے اور سوچ وفکر میں پاکیزگی لاتا ہے۔
- جذام کے مرض سے نجات دلاتا ہے، مردانہ کمزوری کو دور کرتا ہے۔
- بینائی کو تیز کرتا ہے، جنسی جذبات کو ابھارتا ہے، اس کو پیس کر ناسور پر چھڑکنے سے

شفا ہوتی ہے۔

- بار بار پیشاب سے محفوظ رکھتا ہے۔

مونازائٹ کن لوگوں کو راس آتا ہے

- علم نجوم کی رو سے جن حضرات کی پیدائش ۲۱؍مارچ سے ۲۰؍اپریل یا ۲۴؍اکتوبر تا ۲۳؍نومبر کے درمیان پیدا ہوئی ہو یعنی جن کا برج حمل یا عقرب ہو ان کو مونازائٹ راس آتا ہے۔
- علم الحروف کی رو سے جن حضرات کے نام کا پہلا حرف الف، ل، ی، ع، ز، ذ، ض، ظ ہو ان کو مونازائٹ راس آتا ہے۔
- علم الاعداد کی رو سے جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹؍ ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹؍ رہو ان کو مونازائٹ راس آتا ہے۔
- مونازائٹ ان تمام افراد کو بھی راس آتا ہے جن کے مجموعی اعداد ۹؍ سے برابر تقسیم ہو جائیں۔

مونازائٹ کی بخورات

- مونازائٹ کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد اس کے منفی اثرات سے بچنے کے لئے سندور، رال، دارچینی، لوبان اور رائی میں سے جو چیز بھی میسر ہو اس سے دھونی دینی چاہئے۔

مونازائٹ کا صدقہ

- مونازائٹ کی انگوٹھی پہننے سے پہلے لیموں، انار، سرسوں کا تیل، مسور کی دال، گوشت کوئی بھی تیز خوشبو حسب استطاعت صدقہ کرنی چاہئے تا کہ اس عمل کی برکت سے مونازائٹ کے فوائد جلد ظاہر ہو سکیں۔

اس پتھر کا انگریزی نام کنزائٹ Kunzite ہے۔ یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ پتھر امریکہ، برازیل اور ہندوستان میں دستیاب ہوتا ہے۔

- اس کے پہننے سے بے خوابی کا مرض دور ہوتا ہے، نیند خوب اچھی طرح آتی ہے۔
- اس کو پہننے والے کو برے خواب نظر نہیں آتے۔
- کنزائٹ باہمی محبت اور تعلق کو بڑھاتا ہے اور دماغ کو پر سکون رکھتا ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے زندگی خوشگوار گزرتی ہے، اس اسٹون کو محبت کا تعویذ سمجھنا چاہئے۔
- اس پتھر کو پہننے والے لوگوں میں ہمدردی کے جذبات ابھرتے ہیں، اس کے استعمال سے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔
- اس پتھر کے استعمال سے نسوانی امراض ختم ہو جاتے ہیں۔
- حیض کی خرابیاں اس سے دور ہو جاتی ہیں۔
- یہ پتھر پھوڑے پھنسی اور خارش کو ختم کرتا ہے۔
- پاگل پن کے دورے سے نجات دلاتا ہے۔
- مردانہ کمزوری کو دور کر کے قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔
- گردے کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کے راستے سے نکال دیتا ہے۔

کنزائٹ کن لوگوں کوراس آتا ہے

جن لوگوں کا برج میزان یا ثور ہو، جن کے نام کا پہلا حرف ر، ت، ط، ت، ب، و ہو اور جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶ / ہو یا جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ / بنتا ہو تو ان کو کنزائٹ راس آئے گا۔

کنزائٹ کے نحس اثرات سے بچنے کے لئے انگوٹھی میں جڑوانے کے بعد دار چینی، سیاہ مرچ، لوبان، لونگ میں سے کسی بھی ایک چیز سے دھونی دینی چاہئے، اس کی برکات سے جلد مستفیض ہونے کے لئے حلوہ، عطر صندل، مٹھائی، زردہ یا شہد میں سے کوئی بھی ایک چیز حسب استطاعت خیرات کرنی چاہئے۔

Scanned by CamScanner